تازہ ترین خبروں کیلئے وزٹ کریں www.dailyhimmat.com.pk

اللہ ہی ہے جو عقل شعور اور ہمت عطا کرتا ہے (حدیث)

ABC CERTIFIED — کوئٹہ، مستونگ، گوادر، راولپنڈی، اسلام آباد اور چکوال سے شائع ہونیوالا کثیرالاشاعت روزنامہ — فون نمبر: 2834643 — فیکس نمبر: 2827323

DAILY HIMMAT QUETTA

روزنامہ ہمت کوئٹہ

بانی زمرد حسین (مرحوم)

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

جلد نمبر 25 | منگل 29 ستمبر 2026ء | 16 ربیع الثانی 1448ھ | قیمت 7 روپے | شمارہ نمبر 349

امریکی اعلیٰ سطحی وفد کی فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے گفتگو: افغانستان میں تنازعہ کے دوران پاکستان کے کردار کا اعتراف

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے امریکی وفد کو افغانستان میں طویل تنازع کے دوران پاکستان کو درپیش سکیورٹی اور دیگر چیلنجز سے آگاہ کیا، آئی ایس پی آر

امریکی وفد کا افغانستان کے تنازع کے دوران پاکستان کے دیرینہ کردار اور قربانیوں کا اعتراف، علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کی مسلسل کوششوں کو سراہا

راولپنڈی (آن لائن) امریکی اعلیٰ سطحی وفد نے جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی کا دورہ کیا، جہاں وفد نے آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق امریکی وفد امریکہ، افغانستان وار کمیشن کی شریک چیئرز شائلہ چوہدری اور ڈاکٹر کولن ایف جیکسن پر مشتمل تھا۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی سکیورٹی کی صورتحال اور افغانستان میں ہونے والی تازہ پیش رفت پر تفصیلی گفتگو

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

راولپنڈی، افغانستان وار کمیشن کی شریک چیئرز شائلہ چوہدری اور ڈاکٹر کولن ایف جیکسن پر مشتمل وفد آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کر رہا ہے

نواز شریف ملک کی سیاست میں ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں، گورنر بلوچستان

دی ریئل ڈیموکریٹ میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ کو ان کے نام سے منسوب کرنا قابلِ تحسین اقدام ہے

نواز شریف کی جمہوری جدوجہد اور سیاسی خدمات کا اعتراف نئی نسل کو جمہوری اقدار سے روشناس کرانے میں معاون ہوگا

کوئٹہ (یو این اے) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ میاں محمد نواز شریف تین مرتبہ پاکستان کے وزیراعظم رہ چکے ہیں اور ان کی سیاسی زندگی میں جمہوریت، سیاسی جدوجہد اور جمہوری عمل کے تسلسل کے حوالے سے اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دی ریئل ڈیموکریٹ میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ کو ان کے نام سے منسوب کرنا قابل تحسین اقدام ہے۔ ان

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

جنگ بندی کی تجویز مسترد، تیل کی قیمتوں میں دوبارہ اضافہ

خام تیل کی قیمت 1.82 ڈالر اضافے کے بعد 106.14 ڈالر فی بیرل ہوگئی

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے جنگ بندی اور آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے سے متعلق ایران کی تجویز مسترد کیے جانے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان تحریک انصاف کا 4 اکتوبر کا لانگ مارچ بھی تخمصے کا شکار ہوگیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کا 4 اکتوبر کا لانگ مارچ بھی تخمصے کا شکار ہو

بقیہ 4 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سیاست کے کچھ اصول ہوتے ہیں، پی ٹی آئی تمام حدود پار کر چکی ہے، عطاء اللہ تارڑ

ڈھائی سے تین سال کے دوران ہونے والی دہشت گردی کی کارروائیوں اور حملہ آور تشکیلوں میں 70 فیصد افغان شہری ملوث ہیں، طلال چوہدری

خیبر پختونخوا حکومت کا دہشت گردوں اور افغانستان کے حوالے سے معاندانہ نرم رویہ، سہولت کاری ملک کو دہشت گردی کی آگ میں دھکیل رہی ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی دہشت گردوں کی مالی معاونت میں ملوث ہے، اے این پی، مسلم لیگ (ن)، جے یو آئی کی قیادت دہشت گردی کے خلاف جانوں کی قربانی دے چکے ہیں، صرف پی ٹی آئی کو دہشت گرد کچھ نہیں کہتے، ایسا کیوں ہے؟ سیاست کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں، پی ٹی آئی تمام حدود پار کر چکی ہے، خیبر پختونخوا حکومت ہر

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان

ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہو سکتے بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کیلئے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں

کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ کوئٹہ بلوچستان کا چہرہ ہے، صوبائی دارالحکومت کی خوبصورتی، بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور شہری سہولیات کی فراہمی حکومت کی اہم ذمہ داری ہے۔ کوئٹہ آنے والے ملکی و غیر ملکی مہمانوں کو

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

لاہور، کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کا بنیادی مسئلہ پسماندگی نہیں بلکہ غلط بیانیہ ہے۔ حقائق اور تصور

بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان وسطی ایشیا سے نئے تجارتی راستوں سے جڑنا چاہتا ہے، احسن اقبال

پاکستان کی جغرافیائی اہمیت اسے وسطی ایشیا، چین اور عالمی منڈیوں کے درمیان ایک اہم رابطہ فراہم کرتی ہے، وفاقی وزیر منصوبہ بندی

پاکستان کی نمائندگی کے لیے منگولیا کے دارالحکومت اولان باتور میں سنٹرل ایشیا ریجنل اکنامک کوآپریشن اجلاس میں شرکت کے لیے پہنچے ہیں

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات پروفیسر احسن اقبال نے کہا ہے کہ پاکستان وسطی ایشیا کے ساتھ تجارت، جدید ریل رابطوں اور نئے تجارتی راستوں کو فروغ

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کی چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات

ملاقات کے دوران وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نیویارک امن کی راہ ہموار کرنے آئے، تباہ کن جنگ کیلئے بھی تیار ہیں، عراقچی

صدر مسعود پزشکیان اور میں نیویارک جنگ فروخت کرنے نہیں بلکہ امن قائم کرنے کے لیے آئے تھے، میڈیا سے گفتگو

بیان ایران کے جنگ بندی اور آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے سے متعلق تازہ سات روزہ روڈ میپ مسترد کیے جانے کے بعد سامنے آیا ہے

نیویارک (آن لائن) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایرانی اعلیٰ سطحی وفد نیویارک امن کی راہ ہموار کرنے کے لیے آیا ہے، لیکن ایران کسی بھی جارحیت کے خلاف ثابت قدم رہے گا، چاہے اس کے نتیجے میں تباہ کن جنگ ہی کیوں نہ چھڑ جائے۔

بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

امریکی پابندیوں کے باوجود ایران کا تہران ہوائی اڈہ مکمل فعال

عراق کے 4 ہوائی اڈوں نے ایرانی پروازیں روک دیں، دیگر ممالک کے لیے سروس بدستور جاری

واشنگٹن (این این آئی) امریکی پابندیوں کے باوجود

بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

خلائی اسٹیشن پر تعیناتی: دو پاکستانی پائلٹس کی تربیت آخری مراحل میں داخل

یہ ہمارے سائنس دانوں کے لیے زندگی میں ایک بار ملنے والا انتہائی نایاب موقع ہے، عزیز انصاری

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور چین کے درمیان خلائی تعاون کی نئی تاریخ رقم ہونے جارہی

بقیہ 23 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سعودی حملے، 30 جنگجو اور 8 شہری ہلاک، حوثی گروپ

حوثیوں نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ ایک فضائی حملے میں سات افراد ہلاک اور 40 زخمی ہوئے

صنعا (آن لائن) یمن میں حوثی گروپ نے کہا ہے

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

تیل مارکیٹ، امریکی نظام آنکھوں میں دھول جھونک رہا ہے، ایران

آبنائے ہرمز میں مفت ڈالرز چھاپنے کی مشین لگی ہوئی ہے، ایرانی سپیکر باقر قالیباف کا طنز

تہران (این این آئی) ایرانی پارلیمنٹ کے اسپیکر باقر قالیباف نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے آبنائے ہرمز سے ریکارڈ مقدار میں تیل کی ترسیل

بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان ہائیکورٹ، وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبائی اسمبلی کے منصوبے کی تفصیل طلب

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرائے جانے کے خلاف درخواست پر بلوچستان

بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

افغانستان، طالبان اور مسلح مزاحمتی گروپ کے درمیان جھڑپیں، 5 طالبان جنگجو ہلاک

طالبان حکام نے لڑائی کے حوالے سے دعویٰ کیا ہے کہ کامدیش میں کارروائی کے دوران 28 مخالف جنگجو مارے گئے

افغانستان میں طالبان مخالف مسلح گروپوں میں افغانستان فریڈم فرنٹ اور نیشنل ریزسٹنس فرنٹ نمایاں ہیں

کابل (آن لائن) افغانستان کے مشرقی صوبوں نورستان اور کنڑ میں طالبان اور افغانستان فریڈم فرنٹ (اے ایف ایف) کے درمیان حالیہ جھڑپوں کے بعد سکیورٹی صورتحال ایک بار پھر کشیدہ ہوگئی ہے۔ فریقین نے لڑائی، جانی نقصان اور علاقے

بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

وزیراعظم وطن واپسی پر بلاتاخیر جماعت اسلامی سے مذاکرات کریں، لیاقت بلوچ

لاہور (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ ملک سے زرداری اور شریف خاندان کی سیاست کا سورج غروب ہو رہا ہے۔ اپنے بیان میں لیاقت بلوچ نے کہا کہ

بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

شنگھائی تعاون تنظیم کا کوآرڈینیشن اجلاس، بھارتی وفد کی اسلام آباد آمد

اسلام آباد (این این آئی) شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے اعلیٰ ترین فیصلہ ساز

بقیہ 29 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

لانگ مارچ کا اعلان سیاسی دکھاوا تھا، اختیار ولی خان

پی ٹی آئی نے مذاکرات کو اپنے جیل میں قید بانی تک رسائی سے مشروط کیا تھا

جب حکومت نے مذاکرات کا موقع فراہم کیا تو پی ٹی آئی قیادت نے اسے مسترد کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر برائے اطلاعات و خیبر پختونخوا امور اختیار ولی خان نے کہا ہے کہ پاکستان تحریک انصاف کی جانب سے لانگ مارچ کی کال محض سیاسی دکھاوا تھی۔ پی ٹی وی

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان چوتھے اقتصادی جائزے پر مذاکرات

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے درمیان چوتھے اقتصادی جائزے پر مذاکرات شروع ہو گئے جس میں معاشی کارکردگی، اصلاحات اور مختلف شعبوں سے متعلق

بقیہ 31 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ملک بھر میں خصوصی انسدادِ پولیو مہم اختتام پذیر

2 کروڑ 82 لاکھ سے زائد بچوں کو قطرے پلائے گئے

اسلام آباد (آن لائن) ملک کے منتخب اضلاع میں

بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آئی ٹی برآمدات میں 25 ارب ڈالر ہدف کیلئے پرعزم ہیں

نوجوان اور خواتین ٹیلنٹ پاکستان کی ڈیجیٹل معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، شزہ فاطمہ خواجہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی و ٹیلی کمیونیکیشن شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا ہے کہ پاکستان کی آئی ٹی برآمدات میں سالانہ 20 فیصد سے زائد ترقی ہو رہی ہے اور حکومت وزیراعظم کے مقرر کردہ 25 ارب ڈالر

بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

متوازن سفارت کاری کا مقصد امن و استحکام کا فروغ ہے، جلیل عباس

مفاہمت اور سفارتی رابطوں کو فروغ دینا ضروری ہے، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) سابق وزیر خارجہ اور سفارت کار جلیل عباس جیلانی نے کہا ہے کہ پاکستان کی متوازن سفارت کاری کا محور خطے میں امن، استحکام

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سزا یافتہ شخص کی رہائی پر کوئی بات نہیں ہوگی، امیر مقام

سہیل آفریدی کی حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، ان کی جماعت کو عوامی حمایت حاصل نہیں

پشاور (این این آئی) وفاقی وزیر برائے امور کشمیر و

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

سینیٹ فنکشنل کمیٹی برائے منتقلی اختیارات کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس

سینیٹ ذیلی کی نجکاری کمیشن ختم کرنے اور ڈسکوز صوبوں کے حوالے کرنے کی سفارش

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ فنکشنل کمیٹی برائے منتقلی اختیارات کی ذیلی کمیٹی نے نجکاری کمیشن کو ختم کرنے اور ڈسکوز کو صوبائی حکومتوں کے حوالے

بقیہ 13 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

ٹریفک پولیس کی گاڑی پر فائرنگ کا واقعہ قابل مذمت ہے، ایاز صادق

دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے قانون نافذ کرنے والے ادارے اور قوم متحد ہے

اسلام آباد (این این آئی) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نیپال میں مسلسل بارشوں سے 21 افراد ہلاک، 5 لاپتہ

474 خاندان متاثر، 143 مکانات تباہ اور 51 کو جزوی نقصان پہنچا، ڈیزاسٹر حکام

کھٹمنڈو (این این آئی) نیپال میں جاری مسلسل

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

نوستان واقعہ، افغان وزارت دفاع کے بیان پر الزامات مسترد کرتے ہیں، ظہور بلیدی

افغان حکام کو پاکستان کے خلاف الزامات عائد کرنے کے بجائے قابلِ اعتماد اور قابلِ تصدیق شواہد پیش کرنے چاہئیں

پاکستان کی مسلح افواج مسلسل دہشت گردی کیخلاف جنگ میں مصروف ہیں اور خطے میں امن و سلامتی کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے نورستان کے واقعے سے متعلق افغان وزارت دفاع کی جانب سے پاکستان پر عائد الزامات کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان خود گزشتہ دو دہائیوں سے

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

آئی ایم ایف مشن کو سرکاری ملازمین کے اثاثے ظاہر کرنے کے معاملے پر بریفنگ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور انٹرنیشنل مانیٹری فنڈز (آئی ایم ایف) مشن کے درمیان باقاعدہ مذاکرات کے پہلے روز آئی ایم ایف مشن کو سرکاری ملازمین کے اثاثے ظاہر کرنے کے معاملے پر بریفنگ دی گئی۔ آئی ایم ایف کے 7 ارب ڈالر قرض پروگرام سے متعلق چوتھے جائزہ

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

فکری دہشتگردی زیادہ خطرناک ہے، طاہر اشرفی

حرمین شریفین یا ارضِ حرمین کی سلامتی پر حملہ پوری امتِ مسلمہ کیلئے ناقابلِ قبول ہے

چیئرمین پاکستان علما کونسل نے کہا کہ اسلام امن، اعتدال، عدل اور انسانی حرمت کا دین ہے

مدینہ منورہ (این این آئی) چیئرمین پاکستان علما کونسل حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے کہا ہے کہ فکری دہشت گردی عملی دہشت گردی سے زیادہ خطرناک

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ سے نکلتے ہی سکیورٹی وجوہات کی بنا پر روک دیا گیا، میاں عمیر

پنجاب میں کسان اتحاد کے عہدیداران اور کارکنان کی گرفتاریوں اور گھروں پر چھاپوں کا سلسلہ جاری

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کسان اتحاد کے مرکزی صدر میاں عمیر نے کہا ہے کہ بلوچستان سے اسلام آباد کیجانب روانہ ہونے والے کسانوں کے

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

مدرسہ کے طالب علم سے بدفعلی کے ملزم کی ضمانت مسترد

ایسا عمل مدرسہ میں کرنا تو زیادہ سنگین ہے، جسٹس نعیم اختر افغان کے ریمارکس

اسلام آباد (این این آئی) سپریم کورٹ نے مدرسہ

بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اسٹیل ملز قومی خزانے پر 79.3 ارب روپے کا بوجھ ڈال دیا

قرضوں پر سود کی ادائیگی میں خرچ، رواں مالی سال کا خسارہ 24 ارب روپے کا نقصان ریکارڈ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اسٹیل ملز نے گزشتہ تین مالی سالوں کے دوران قومی خزانے پر 79.3 ارب روپے کا بوجھ ڈال دیا ہے۔ وزارت صنعت کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق مالی سال 2023-24 سے 2025-26 تک اس بند

بقیہ 9 صفحہ نمبر 7 ملاحظہ فرمائیں

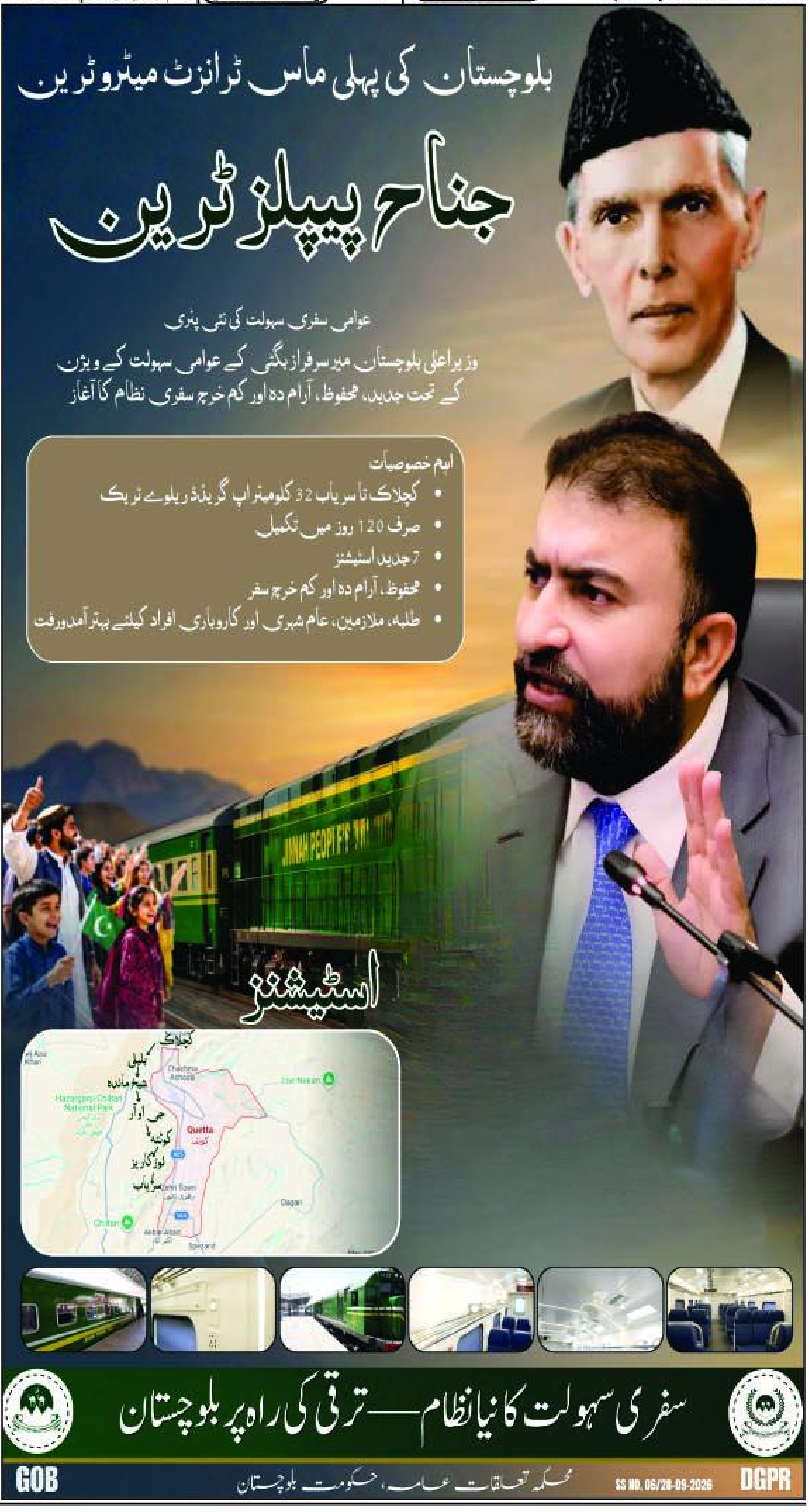

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری سے رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم بازئی کی قیادت میں بازئی قبائل کا وفد اپنے مسائل کے حل کے حوالے سے ملاقات کر رہا ہے

کیچ میں 12 سالہ بچے کا اغوا اور خواتین پر تشدد افسوسناک ہے، مینا مجید بلوچ

بلوچ حقوق کی بات کرنے کا تقاضا یہ ہے کہ انسانی جان، خواتین اور بچوں کے حقوق کے لیے بلا امتیاز آواز اٹھائی جائے

کسی بھی شرپسند مسلح گروہ کی جانب سے معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا قابلِ قبول نہیں ہونا چاہیے، صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری اپنے بیان میں کہا ہے کہ ضلع کیچ کے علاقے الندور، بلیدہ میں بی ایل اے کی جانب سے ایک 12 سالہ بچے کے اغوا اور ایک گھر میں گھس کر خواتین اور بچوں کو نشانہ بنانا انتہائی افسوسناک اور قابلِ مذمت ہے۔ اس واقعے میں ایک خاتون جاں بحق جبکہ بچوں سمیت تین دیگر

بقیہ 46 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سانحہ پیر کی انکوائری رپورٹ عدالت میں جمع نہ کرائی جا سکی، وفاق نے مہلت مانگ لی

اسلام آباد (این این آئی) سانحہ پیر کی انکوائری اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر کو عہدہ سے ہٹانے کے کیس میں وفاق اور دیگر فریقین کی جانب سے جواب جمع نہ کرایا جاسکا، اسلام آباد ہائیکورٹ نے اٹارنی جنرل کی استدعا کو منظور کرتے ہوئے دو ہفتوں

بقیہ 13 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان اور فلپائن کا پارلیمانی روابط مزید مستحکم بنانے پر اتفاق

پاکستان کی سینیٹ اور قومی اسمبلی میں پاکستان فلپائن پارلیمانی فرینڈشپ گروپس قائم کیے جا چکے ہیں

کوئٹہ+منیلا (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر کی قیادت میں پاکستانی پارلیمانی وفد نے منیلا میں فلپائن کے سینیٹ کے صدر شیروِن گیچالیان سے ملاقات کی، جس میں دونوں ممالک کے درمیان پارلیمانی، تجارتی، سرمایہ کاری اور معاشی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سینیٹر سید وقار مہدی، فلپائن میں

بقیہ 12 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

لاہور: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں میزبانوں کی جانب سے شیلڈ پیش کی جا رہی ہے

بھارتی پولیس 600 سالہ تاریخی شاہی مسجد کو بچانے والے مسلمانوں پر ٹوٹ پڑی، بدترین لاٹھی چارج و شیلنگ

نئی دہلی (این این آئی) بھارتی ریاست مدھیہ پردیش کے شہر اجین میں پولیس 600 سالہ تاریخی شاہی مسجد کو بچانے والے مسلمانوں پر ٹوٹ پڑی۔ [illegible]

بقیہ 14 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچ مہر کرنے والی قوم ہے، مشاہد حسین سید

[illegible]

بقیہ 15 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

[illegible]

بقیہ 16 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

[illegible]

بقیہ 17 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی، نامعلوم افراد نے ریلوے ٹریک کو دھماکے سے اڑا دیا

[illegible]

بقیہ 18 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کیچ میں خواتین اور بچوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات افسوسناک ہیں، ظہور بلیدی

شہری آبادی کا تحفظ، بالخصوص خواتین اور بچوں کی سلامتی، ہر صورت مقدم ہونی چاہیے

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات بلوچستان میر ظہور احمد بلیدی نے بلیدہ میں ایک گھر پر راکٹ حملے کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت انسانی جانوں کے ضیاع کی اطلاعات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایکس (X) پیغام میں میر ظہور بلیدی نے کہا کہ انسانی جانوں، خصوصاً خواتین اور بچوں کے جاں بحق ہونے کی اطلاعات انتہائی افسوسناک اور دلخراش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہری آبادی کا تحفظ

بقیہ 6 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ملک نعیم بازئی کی وفد کے ہمراہ ذیشان لاشاری سے ملاقات

سکیورٹی چیک پوسٹوں اور مقامی آبادی کو درپیش مشکلات سے کمشنر کو آگاہ کیا

کوئٹہ (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی کی قیادت میں بازئی قبائل کے ایک وفد نے کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری سے ملاقات کی، جس میں اغبرگ اور حصار میں قبائل کو درپیش مسائل، امن و امان کی صورتحال اور سکیورٹی چیک پوسٹوں سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران قبائلی معتبرین نے سکیورٹی چیک پوسٹوں کے حوالے سے اپنے تحفظات اور مقامی آبادی کو درپیش مشکلات سے کمشنر کو آگاہ کیا۔ قبائلی وفد نے مختلف چیک پوسٹوں کی افادیت، موجودہ مقامات، فعالیت اور محکمہ جاتی ہم آہنگی سے متعلق امور پر بھی تفصیلی

بقیہ 7 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کے نوجوان صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں، درا بلوچ

حکومت بلوچستان نوجوانوں کو آج کے فیصلہ سازی کے عمل میں بھی فعال شراکت دار سمجھتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز [illegible] بروئے کار لانے اور نوجوان نسل کی آواز کو پالیسی [illegible]

بقیہ 8 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

وزیر خزانہ کی زیر صدارت یونیورسٹیز فنانس کمیشن کا اجلاس

اجلاس میں مالی سال 2026-27 کیلئے 8 ارب روپے کے فنڈز کی تقسیم پر غور و خوض کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) کوئٹہ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت یونیورسٹیز فنانس کمیشن (UFC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ، سیکرٹری کالجز ہاشم غلزئی اور صوبے کی مختلف جامعات کے وائس چانسلرز و نمائندگان اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں مالی سال 2026-27 کے لیے

بقیہ 2 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سرکاری ملازمتوں کی مبینہ خرید و فروخت کی تحقیقاتی کمیٹی ایک ماہ بعد بھی غیر فعال

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی میں سرکاری ملازمتوں کی مبینہ خرید و فروخت کے معاملے پر تقریباً ایک ماہ قبل تحقیقات کے لیے اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری کی سربراہی میں کمیٹی کے قیام

بقیہ 4 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

عبدالخالق ہزارہ کی اینٹی کرپشن عدالت سے بری ہوگئے

پارٹی قیادت کے خلاف منفی پروپیگنڈے کے باوجود جدوجہد جاری رکھیں گے، ایچ ڈی پی

کوئٹہ (یو این اے) ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے مرکزی بیان میں سابق صوبائی وزیر اور پارٹی چیئرمین عبدالخالق ہزارہ کو اینٹی کرپشن عدالت سے مقدمے میں باعزت بری کیے جانے کو پارٹی کی اخلاقی و سیاسی فتح قرار دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ پانچ سال کے دوران بعض عناصر نے پارٹی قیادت کے خلاف مسلسل منفی پروپیگنڈا اور ہرزہ سرائی کے ذریعے عوام کو گمراہ کرنے کی کوشش کی، تاہم پارٹی کے مطابق عوام

بقیہ 3 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

منگچر، کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر واقع پل کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا

کوئٹہ (آن لائن) منگچر کے علاقے میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر واقع پل کو نامعلوم ملزمان نے دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا جس سے ہر قسم کی ٹریفک معطل ہوگئی سڑک کے دونوں جانب چھوٹی بڑی مال بردار گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں۔

بقیہ 5 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل انٹرنیشنل سول ایوارڈ کی مناسبت سے تقریب رونمائی کے موقع پر خطاب کر رہے ہیں

میر غوث بخش بزنجو اور میر حاصل بزنجو کی سیاست آج بھی ہمارے لیے مشعل راہ ہے، مالک بلوچ

صوبے میں اغوا برائے تاوان، لاپتہ افراد کی بازیابی، سڑکوں کی بندش روز کا معمول بن چکی ہے، عوام کی رائے کو مقدم رکھا جائے

بلوچستان مشکل حالات سے گزر رہا ہے، ملک میں جمہوری اداروں کو مستحکم بنانے میں اپنا کردار ادا کیا، تعزیتی ریفرنس سے خطاب

[illegible]

بقیہ 47 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

صادق عمرانی سے پیپلز پارٹی صحبت پور کے صدر کی ملاقات

ملاقات میں پارٹی کی تنظیمی صورتحال، پارٹی امور اور کارکنان سے رابطوں پر تبادلہ خیال کیا گیا

[illegible] میر محمد صادق عمرانی سے پیپلز پارٹی ضلع صحبت پور کے صدر میر محمد یعقوب خان کھوسہ اور پیپلز پارٹی

بقیہ 22 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

[illegible] ڈولی کے قریب نامعلوم افراد نے گاڑی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں پیرکوہ سے تعلق رکھنے والا

بقیہ 21 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) تمبو بابا کوٹ میں قبائلی شخصیت میر نوریز خان عمرانی اور ان کے محافظ کے قتل کا مقدمہ ششم عمرانی سمیت چھ افراد کے

بقیہ 23 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

رکھنی، تیز رفتار کوچ حادثے کا شکار، 8 افراد زخمی

مسافر بس تیز رفتاری کے باعث الٹ گئی، زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا

[illegible]

بقیہ 9 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

مال بردار گاڑیوں کیلئے جدید نظام متعارف کرایا جائیگا، سعید جدون

[illegible]

بقیہ 10 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ایمرجنسی ریسکیو سینٹر 1122 کی خدمات قابل تحسین ہیں، سائرہ عطاء

لسبیلہ ڈویژن کی انتظامیہ ریسکیو ادارے کی ہر ممکن حوصلہ افزائی کرے گی، کمشنر لسبیلہ

[illegible]

بقیہ 11 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

توئی باتوزئی ڈیم قلعہ سیف اللہ کی تقدیر بدلنے والا انقلابی منصوبہ ہے، مولانا واسع

ڈیم سے لاکھوں ایکڑ بنجر اراضی کو قابل کاشت بنا کر علاقے میں زرعی انقلاب کی بنیاد رکھی جا سکتی ہے

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے توئی باتوزئی ڈیم قلعہ سیف اللہ میں ایک بڑے عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کی در و دیوار اور اس کے طول و عرض میں جمعیت علماء اسلام کی عوامی خدمات اور ترقیاتی اقدامات آج بھی واضح طور پر دکھائی دے رہے ہیں، توئی باتوزئی ڈیم قلعہ سیف اللہ کی تقدیر بدلنے والا ایک تاریخی اور انقلابی منصوبہ ہے جس نے لاکھوں ایکڑ بنجر اراضی کو قابل کاشت بنا کر علاقے میں زرعی انقلاب کی بنیاد رکھی اور ہزاروں خاندانوں کے معاشی مستقبل کو محفوظ بنایا۔ اگر سیاسی بغض، ذاتی مفادات اور نفرت کی سیاست سے بالاتر ہو کر عوامی فلاح و بہبود

بقیہ 19 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

جمہوریت انتخابات کا نام نہیں ایک سوچ اور جدوجہد کا نام ہے، جمال شاہ کاکڑ

انٹرنیشنل سول ایوارڈ ان شخصیات کو دیا جائیگا جنہوں نے جمہوریت کی سربلندی کیلئے سیاسی قربانیاں دیں

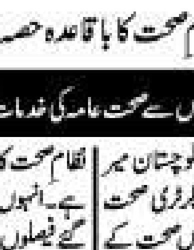

کوئٹہ (پ ر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے قائمقام جنرل سیکرٹری رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ جمہوریت انتخابات کا نام نہیں جمہوریت ایک سوچ ایک رویہ اور مسلسل جدوجہد کا نام ہے عوام کے حق انتخاب آئین کی بالادستی، پارلیمان کا احترام، سیاسی اختلاف کو برداشت اور ووٹ کے فیصلے کو تسلیم کرنے کا نام ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز گورنر ہاؤس کوئٹہ میں انٹرنیشنل رسل ڈیموکریٹک

بقیہ 1 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

آپریشنل ریسرچ کو صوبائی نظام صحت کا باقاعدہ حصہ بنانا ضرورت ہے، مجیب الرحمٰن

تحقیق اور شواہد کی بنیاد پر کیے گئے فیصلوں سے صحت عامہ کی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمٰن نے بلوچستان میں صحت کے نظام کو مزید موثر، مضبوط اور شواہد پر مبنی بنانے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صحت کے شعبے میں درپیش مسائل کی نشاندہی، ان کے سائنسی تجزیے اور موثر حل کیلئے آپریشنل ریسرچ کو صوبائی نظام صحت کا باقاعدہ حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحقیق اور شواہد کی بنیاد پر کیے گئے فیصلوں سے صحت عامہ کی خدمات کے معیار کو بہتر بنانے اور دستیاب وسائل کے موثر استعمال میں مدد ملے گی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار کوئٹہ میں Structured Operationa

بقیہ 20 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بولان، مسلح ڈاکوؤں نے دن دھاڑے مسافر ویگن لوٹ لی

بولان (یو این اے) ضلع کچھی میں امن وامان کی صورتحال ابتر بھاگ کے علاقے حاجی بستی کے مقام پر نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے دن دھاڑے مسافر ویگن کو لوٹ لیا اور با آسانی فرار ہونے میں کامیاب

بقیہ 24 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بولان، نیشنل ہائی وے پر ڈاکوؤں کی مسافر کوچ لوٹنے کی کوشش ناکام

فائرنگ کے تبادلے میں ایک مسافر جاں بحق، پولیس اہلکار سمیت دو زخمی

بولان (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کچھی بولان کے علاقے میں گزشتہ رات نیشنل ہائی وے کی لینڈ سے میاں کراس ڈبل روڈ پر گزشتہ رات نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے شاہراہ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے مسافر کوچ اور ٹرانسپورٹرز کے کانوائے کو لوٹنے کی کوشش کی اس دوران پولیس کی بروقت کارروائی سے ڈاکوؤں اور پولیس کے درمیان آدھے گھنٹے تک شدید فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا ڈاکوؤں کی جانب سے کی جانے والی اندھا دھند فائرنگ کے نتیجے میں

بقیہ 27 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

چیئرمین بی ڈی اے ادارے کو چلانے کے بجائے ختم کرنے میں مصروف ہیں، ایسوسی ایشن

کوئٹہ (یو این اے) موجودہ چیئرمین بی ڈی اے ادارے کو چلانے کے بجائے ختم کرنے کے ٹاسک میں مصروف ہیں، بی ڈی اے سٹاف ایسوسی ایشن بی ڈی اے اسٹاف ایسوسی ایشن نے موجودہ

بقیہ 25 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر سبی کی میر چاکر خان رند یونیورسٹی کا دورہ

حکومت طلبہ کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے پرعزم ہے

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی نے میر چاکر خان رند یونیورسٹی (MCKRU) کا دورہ کیا، جہاں وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ سے تفصیلی ملاقات کی۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر سبی میر بہادر خان منگلزئی سمیت دیگر افسران بھی موجود تھے۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بلوچستان اسکل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو (BSDI) کے تحت یونیورسٹی میں قائم کی گئی ڈیجیٹل آئی ٹی لیب کا تفصیلی معائنہ

بقیہ 28 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

شفافیت، جوابدہی، عوامی شرکت کیلئے معلومات تک رسائی ناگزیر ہے، ندیم افضل چن

اسلام آباد (این این آئی) سیکرٹری اطلاعات پیپلز پارٹی ندیم افضل چن نے کہا ہے کہ شفافیت، جوابدہی اور عوامی شرکت کیلئے معلومات تک رسائی ناگزیر ہے۔ معلومات تک رسائی کے عالمی دن کی

بقیہ 26 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی بلا رنگ و نسل خدمت کر رہی ہے، خان محمد بڑیچ

پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت نے تمام اضلاع میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کام کروائے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی رہنما حاجی خان محمد بڑیچ نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی بلا رنگ و نسل خدمت کر رہی ہے پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت نے ڈھائی سال کے دوران صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کام کروائے ہیں جس کی ماضی میں کوئی مثال نہیں ملتی۔ یہ بات انہوں نے اپنی رہائش گاہ پر ملاقات کرنے والے پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنوں سے بات چیت کرتے ہوئے

بقیہ 29 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

نیشنل پارٹی کے زیر اہتمام بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو اور میر حاصل خان بزنجو کی یاد میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس سے پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، میر کبیر محمد شہی و دیگر خطاب کر رہے ہیں

عوامی خدمات میں بہتری کیلئے قومی ڈیجیٹل ماسٹر پلان کو آگے بڑھا رہے ہیں، احد چیمہ

صوبائی وزرائے اعلیٰ کے آئندہ مشاورتی اجلاس کے ایجنڈے میں شامل کرکے اس پر غور کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی

رجسٹریوں کے حوالے سے بہتر رابطہ کاری سے سرکاری اداروں کو مستند معلومات تک رسائی اور عوامی خدمات کی موثر منصوبہ بندی میں مدد ملے گی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے اقتصادی امور و [illegible] ڈویژن سینیٹر احد چیمہ نے کہا ہے کہ تمام شعبوں میں ترقی کو فروغ دینے اور عوامی خدمات میں بہتری لانے کیلئے وفاقی حکومت ڈیجیٹل گورننس، ڈیجیٹل معیشت اور ڈیجیٹل معاشرہ

بقیہ 48 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈاکٹر سونیا نور کی بہنوئی پر مبینہ تشدد، دھمکیاں دینے اور ٹانگ توڑنے کا الزام

وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف جسٹس اور آئی جی پولیس سے فوری انصاف کا مطالبہ

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کی رہائشی ڈاکٹر بی بی سونیا نور نے پریس کانفرنس کرتے ہوئے اپنے بہنوئی دانیال صفدر پر شدید نوعیت کے الزامات عائد کیے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ بہنوئی دانیال صفدر نے نہ صرف ان پر بلاجواز تشدد کیا بلکہ انہیں سیڑھیوں سے دھکا دے کر گرایا، جس کے نتیجے میں ان کی ٹانگ میں فریکچر ہو گیا ہے۔ اس واقعے کی مصدقہ

بقیہ 30 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کچھی، کٹھن میں مسلح افراد نے پولیس تھانہ بم سے تباہ کر دیا

تھانہ تین ماہ قبل خالی کر دیا گیا تھا، سیکیورٹی فورسز کا علاقے میں سرچ آپریشن شروع

بولان (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کچھی بولان میں امن وامان کی صورتحال پر سوالیہ نشان کٹھن کے علاقائی پولیس تھانے کو نامعلوم مسلح افراد نے دھماکہ خیز مواد کے ذریعے تباہ کر دیا نامعلوم افراد نے سوموار کی ارلی صبح کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کٹھن پولیس تھانے کی عمارت میں دھماکہ خیز مواد نصب کر کے دھماکہ کر دیا جس کے نتیجے میں تھانے کی عمارت

بقیہ 31 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈاکٹر سونیا نور اور دیگر پریس کانفرنس کر رہے ہیں

جے یو آئی کا اجلاس، 8 اکتوبر کی ضلعی جنرل کونسل کی تیاریوں کا جائزہ

فرائض کو رسمی کارروائی تک محدود نہ رکھا جائے، ضلعی امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کی ضلعی مجلس عاملہ اور ماتحت تحصیلوں و یونٹوں کے امراء و نظماء کا نمائندہ اجلاس ضلعی امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق کی زیر صدارت ضلعی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں جماعتی امور بالخصوص 8 اکتوبر کو منعقد ہونے والے ضلعی مجلس عمومی کے اجلاس کی تیاریوں اراکین تک دعوت ناموں کی بروقت ترسیل اور دیگر امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں دورہ کمیٹیوں کی جانب سے تحصیلوں اور یونٹوں

بقیہ 39 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

قلات، مستونگ اور نوشکی میں گرمی کا زور ٹوٹ گیا، خزاں کا باقاعدہ آغاز

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے مختلف اضلاع میں موسم نے ایک بار پھر خوبصورت کروٹ بدل لی ہے، جہاں کوئٹہ، قلات، مستونگ اور نوشکی سمیت کئی علاقوں سے گرمی آہستہ آہستہ رخصت ہو چکی ہے اور خزاں کے موسم نے اپنی آمد کا باقاعدہ پیغام دے دیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق روایتی

بقیہ 32 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ترقیاتی منصوبوں میں تعمیراتی معیار پر سمجھوتہ نہ کیا جائے، وریدر لعل

نصیر آباد (خ ن) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد وریدر لعل نے ضلع نصیر آباد میں مواصلات و تعمیرات روڈز کے جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر مواصلات و تعمیرات روڈز بوستان خان جاٹ ڈیو نے ڈپٹی کمشنر کو مختلف ترقیاتی

بقیہ 33 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

محکمہ فشریز کی غیر قانونی اور ممنوعہ جال کے استعمال کیخلاف کارروائیاں

ماہی گیر قانونی اور منظور شدہ جال استعمال کریں، چھوٹی مچھلیوں کے شکار سے گریز کریں

گوادر (خ ن) محکمہ فشریز نے غیر قانونی اور ممنوعہ جال کے استعمال کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرتے ہوئے گوادر کے سمندر پدی زرریچ پر کشتیوں اور کانٹیوں کی چیکنگ کا سلسلہ جاری ہے ڈائریکٹر فشریز میرین احمد ندیم کی ہدایت اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز گوادر شاہ فہد کی نگرانی میں فشریز کی مانیٹرنگ ٹیم نے مختلف کشتیوں اور کانٹیوں میں موجود جالوں کے چشمہ سائز کا معائنہ کیا اور ماہی گیروں کو ممنوعہ جال کے استعمال سے سختی سے گریز کرنے کی ہدایت کی محکمہ فشریز کے مطابق جال چشمہ سائز 26، 27، 28 اور 114 کے استعمال کی خلاف

بقیہ 40 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر کا مختلف سرکاری اسکولوں کا اچانک دورہ

سبی / لہڑی (خ ن) ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لہڑی لیاقت علی لغاری نے تحصیل لہڑی کے نصیر آباد بارڈر سے تحصیل دور دراز علاقوں میں قائم مختلف سرکاری اسکولوں کا اچانک دورہ کیا۔ انہوں نے گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول سوتا خان گبول

بقیہ 34 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

بندوق اٹھانے پر ہمیں مجبور نہ کیا جائے، سردار فیروز خان

محب وطن پاکستانی ہیں قانون کا احترام کرتے ہیں انصاف اور جینے کا حق دیا جائے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن) زرکون قبائل کے ذیلی شاخ سے تعلق رکھنے والے کلی سردار فیروز خان کے رہائشیوں نے پریس کلب کوہلو میں پریس کانفرنس کرتے

بقیہ 36 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

طاہر محمود اشرفی کو عالمی کانفرنس میں شرکت اور تحقیقی مقالہ پیش کرنے پر اعزازی شیلڈ

مدینہ منورہ (آن لائن) پاکستان علماء کونسل کے چیئرمین اور انٹرنیشنل تنظیم حرمین شریفین کونسل کے سیکرٹری جنرل حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کو اسلامی یونیورسٹی مدینہ منورہ کے زیر اہتمام منعقدہ عالمی کانفرنس میں شرکت اور تحقیقی مقالہ پیش کرنے پر

بقیہ 35 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ژوب، تحصیل شیغالو میں ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کے اشتراک سے کھلی کچہری

بجلی کی لوڈشیڈنگ، 15 سال سے بند بی ایچ یو اور اسکول کے مسائل پر شدید تحفظات، اے سی کلیم اللہ

ژوب (یو این اے) ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کی اشتراک سے شیغالو تحصیل کاکڑ خراسان میں عوامی مسائل کے حل کے لیے ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر کلیم اللہ نے کی کھلی کچہری میں ایف سی بلوچستان ایس ایچ او تھانہ

بقیہ 37 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

سوراب، بڑو میدانی علاقے سے ایک شخص کی لاش برآمد

متوفی کی شناخت نور احمد محمد حسنی کے نام سے ہوئی، لاش سول اسپتال منتقل کر کے تفتیش شروع کر دی گئی

سوراب (یو این اے) سوراب کے بڑو میدانی ایریا سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جس کی شناخت نور احمد ولد میرزا خان، قوم محمد حسنی، سکنہ بگھو سوراب کے نام سے کر لی گئی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس فوری طور پر موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو تحویل میں لے کر سول اسپتال سوراب منتقل کر دیا گیا، جہاں ضروری

بقیہ 38 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

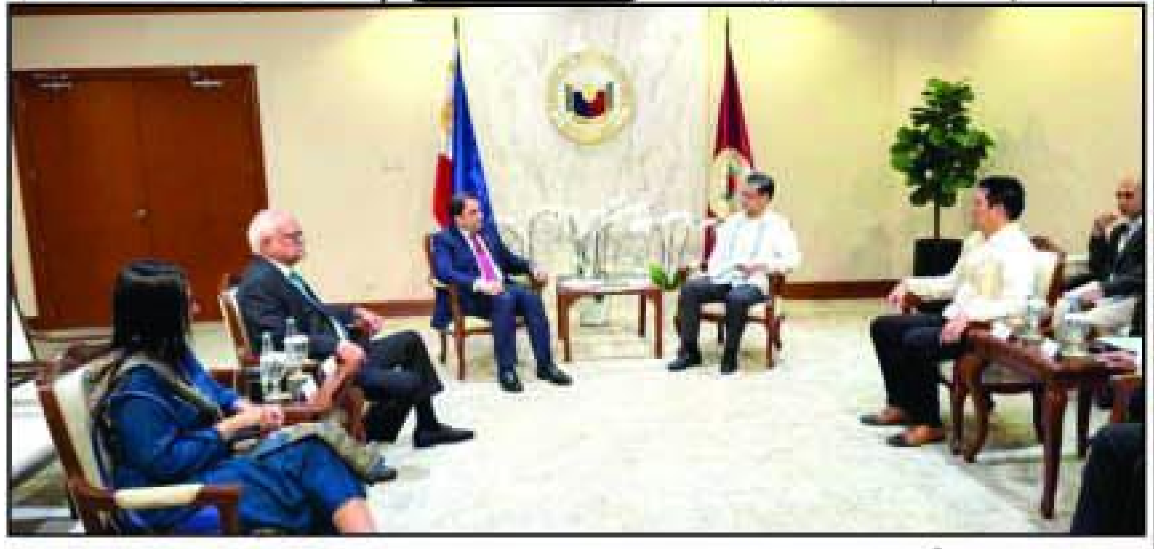

منیلا، چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاع پیداوار سینیٹر عبدالقادر کی قیادت میں پارلیمانی وفد سینیٹ کے صدر شیروِن گیچالیان سے ملاقات کر رہا ہے

خاران کے علاقے سے 2 افراد کی نعشیں برآمد، ہسپتال منتقل

کوئٹہ (آن لائن) خاران کے علاقے سے 2 افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز خاران کے علاقے سے 2

بقیہ 44 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

طلباء کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیح ہے، محمد رمضان

بی پی ایم یو کی تعلیمی اداروں کے لیے کی جانے والی کاوشیں قابل تعریف ہیں

استا محمد (سوناجہانی) حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبے میں تعلیمی اداروں کی بحالی انفراسٹرکچر کی بہتری اور طلباء کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اولین ترجیحات میں شامل ہے ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال نے بی پی ایم یو اور محکمہ

بقیہ 42 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسسٹنٹ کمشنر رکنی کی زیر نگرانی شہر میں تجاوزات کیخلاف کارروائی

کارروائی کے دوران 3.5 ایکڑ قیمتی سرکاری کمرشل اراضی کو غیر قانونی قبضے سے واگزار کرالیا

بارکھان / رکھنی (خ ن) ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر رکنی فہد حسین عمرانی کی زیر نگرانی رکنی شہر میں تجاوزات کے خلاف موثر کارروائی عمل میں لائی گئی۔ کارروائی کے دوران 3.5 ایکڑ قیمتی سرکاری کمرشل اراضی کو غیر قانونی قبضے سے واگزار کرالیا گیا۔ واگزار کرائی گئی اراضی رکنی ماڈل بازار کے لیے مختص ہے، جہاں تعمیراتی و ترقیاتی کام جاری ہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے سرکاری اراضی پر قائم غیر قانونی قبضوں اور تجاوزات کے خاتمے کے لیے کارروائی کی گئی تاکہ ماڈل بازار کے منصوبے پر ترقیاتی کام مقررہ رفتار کے مطابق جاری رکھے جا سکیں۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر رکنی فہد حسین عمرانی نے کہا کہ سرکاری

بقیہ 41 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

اسسٹنٹ کمشنر خوست کا ٹیم کے ہمراہ مقامی بازار کا دورہ

بازار میں واقع سبزی و پھل کی دکانوں، گوشت کی دکانوں اور جنرل اسٹورز کا معائنہ کیا

ہرنائی (خ ن) خوست / ہرنائی: عوام الناس کو ریلیف کی فراہمی، اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں کو کنٹرول میں رکھنے اور شہر میں نظم و ضبط کی بحالی کے لیے اسسٹنٹ کمشنر خوست اسرار احمد شاہوانی نے اپنی ٹیم کے ساتھ مقامی بازار کا تفصیلی دورہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے مارکیٹ کا جائزہ لیتے ہوئے تجاوزات، ریٹ لسٹوں اور مختلف اشیائے

بقیہ 45 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

تمپ ایمبولینس کو عوامی سہولت کیلئے دوبارہ بحال کر دیا گیا

تمپ (خ ن) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر تمپ ڈاکٹر نوروز یعقوب کی خصوصی دلچسپی اور موثر اقدامات کی بدولت ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز ہسپتال تمپ کی ایمبولینس کو مرمت مکمل کر کے عوامی سہولت کے

بقیہ 43 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

ریلیف دینا ہے تو دیں ورنہ ہم لانگ مارچ جاری رکھیں گے، حافظ نعیم الرحمٰن

اگر جماعتِ اسلامی کا احتجاج نہ ہوتا تو پیٹرول کی قیمت 500 روپے لٹر کر دی جاتی، حافظ نعیم کا پٹرول کی قیمتوں میں کمی کا مطالبہ

اگر پیسے نہیں ہیں تو مریم نواز نے 11 ارب روپے کا جہاز کیوں لیا؟ آصف زرداری 36 گاڑیاں لے کر نوابشاہ جاتے ہیں

کراچی (این این آئی) امیر جماعتِ اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن نے حکومت سے ایک بار پھر پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم آئے تو دو ٹوک بات ہوگی، ریلیف دینا ہے تو دیں ورنہ ہم لانگ مارچ جاری

بقیہ 49 صفحہ نمبر 6 ملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ شہر میں پانی کی قلت کے باعث جبل روڈ دہ میں بچے ریڑی پر پانی بھر کر لے جا رہے ہیں

ہمت کوئٹہ / مستونگ

پرنٹر و پبلشر نادر حسین زمرد نے روزنامہ ہمت کوئٹہ / مستونگ قلات پریس کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ ہمت جیل روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔

چیف ایڈیٹر: نادر حسین زمرد

081 - 2005129
081 - 2011314

نیوز سیکشن: 081-2834643
فیکس آفس: 081-2827323

ہمت

حالات حاضرہ

شہیدِ اسلام مولانا محمد حنیفؒ جوانی سے قربانی تک

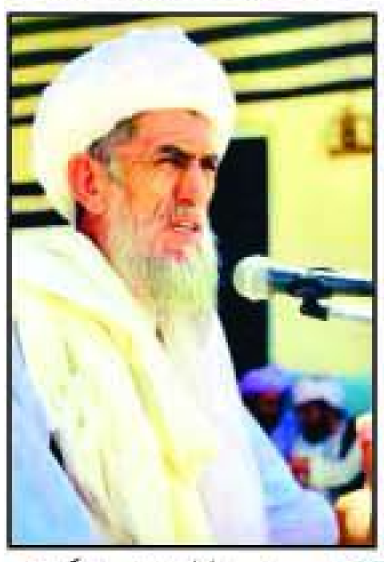

قارئین کرام! آج میں ایک ایسی شخصیت کا تذکرہ کرنے جا رہا ہوں جس کی علمیت، اسلامیت، سماجیت، قبائلیت، سیاست اور بے لوث خدمات سے آپ سب بخوبی واقف ہیں۔ وہ شخصیت جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی ڈپٹی جنرل سیکرٹری، نڈر مجاہد، مظلوموں کے ترجمان، شہید اسلام حضرت مولانا محمد حنیفؒ شہید کی ذات ہے۔ وہ محض ایک فرد نہیں بلکہ ایک مکمل فلسفہ، ایک زندہ فکر اور اسلاف

تلخ حقیقت

Rnzooryar18@gmail.com

محمد نسیم رنزوریار

دیوبند کا عملی نمونہ تھے۔ ان کی زندگی کا ہر ورق قربانی، اخلاص اور استقامت کی روشن مثال ہے۔ شہید مولانا کی سیاسی، قبائلی، علمی، جہادی اور سماجی خدمات پر صرف چمن یا قلعہ عبداللہ نہیں بلکہ پاکستان اور افغانستان کے عوام گواہ ہیں۔ وہ بلا رنگ و نسل، بلا تفریق قومیت ہر غریب، بے سہارا اور ضرورت مند کے دروازے پر کھڑے نظر آتے۔ انہوں نے سماجی خدمت کے میدان میں جمعیت علماء اسلام کی تاریخ میں ایک نئی مثال قائم کی۔ جب سے امریکہ نے افغانستان پر ظلم و جبر کے ساتھ قبضہ جمایا، مولانا نے اپنی آخری سانس تک طاغوتی قوتوں کے خلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر علماء، طلباء اور مجاہدین کے شانہ بشانہ ہر محاذ پر پیش قدمی کی۔ علمی اور سیاسی خدمات کے ساتھ ساتھ وہ بلوچستان کی سطح پر ایک عظیم دانا قبائلی رہنما بھی تھے۔ ان کی ثالثی سے ہزاروں خونی تنازعات صلح میں بدلے، دشمن قبائل شیر و شکر ہوئے۔ وہ علاقے میں امن کا ضامن اور رنجشوں کے خاتمے کا واحد سہارا تھے۔

یہی وجہ تھی کہ علاقے کے بعض خان، ملک اور نواب ان سے خائف رہتے تھے کیونکہ مولانا علم سے لے کر سیاست تک ایک روشن اور مقبول نام بن چکے تھے۔ لیکن مولانا ایک عجیب و غریب انسان تھے، وہ دھوکہ، فراڈ اور قومیت کے زہر سے بھری سیاست پر کبھی یقین نہیں رکھتے تھے۔ مخالفین کی سازشوں کے باوجود وہ اپنے کردار اور اخلاق سے انہیں شکست دیتے۔ وہ ایک پُرامن، عادلانہ اور مستقیم قرآنی نظام کے داعی اور ترجمان تھے۔ ان کی تقاریر آج بھی ہمیں فہم و شعور، فکر و نظر اور اسلامی تعلیمات پر عمل کا درس دیتی ہیں۔ وہ تمام زندگی اسی کوشش میں رہے کہ انسانی زندگی کے تمام شعبوں کو اسلامی وحدت میں ڈھال کر امت مسلمہ کو ہم آہنگ کیا جائے۔ وہ وقت کے باطل، قوم پرستی کے اندھیروں اور طاغوتی طاقتوں کے لیے مشعل راہ تھے۔ اسلاف کی ترجمانی کرتے ہوئے وہ بالآخر اسلام کے عظیم شہداء کی صف میں شامل ہو گئے۔

بلوچستان بھر میں چالیس سال تک جمعیت کے پلیٹ فارم سے غریب عوام کی ترجمانی کی۔ جہاں کوئی مشکل پیش آتی، شہید صف اول میں نظر آتے۔ قبائلی اور سرکاری سطح پر ان کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ ان کی شہادت کے بعد غریب عوام کا غم و افسردگی اس کی واضح دلیل ہے۔ سات سال گزرنے کے باوجود آج بھی پاکستان اور افغانستان سے علماء، قبائلی عمائدین اور ہر مکتب فکر کے لوگ جانشین شہید اسلام حضرت مفتی محمد قاسم کے پاس آ کر شہید کی مثالی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ وہ نہ صرف جمعیت بلکہ دیگر جماعتوں میں بھی اپنی سیاسی بصیرت کی وجہ سے مقبول ترین رہنما تھے۔ جب بھی قلعہ عبداللہ میں الیکشن آتا، وہ سب سے مقبول امیدوار تصور کیے جاتے۔ حیران کن حقیقت یہ ہے کہ وہ جیت کر بھی ہروائے جاتے رہے۔ 1993 میں حلقہ چمن سے جمعیت کے امیدوار تھے، جیت یقینی تھی مگر دو روز قبل بااثر قوتوں نے انہیں آزاد امیدوار نصیر احمد باچا خان کے حق میں دستبردار کرا دیا۔ 1998 میں پچانوے فیصد رائے ان کے حق میں تھی مگر ایک رائے والے شخص کو مسلط کر کے انہیں دور رکھا گیا۔ 2002 میں انہوں نے متحدہ مجلس عمل کے ٹکٹ پر پشتونخوا میپ کے چیئرمین کو آٹھ ہزار ووٹوں سے شکست دی مگر افغان قونصلیٹ اور بااثر قوتوں کے ذریعے شکست کو جیت میں بدلا گیا، اس کے گواہ اس وقت کے ڈپٹی کمشنر جمشید حسنی تھے۔ 2005 کے بلدیاتی انتخابات میں جمعیت بھاری اکثریت سے جیتی، وہ ضلعی ناظم اعلیٰ کے امیدوار بنے تو قوم پرستوں نے جعلی میٹرک ڈگری کا بہانہ بنا کر دباؤ ڈالا، ڈپٹی کمشنر حافظ شیر علی نے کہا آپ کو بااثر لوگ نہیں چاہتے، وہ دستبردار ہوئے اور حاجی آدم خان ناظم بنے۔ 2008 میں وہ خود امیدوار نہیں بننا چاہتے تھے مگر ضلعی عاملہ نے متفقہ طور پر نامزد کیا، پشتونخوا کے بائیکاٹ سے قومی نشست آسانی سے جمعیت جیت گئی جس پر حاجی روز الدین کامیاب ہوئے مگر صوبائی میں ان کے مقابلے میں دوسرا امیدوار کھڑا کیا گیا، جب وہ بھی نہ جیت سکا تو ڈھائی ہزار ووٹ لینے والے کیپٹن عبدالخالق کو راتوں رات ووٹر لسٹ سے زیادہ ووٹ دے کر کامیاب کرایا گیا۔ 2013 میں شہر میں چرچا تھا کہ بڑے ووٹ محمود خان کو اور چھوٹے مولانا کو ملیں گے، مگر وہی 2005 والی جعلی ڈگری جسے خود قوم پرستوں نے سکھر سے لا کر ان کے نام پر پیش کی تھی، اسی پر ہائی کورٹ میں پٹیشن دائر ہوئی، وکلاء نے کہا آپ بحال ہو جائیں گے مگر فیصلے میں نااہل قرار دیا گیا، سپریم کورٹ سے پانچ دن پہلے بحال ہوئے مگر ساری انتخابی مہم ضائع ہو چکی تھی۔ 2018 کے قریب اسی کیس کی پیروی میں سابق وزیر اعظم نواز شریف کے ساتھ انہیں بھی نااہل کیا گیا حالانکہ سینکڑوں جعلی ڈگری کیسز میں لوگ الیکشن لڑ کر کامیاب ہو چکے تھے۔

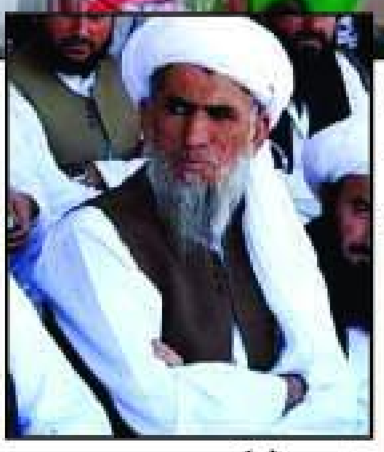

بااثر قوتوں کو معلوم تھا کہ چالیس سال سے شیخ الہند کے پیروکار کی مقبولیت انہیں نمایاں مقام دے گی۔ وہ خان ازم، نواب ازم، کلاشنکوف کلچر، عیاشی اور مظلوموں کے حقوق پر ڈاکے کے سخت خلاف تھے۔ وہ مظلوم اور غاصب کے درمیان سیسہ پلائی دیوار تھے۔ اپنوں نے بھی کئی بار انہیں دیوار سے لگا کر دشمن کو راستہ دیا مگر ان کے صبر و تحمل سے ضلع میں امن برقرار رہا۔ چالیس سالہ سیاست میں انہوں نے کسی کا ایک قطرہ خون نہیں بہایا جبکہ دوسرے معمولی سیٹ کے لیے قتل و غارت سے نہیں کتراتے۔ وہ نظریے کے سوداگر نہیں بلکہ چٹان کی طرح مضبوط تھے۔ وہ ہزاروں تنازعات کے حل اور امن کے داعی تھے۔ ایک جلسے میں انہوں نے چیلنج کیا کہ کوئی ثابت کرے کہ میں نے کسی قوم یا فرد کا کام پیسوں کے عوض کیا ہو۔ وہ فرماتے تھے ہم ان میں سے نہیں جو امریکہ، انڈیا، اسرائیل کی ناراضی سے ختم نبوت اور ناموس رسالت کا دفاع چھوڑ دیں۔ ان کی پیش گوئیاں آج روز بروز سچ ثابت ہو رہی ہیں۔ شہید کا تعلق قلعہ عبداللہ تحصیل چمن کے گاؤں ملت آباد سے تھا، کوئٹہ چمن روڈ کے

کنارے جامعہ دارالعلوم اسلامیہ ان کی دین دوستی کا ثبوت ہے۔ ابتدائی تعلیم والد مولوی نصر الدین اور چمن کے علماء سے حاصل کی، پھر پنجاب، خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے مدارس میں پڑھے، اساتذہ میں مولانا عبدالغفور، مولانا محمد امین، شیخ حسن جان شہید اور قاضی حمید اللہ جان شامل ہیں۔ دوران تعلیم بین المدارس انجمن کے صدر اور جمعیت کے تند و تیز کارکن رہے، مفتی محمود کے حکم پر جے ٹی آئی کی داغ بیل ڈالی۔ 1977 میں تحریک نظام مصطفیٰ میں سب سے کم عمر قیدی بنے، روس کے خلاف جہاد میں اکابر اور مجاہدین کے درمیان پیغام رسانی کا ذریعہ رہے۔ 1984 میں شیخ حسن جان سے سند فراغت لی، چمن کی جامع مسجد سے خدمت شروع کی او 1993 میں ملت آباد میں جامعہ دارالعلوم اسلامیہ کی بنیاد رکھی۔ اسی سال سے مخالف قوتیں انہیں روکنے میں لگیں مگر وہ جوان مردی سے مقابلہ کرتے رہے۔ وہ مایوسوں کو حوصلہ دینے والے تھے۔ بالآخر 28 ستمبر 2019 کو تاج روڈ پر اپنے عوامی دفتر کے دروازے پر بھرے بازار میں بم دھماکے میں شہید کر دیے گئے۔ اتنے بڑے سانحے کے بعد بھی

تحقیق خواب غفلت کا شکار ہے۔ لیکن ہمیں یقین ہے کہ ان کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور جانشین مفتی محمد قاسم کی قیادت میں یہ قافلہ جاری رہے گا۔ ان شاءاللہ۔

☆☆☆☆

حافظ محمد ادریس: قیادت کا استعارہ، تربیت کا چراغ

میر بابر مشتاق

کچھ شخصیات سے ہمارا تعلق صرف ملاقاتوں تک محدود نہیں رہتا۔ وہ ہماری زندگی کے کسی نہ کسی باب میں اس طرح شامل ہو جاتی ہیں کہ وقت گزرنے کے باوجود ان کی آواز، ان کی گفتگو، ان کی مسکراہٹ، ان کی شفقت اور ان کی دی ہوئی کوئی چھوٹی سی نصیحت دل کے کسی گوشے میں محفوظ رہتی ہے۔ پھر کبھی تنہائی میں ماضی کے اوراق پلٹیں تو اچانک کوئی چہرہ سامنے آجاتا ہے، کوئی جملہ یاد آتا ہے اور آنکھیں بے اختیار نم ہو جاتی ہیں۔

حافظ محمد ادریس صاحب میرے لیے ایسی ہی شخصیت ہیں۔ ان کے ساتھ میرا تعلق زمانہ طالب علمی سے ہے۔ یہ میرے لیے ہمیشہ ایک اعزاز رہا کہ میرا تعلق اُس شخصیت سے قائم ہوا جس کا تعلق میرے آبائی ضلع گجرات سے تھا، جس نے اپنی پوری زندگی علم، دعوت، تربیت اور اقامتِ دین کی جدوجہد میں گزاری، اور جس کی شخصیت میں علم کی گہرائی کے ساتھ محبت، شفقت اور انسان سازی کا غیر معمولی وصف موجود تھا۔ آج جب حافظ صاحب کی زندگی کے مختلف ادوار پر نظر ڈالتا ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ بعض لوگ واقعی صرف اپنی زندگی نہیں جیتے، وہ اپنے گرد موجود لوگوں کی زندگیوں کو بھی سنوارتے چلے جاتے ہیں۔ حافظ محمد ادریس صاحب بھی انہی لوگوں میں سے ایک تھے۔

ایک غیر معمولی علمی سفر:

حافظ محمد ادریس 1945ء میں ضلع گجرات میں پیدا ہوئے۔ بچپن ہی سے قرآن مجید سے تعلق ایسا قائم ہوا کہ کم عمری میں حفظِ قرآن کی سعادت حاصل کر لی۔ تعلیم کے میدان میں بھی وہ ابتدا ہی سے نمایاں رہے۔ 1963ء میں میٹرک کا امتحان امتیازی نمبروں سے پاس کیا، بورڈ میں نمایاں پوزیشن حاصل کی، ٹیلنٹ اسکالرشپ حاصل کی اور سلور میڈل کے مستحق قرار پائے۔ 1967ء میں گورنمنٹ کالج لاہور سے بی اے کیا اور نمایاں کارکردگی پر گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اسی زمانے میں اسلامی جمعیت طلبہ سے وابستگی ہوئی اور 1967ء سے 1970ء تک لاہور جمعیت کی ذمہ داری بھی ادا کی۔

پنجاب یونیورسٹی کے شعبہ عربی میں ایم اے میں داخلہ لیا۔ 1969ء میں مشرقی پاکستان کے ایک شہید، عبدالمالک شہید کے حوالے سے تقریر کرنے پر مارشل لا ریگولیشن کے تحت گرفتار ہوئے۔ یہ بھی حافظ صاحب کی زندگی کا عجیب باب ہے کہ جیل میں رہتے ہوئے ایم اے عربی کا امتحان دیا اور گولڈ میڈل کے ساتھ کامیابی حاصل کی۔ بعد ازاں پنجاب یونیورسٹی میں ایم اے اسلامیات میں داخلہ لیا۔ اسی عرصے میں پنجاب یونیورسٹی اسٹوڈنٹس یونین کے صدر منتخب ہوئے، لیکن انتخاب کے فوراً بعد دوبارہ گرفتاری ہوئی اور تقریباً ایک سال مارشل لا کی اسیری میں گزارنا پڑا۔ یہ وہ دور تھا جب نوجوان حافظ محمد ادریس کے لیے زندگی آرام اور آسائش کا نام نہیں بلکہ جدوجہد، علم، دعوت اور قربانی کا نام بن رہی تھی۔ جیل کی تنہائی بھی ان کے لیے رکاوٹ نہیں بنی۔ اسی اسیری کے دوران قلم سے تعلق مضبوط ہوا اور مضامین لکھنے کا سلسلہ شروع ہوا۔ بعد میں یہی تحریریں کتابی صورت میں سامنے آئیں اور ''روشنی کے مینار'' اور ''رحمان کے سائے میں'' جیسے مجموعوں کا حصہ بنیں۔ یعنی جیل بھی انہیں خاموش نہ کر سکی، اس نے ان کے قلم کو مزید قوت دی۔

مولانا مودودیؒ:

کے زیرِ سایہ 1971ء میں حافظ محمد ادریس نے باقاعدہ جماعت اسلامی کی رکنیت اختیار کی۔ ان کی زندگی کا ایک نہایت اہم اعزاز یہ بھی ہے کہ انہیں سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے قریب رہ کر کام کرنے کا موقع ملا۔ تفہیم القرآن کے اشاریے کی تیاری کا کام مولانا مودودیؒ کی ہدایت اور رہنمائی میں ان کے سپرد ہوا۔ حافظ صاحب نے یہ ذمہ داری ادا کی اور خود اپنی تحریروں میں اس دور کی یادیں بیان کی ہیں۔ یہ محض ایک علمی کام نہیں تھا۔ یہ اس نسل کے ایک نوجوان کے لیے اُس عظیم علمی شخصیت کے قریب رہ کر سیکھنے کا موقع تھا جس نے برصغیر کی اسلامی فکر پر گہرے اثرات مرتب کیے۔ حافظ صاحب بعد کے برسوں میں بھی مولانا مودودیؒ کے حوالے سے لکھتے رہے۔ ان کی تحریروں میں اس تعلق کی جھلک بار بار ملتی ہے اور ان کے بقول مولانا مودودیؒ کے زیرِ سایہ کام کرنا ان کی زندگی کا اثاثہ تھا۔

1973ء کے آخر میں مولانا مودودیؒ کی ہدایت پر وہ نیروبی کینیا گئے، جہاں اسلامک فاؤنڈیشن سے وابستہ ہو کر خدمات انجام دیں۔ وہاں دعوت، تعلیم اور اسلامی لٹریچر کے کام کو آگے بڑھایا۔ نیروبی میں ان کی خدمات کے متعدد پہلو بعد میں ان کی تحریروں میں بھی سامنے آئے۔ یہ بھی حافظ صاحب کی شخصیت کا ایک خوبصورت پہلو ہے کہ جہاں بھی گئے، صرف منصب نہیں سنبھالا بلکہ ایک داعی، معلم اور مربی کی حیثیت سے کام کیا۔

عہدے نہیں، ذمہ داریاں:

1985ء میں حافظ محمد ادریس منصورہ منتقل ہوئے اور جماعت اسلامی کے مرکزی نظام میں اہم ذمہ داریاں سنبھالیں۔ بعد کے برسوں میں نائب قیم، امیر جماعت اسلامی پنجاب اور مرکزی نائب امیر سمیت مختلف ذمہ داریاں ان کے حصے میں آئیں۔ ادارہ معارف اسلامی کے علمی و تحقیقی کام سے بھی ان کی وابستگی رہی۔ لیکن میرے نزدیک حافظ صاحب کی اصل پہچان ان کے عہدے نہیں۔ ان کی اصل پہچان تربیت ہے۔

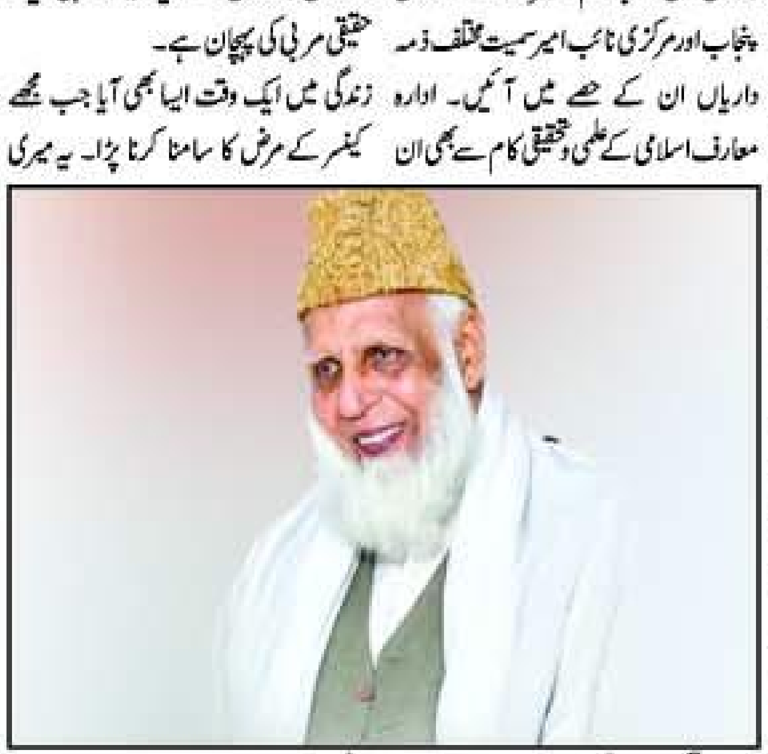

وہ ایک عہدے دار سے کہیں بڑھ کر ایک مربی ہیں۔ ایک مدرس ہیں۔ ایک معلم ہیں۔ ایک مصنف ہیں۔ ایک داعی ہیں۔ اور سب سے بڑھ کر انسانوں کو انسان بنانے والے شخص ہیں۔ ان کی گفتگو میں علم ہوتا ہے مگر علم کا بوجھ نہیں ہوتا۔ ان کی تقریر میں درد ہوتا ہے مگر شور نہیں ہوتا۔ ان کی تحریر میں فکر ہوتی ہے مگر تصنع نہیں ہوتا۔ وہ سیرت صحابہؓ بیان کرتے ہیں تو محسوس ہوتا ہے کہ تاریخ کے کردار کتاب کے صفحات سے نکل کر ہمارے سامنے آکھڑے ہوئے ہیں۔ منصورہ کی تربیت گاہوں میں ان سے صحابہ کرامؓ کی سیرت سننے والے جانتے ہیں کہ ان کا انداز بیان محض معلومات فراہم نہیں کرتا بلکہ دل میں ایک سوال پیدا کرتا ہے ہم نے ان بزرگوں سے کیا سیکھا؟ یہی ایک حقیقی مربی کی پہچان ہے۔

زندگی میں ایک وقت ایسا بھی آیا جب مجھے کینسر کے مرض کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ میری زندگی کا ایک مشکل مرحلہ تھا۔ حافظ صاحب کو جب میرے مرض کا علم ہوا تو وہ صرف رسمی طور پر خیریت دریافت کرنے تک محدود نہیں رہے۔ وہ بارہا میرے گھر تشریف لائے۔ دعائیں کیں، حوصلہ دیا، ہمت بندھائی۔ ان کی گفتگو میں ایسی شفقت ہوتی تھی جو مریض کے لیے دوا سے کم نہیں ہوتی۔ جب میں اسپتال میں تھا حافظ صاحب اکثر فون کرتے اور میری خیریت دریافت کرتے۔ میں جب ان سے اپنے لیے دعا کی درخواست کرتا تو ان کا ایک جملہ آج بھی میرے دل میں محفوظ ہے ''میر صاحب! آپ ہمیشہ میری دعاؤں میں رہتے ہیں۔'' یہ جملہ بظاہر بہت مختصر ہے، مگر میرے لیے اس کی معنویت بہت بڑی ہے۔ کسی بڑے آدمی کا آپ کو یاد رکھنا شاید اتنا بڑا اعزاز نہ ہو، لیکن کسی مربی کا آپ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا زندگی کا سرمایہ بن جاتا ہے۔

کتاب اور مربی کی شفقت میری کتاب ''امریکی دہشت گردی کی تاریخ اور اثرات'' جب منظر عام پر آئی تو گجرات میں اس کی تقریب رونمائی منعقد ہوئی۔ حافظ محمد ادریس کا اس تقریب میں بطور مہمان خصوصی شریک ہونا میرے لیے ناقابل فراموش لمحہ تھا۔ ایک طرف میری کتاب تھی، جسے میں نے اپنے فکری سفر کے ایک حصے کے طور پر لکھا تھا، اور دوسری طرف میرے سامنے وہ شخصیت تھی جسے میں زمانہ طالب علمی سے اپنا مربی، قائد اور رہنما سمجھتا آیا تھا۔ جب حافظ صاحب نے میرے بارے میں خیر مقدمی کلمات ادا کیے تو وہ لمحہ میرے لیے محض ایک تقریب کا حصہ نہیں تھا۔ میں اندر سے بھر گیا تھا۔ جس شخص کو ہم نے برسوں کتابوں میں پڑھا، تربیت گاہوں میں سنا، جس سے رہنمائی لی، جسے اپنا مربی سمجھا، جب وہی شخصیت آپ کے کام کے بارے میں محبت اور اعتماد کے الفاظ کہے تو اس احساس کو الفاظ میں بیان کرنا آسان نہیں ہوتا۔

وہ لمحے آج بھی میری یادداشت میں روشن ہیں۔ ایک اسکول، ایک اعتماد اور ایک یاد حافظ صاحب سے میرے تعلق کا ایک اور خوب صورت باب غزالی ایجوکیشن ٹرسٹ سے وابستہ ہے۔ ضلع گجرات کے دیہی علاقے میں حافظ صاحب کے گاؤں کے قریب 'گھرکو' گاؤں میں ایک اسکول قائم کیا جا رہا تھا۔ اس اسکول کے حوالے سے حافظ صاحب نے مجھ پر اعتماد کیا اور خصوصی طور پر میرا نام تجویز کیا۔ اُس وقت میں کسی اور جگہ تدریسی ذمہ داری انجام دے رہا تھا۔ حافظ صاحب کے کہنے پر مجھے اس اسکول میں پرنسپل کی حیثیت سے کام کرنے کا موقع ملا۔ میں آج بھی سوچتا ہوں کہ اتنے لوگوں میں میرا انتخاب کرنا دراصل میرے لیے حافظ صاحب کے اعتماد کا اظہار تھا۔ یہ صرف ایک ذمہ داری نہیں تھی۔ یہ ایک مربی کا اپنے شاگرد پر اعتماد تھا۔

جب بھی حافظ صاحب گاؤں آتے، ملاقات ضرور ہوتی۔ اسکول کے بارے میں پوچھتے، رہنمائی کرتے، کام کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کرتے۔ مربی کا کمال یہی ہے کہ وہ آپ کو صرف ذمہ داری نہیں دیتا، بلکہ ذمہ داری نبھانے کا حوصلہ بھی دیتا ہے۔

منصورہ کے وہ دن جماعت اسلامی پنجاب میں شعبہ تحقیق و تصنیف کی ذمہ داری کے سلسلے میں مجھے تقریباً تین سال منصورہ میں رہنے کا موقع ملا۔ یہ میرے لیے ایک ایسا دور تھا جس میں حافظ صاحب سے قریب رہنے، ان سے ملاقاتیں کرنے اور بہت کچھ سیکھنے کے مواقع میسر آئے۔ کراچی سے لاہور منصورہ آتا تو خصوصاً نماز کے اوقات میں حافظ صاحب سے ملاقات ہو جاتی۔ اور ہر ملاقات ایک جیسی نہیں ہوتی تھی۔ وہ بڑی گرم جوشی سے ملتے۔ محبت سے پوچھتے۔ خیریت دریافت کرتے۔ کسی کام کے بارے میں گفتگو کرتے۔ کبھی کسی موضوع پر رہنمائی کرتے۔ ان کے ملنے کا انداز یہ احساس دلاتا تھا کہ آپ کسی بڑے منصب والے شخص کے سامنے نہیں بلکہ اپنے کسی شفیق بزرگ کے سامنے بیٹھے ہیں۔ یہی وہ چیز ہے جو انسان کو بڑا بناتی ہے۔ عہدہ انسان کو بڑا نہیں بناتا، لوگوں کے دلوں میں پیدا ہونے والی محبت انسان کو بڑا بناتی ہے۔

حافظ صاحب اور ان کی اولاد حافظ صاحب کے صاحبزادوں ہارون ادریس اور داؤد ادریس سے بھی میرا قریبی تعلق رہا ہے۔ ہارون بھائی کی وفات حافظ صاحب کے لیے ایک انتہائی تکلیف دہ سانحہ تھی۔ بیٹے سے ان کی محبت بہت گہری تھی۔ ہارون بھائی کے انتقال کے بعد میں نے حافظ صاحب کو غم میں ڈوبا ہوا دیکھا۔ وہ اس صدمے سے اندر تک متاثر ہوئے اور رفتہ رفتہ کمزور بھی ہوتے گئے۔ ایک باپ کے لیے بیٹے کی جدائی کا دکھ اپنی جگہ بہت بڑا تھا۔

ایک مصنف جس کا قلم تربیت کرتا ہے حافظ محمد ادریس نے اپنی زندگی میں بے شمار کتابیں لکھیں۔ ان کی تصانیف میں ''روشن قندیلیں'' اور ''رسول اللہ ﷺ تلواروں کے سائے میں'' خاص طور پر قابل ذکر ہیں، جبکہ موخر الذکر کتاب متعدد جلدوں پر مشتمل ہے۔ ان کا قلم قاری کو ماضی میں لے جاتا ہے مگر وہاں چھوڑتا نہیں، اسے واپس حال میں لاتا ہے اور پوچھتا ہے ''اب تمہیں کیا کرنا ہے؟'' یہی دعوتی ادب کی اصل روح ہے۔

کچھ لوگ دولت چھوڑ جاتے ہیں، کچھ کردار ہم اپنے معاشرے میں کامیابی کا معیار اکثر مال، عہدہ، اختیار اور ظاہری آسائشوں کو سمجھتے ہیں۔ بڑی گاڑی، بڑا گھر، بڑا منصب، بڑی مراعات۔ لیکن حافظ محمد ادریس جیسے لوگ کامیابی کا ایک مختلف تصور ہمارے سامنے رکھتے ہیں۔ وہ ہمیں بتاتے ہیں کہ زندگی کی اصل کمائی بینک اکاؤنٹ نہیں، انسان ہیں۔ اصل دولت وہ نسلیں ہیں جنہیں آپ نے کچھ دیا۔ اصل سرمایہ وہ شاگرد ہیں جنہیں آپ نے راستہ دکھایا۔ اصل اثاثہ وہ کتابیں ہیں جن سے لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اصل عزت وہ دعائیں ہیں جو لوگ آپ کے لیے خاموشی سے کرتے ہیں اور اصل کامیابی یہ ہے کہ آپ کے جانے کے بعد بھی آپ کی تربیت، آپ کی تحریر، آپ کی بات اور آپ کا کردار دوسروں کی زندگی میں موجود رہے۔

☆☆☆☆

کوئٹہ، نیو بیوٹی اینڈ اسٹائل کے زیر اہتمام نیو بیوٹیک کی سی ای او ارسلان فیاض، ڈاکٹر فرحت حسین، ڈاکٹر صفیہ مینگل، فاریہ، فائزہ عثمان اور دیگر خواتین کو شیلڈ دے رہے ہیں

حافظ وقار احمد کی سربراہی میں صحبت پور کے سینئر رفقاء کا اجلاس

تحریک منہاج القرآن کے اسلامک سینٹر کو فعال بنانے کی خاطر باہمی مشاورت کی گئی

صحبت پور (آن لائن) تحریک منہاج القرآن کے مرکزی ناظم تنظیمات بلوچستان حافظ وقار احمد کی سربراہی میں ضلع صحبت پور کے سینئر رفقاء کا اجلاس اسلامک سینٹر صحبت پور میں منعقد ہوا جس میں مرکزی ناظم تنظیمات حافظ وقار احمد قادری، صوبائی نائب ناظم ڈاکٹر عبدالقدیر، صوبائی ناظم تربیت، ڈویژنل کوآرڈینیٹر غلام محمد گولہ، ڈپٹی کوآرڈینیٹر اقبال احمد عباسی، ضلعی صدر صحبت پور عبدالباقی کھوسہ، محمد علی کھوسہ، حافظ عبدالرسول ناظم دروس کے علاوہ دیگر شرکاء نے شرکت کی۔ اس موقع پر تحریک منہاج القرآن کے اسلامک سینٹر کو فعال بنانے کی خاطر باہمی مشاورت کی گئی اور فیصلہ ہوا کہ اسلامک ایجوکیشن سسٹم کے لیے میر قادری کو ڈائریکٹر نامزد کیا گیا۔ اس سسٹم کو چلانے کے لیے ایک کمیٹی ترتیب دی گئی جس کے سربراہ عبدالباقی حاجی شاہ اللہ خان کھوسہ اور گل شیر خان کو ذمہ داری سونپی گئی کہ فوری طور پر عمارت کی مرمت کرائی جائے تاکہ فوری طور پر تعلیمی سلسلہ شروع ہو جائے۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ انشاء اللہ ... دسمبر میں اسکول کے داخلے جاری کر دیں گے اور ماہ جنوری سے باقاعدہ تعلیمی سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں آگاہی مہم کو تیزی سے شروع کرنے کی ضرورت ہے۔

مچھلی مارکیٹ کی تنگ گلیوں کے باعث صفائی کا نظام درہم برہم ہے، میر شکیل احمد

محدود وسائل کے باوجود بازار کی تعمیر و ترقی، خوبصورتی کے لیے مرحلہ وار اقدامات کیے جائیں گے

پنجگور (این این آئی) میر شکیل احمد عمرانی نے کہا ہے کہ محدود وسائل کے باوجود بازار کی تعمیر و ترقی، خوبصورتی اور بنیادی سہولیات کی بہتری کے لیے مرحلہ وار اقدامات کیے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بازار کے باقی ماندہ حصوں میں بھی ... تاکہ شہریوں اور تاجروں کو بہتر سہولیات میسر آسکیں۔ اس موقع پر میونسپل کمیٹی کے جنرل سیکرٹری قائم الدین اور دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ مچھلی مارکیٹ کی تنگ گلیوں کے باعث صفائی کا نظام درہم برہم ہے ... انہوں نے مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مارکیٹوں میں قائم عارضی کے شیڈز اور ترپال کی چھتوں کے خاتمے کے حوالے سے تاجروں کو ضروری ہدایات جاری کیں۔ انہوں نے کہا کہ مچھلی مارکیٹ کی گلیوں کے باعث صفائی اور دیگر میونسپل امور کی انجام دہی میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ اس لیے مچھلی مارکیٹ کو کسی مناسب متبادل مقام پر منتقل کرنے کے حوالے سے غور کیا جائے گا۔

لورالائی تین روزہ تاریخی تبلیغی اجتماع اختتام پذیر

تین روزہ اجتماع کے آخری روز ملک بھر سے شرکاء کی بڑی تعداد موجود رہی، علماء کرام کے بیانات کے بعد خصوصی دعا کرائی گئی

لورالائی (آن لائن) لورالائی میں منعقد ہونے والا تین روزہ تاریخی تبلیغی اجتماع اختتام پذیر ہو گیا۔ اجتماع میں ملک کے مختلف علاقوں سے بڑی تعداد میں افراد نے شرکت کی۔ تین روز تک جاری رہنے والے اس اجتماع میں علماء کرام نے قرآن و سنت کی تعلیمات، اسلامی اخلاقیات، اصلاح معاشرہ، انسانیت کی خدمت، باہمی محبت، اخوت اور بھائی چارے کے فروغ کے حوالے سے تفصیلی بیانات کیے۔ اجتماع کے دوران علماء کرام نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنی زندگیوں کو اللہ تعالیٰ اور نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کے مطابق گزاریں، نماز کی پابندی کریں، نیکی اور بھلائی کو عام کریں اور معاشرے میں امن، محبت، رواداری اور بھائی چارے کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔ مقررین نے دین اسلام کی دعوت کو حکمت اور اچھے اخلاق کے ساتھ عام کرنے اور انسانیت کی خدمت کو دینی ذمہ داری قرار دیتے ہوئے شرکاء کو ... اپنی زندگی میں اسلامی تعلیمات اپنانے کی تلقین کی۔ تین روزہ اجتماع کے آخری روز ملک بھر سے آنے والے شرکاء کی بڑی تعداد موجود رہی۔ علماء کرام کے بیانات کے بعد خصوصی دعا کرائی گئی جس میں ملک و قوم کی سلامتی، امن و استحکام، امت مسلمہ کی سربلندی، ملک و قوم کی خوشحالی، باہمی اتحاد و اتفاق اور معاشرے سے نفرت اور انتشار کے خاتمے کے لیے دعائیں کی گئیں۔ اجتماع کے اختتام پر ضلعی انتظامیہ، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کی جانب سے سیکورٹی، ٹریفک اور دیگر بہترین انتظامات بھی کیے گئے۔ اجتماع کے اختتام پر شرکاء نے نظم و ضبط اور انتظامی امور میں تعاون کا مظاہرہ کیا اور مختلف علاقوں سے آنے والے افراد اپنے علاقوں کی جانب روانہ ہو گئے۔

کوہلو، محکمہ زرعی انجینئرنگ کے انجینئر ملا محمد کی شاندار کارکردگی

لائق تحسین ہے، عوامی وسماجی حلقوں کا خراج تحسین

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری سے تعلق رکھنے والے نوجوان محکمہ زرعی انجینئرنگ کے انجینئر ملا محمد کی کارکردگی قابل ستائش ہے۔ عوامی وسماجی حلقوں نے کہا ہے کہ انجینئر ملا محمد اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں محنت، لگن اور ذمہ داری کے ساتھ انجام دے رہے ہیں، جس سے محکمہ زرعی انجینئرنگ کے امور میں بہتری اور عوامی مسائل کے حل میں مدد مل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوان افسران میں اگر اسی جذبے اور ایمانداری کے ساتھ کام کرنے کا رجحان فروغ پائے تو علاقے میں ترقیاتی سرگرمیوں کو مزید عزم بنایا جاسکتا ہے۔ عوامی حلقوں نے انجینئر ملا محمد اور انجینئر غلام قادری کی خدمات کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ مستقبل میں بھی علاقے کی بہتری اور عوامی خدمت کے لیے اپنی صلاحیتیں بروئے کار لاتے رہیں گے۔

کوئٹہ، مستونگ میں رات کے اوقات سردی کی شدت بڑھنے لگی

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ، مستونگ اور ملحقہ علاقوں میں رات کے اوقات سردی کی شدت میں اضافہ ہونے لگا ہے، جبکہ آئندہ دنوں میں کم سے کم درجہ حرارت مزید گرنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ ہفتے کوئٹہ میں رات کے وقت کم سے کم درجہ حرارت تقریباً 14 سے 16 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، تاہم آئندہ دنوں میں کم سے کم درجہ حرارت 8 سے 13 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنے کا امکان ہے۔ دن کے اوقات میں موسم نسبتاً گرم اور خشک رہنے کی توقع ہے، تاہم رات اور صبح کے وقت گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں 4 سے 8 ڈگری تک زیادہ سردی محسوس کی جاسکتی ہے۔ موسم میں تبدیلی کے پیش نظر شہریوں، خصوصاً بچوں اور بزرگوں کو رات اور صبح کے اوقات میں گرم لباس استعمال کرنے کی ہدایت کی گئی ہے تاکہ سردی کے اثرات سے محفوظ رہا جاسکے۔

محکمہ فشریز نے غیر قانونی اور ممنوعہ جال کے استعمال کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کر دیں

گوادر (این این آئی) محکمہ فشریز نے غیر قانونی اور ممنوعہ جال کے استعمال کے خلاف کارروائیاں مزید تیز کرتے ہوئے گوادر کے سمندر پدی زر پر کشتیوں اور لانچوں کی چیکنگ کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈائریکٹر فشریز میرین احمد ندیم کی ہدایت اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز گوادر شاہ فہد کی نگرانی میں فشریز کی مانیٹرنگ ٹیم نے مختلف کشتیوں اور لانچوں میں موجود جالوں کے چشمہ سائز کا معائنہ کیا اور ماہی گیروں کو ممنوعہ جال کے استعمال سے سختی سے گریز کرنے کی ہدایت کی۔ محکمہ فشریز کے مطابق جال چشمہ سائز 26، 27، 28 اور 114 کے استعمال کی خلاف ورزی پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ممنوعہ جال کے ذریعے چھوٹی مچھلیوں کے شکار سے مچھلیوں کی افزائش اور سمندری حیات کے قدرتی توازن کو نقصان پہنچتا ہے۔

گڈانی، غیر رجسٹرڈ کشتیوں کی رجسٹریشن کیلئے مہلت ختم

ماہی گیری، تجارتی، سیاحتی اور ذاتی استعمال کی تمام کشتیاں رجسٹرڈ کرانے کی آخری ہدایت

گڈانی (یو این اے) محکمہ ماہی گیری کی جانب سے کشتیوں کی باقاعدہ رجسٹریشن اور لائسنس کے اجرا کے لیے دی گئی خصوصی مہلت اب مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے۔ اس حوالے سے تمام کشتی مالکان بشمول ماہی گیری، کاروباری، مال بردار، سیاحتی، تفریحی اور ذاتی استعمال کی کشتیوں کے مالکان کو آخری بار مطلع کیا جاتا ہے کہ کل سے غیر رجسٹرڈ اور بغیر لائسنس کشتیوں کے خلاف عملی قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا جائے گا، اور ایسی کسی بھی کشتی کو سمندر میں جانے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ محکمہ ماہی گیری کے جاری کردہ اعلامیہ کے مطابق، وہ تمام کشتیاں جو ماہی گیری کے علاوہ کاروباری، تجارتی، مال برداری، سیاحتی، تفریحی یا ذاتی مقاصد کے لیے سمندر میں استعمال ہو رہی ہیں، ان کے مالکان بھی فوری طور پر محکمہ ماہی گیری کے دفتر سے رابطہ کر کے متعلقہ فارم حاصل کریں، ضروری کوائف اور دستاویزات مکمل کروائیں اور اپنی کشتیوں کو قانونی دائرہ کار میں لائیں۔ محکمہ ماہی گیری کا واضح کہنا ہے کہ اس مہم کا بنیادی مقصد سمندری حدود میں چلنے والی تمام کشتیوں کا باقاعدہ ریکارڈ مرتب کرنا، قانونی ضابطہ کاری کو یقینی بنانا، کشتی مالکان کو قانونی تحفظ فراہم کرنا اور سمندری سرگرمیوں کو زیادہ محفوظ اور منظم بنانا ہے۔ دفتر اسسٹنٹ ڈائریکٹر فشریز لسبیلہ کی جانب سے تمام کشتی مالکان سے پرزور اپیل کی گئی ہے کہ وہ مزید کسی بھی مہلت کا انتظار کیے بغیر فوری طور پر اپنی کشتیوں کے کاغذات مکمل کر کے رجسٹریشن اور لائسنس حاصل کریں، تاکہ کل سے شروع ہونے والے آپریشن اور کارروائی کے دوران کسی بھی قسم کی دشواری یا قانونی کارروائی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ محکمہ ماہی گیری سمندری وسائل کے تحفظ اور ایک پرامن و منظم قانونی نظام کے قیام کے لیے پرعزم ہے۔

ایپکا لائیوسٹاک کوئٹہ ڈویژن کے انتخابات کے موقع پر شاہین پینل کے عامر رشید کاغذات نامزدگی جمع کروا رہے ہیں

اوتھل، گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول میں کوئز مقابلے کا انعقاد

تعلیم صرف کتابی علم نہیں بلکہ طلبہ میں غور و فکر اور فیصلے کی صلاحیت پیدا کرتا ہے، تقریب کے شرکاء اور اساتذہ

اوتھل (یو این اے) گورنمنٹ بوائز ماڈل ہائیر سیکنڈری اسکول اوتھل ضلع لسبیلہ میں جنرل نالج، سائنس، تاریخ اور موجودہ حالات کے موضوعات پر کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ مقابلے کا مقصد طلبہ میں علمی جستجو، تحقیق، ذہانت، خود اعتمادی اور مثبت مسابقت کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر منتظمین نے کہا کہ تعلیم صرف کتابیں پڑھنے اور امتحانات میں نمبر حاصل کرنے کا نام نہیں بلکہ طلبہ میں سوال کرنے، غور و فکر، تحقیق اور درست فیصلہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا بھی تعلیم کا اہم حصہ ہے۔ جنرل نالج، سائنس، تاریخ اور موجودہ حالات سے متعلق معلومات طلبہ کے علم میں وسعت پیدا کرتی ہیں اور انہیں مستقبل کے چیلنجز کا بہتر انداز میں سامنا کرنے کے قابل بناتی ہیں۔ مقررین نے کہا کہ ایسے علمی مقابلے طلبہ کی شخصیت سازی، قائدانہ صلاحیتوں، اظہار خیال، ٹیم ورک اور خود اعتمادی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے طلبہ پر زور دیا کہ وہ علم کے حصول کا سلسلہ جاری رکھیں، معتبر ذرائع سے معلومات حاصل کریں اور تحقیق و مطالعہ کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ اس موقع پر اسکول انتظامیہ، پرنسپل، اساتذہ کرام اور کوئز کمیٹی کی جانب سے مقابلے میں شریک تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ منتظمین نے کہا کہ کامیابی صرف جیتنے کا نام نہیں بلکہ سیکھنے اور اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کا عمل بھی کامیابی ہے۔ آخر میں طلبہ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ انہیں علم نافع، کامیابی اور بہترین کردار عطا فرمائے۔

کوہستان مری، ضلعی انتظامیہ کا تجاوزات کے خلاف آپریشن، متعدد تھڑے اور غیر قانونی تعمیرات مسمار

کوہلو (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعدد تھڑے اور غیر قانونی تعمیرات مسمار کر دی گئیں۔ ... ڈپٹی کمشنر کوہستان مری عظیم جان دومڑ کی خصوصی ہدایت پر تحصیلدار پنل خان کی سربراہی میں پٹواری ولی مری اور پولیس اہلکاروں کے ہمراہ شہر کے مختلف علاقوں میں تجاوزات کے خلاف کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران سرکاری اراضی اور سڑکوں کے اطراف قائم متعدد غیر قانونی تھڑے اور دیگر تجاوزات کو ہٹا دیا گیا۔ انتظامیہ کے مطابق شہر میں ٹریفک کی روانی، عوامی گزرگاہوں کی بحالی اور شہریوں کو درپیش مشکلات کے خاتمے کے لیے تجاوزات کے خلاف کارروائی کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس موقع پر انتظامیہ نے دکانداروں اور شہریوں کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری اراضی اور عوامی گزرگاہوں پر غیر قانونی تعمیرات یا تجاوزات قائم کرنے سے گریز کریں، بصورت دیگر قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ کی جانب سے تجاوزات کے خلاف کارروائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ کارروائی بلا امتیاز جاری رکھی جائے تاکہ شہر میں ٹریفک کے مسائل اور عوامی گزرگاہوں پر رکاوٹوں کا خاتمہ ممکن ہو سکے۔

بھاگ، پولیس روک سکی نہ ڈاکو باز آئے، مسافر ویگن لوٹ لی گئی

بھاگ (یو این اے) پولیس روک سکی نہ ڈاکو باز آئے بھاگ کے شہریوں کے لٹنے کا سلسلہ جاری صبح سویرے بھاگ سے کوئٹہ جانے والی مسافر ویگن کو حاجی بستی کے قریب ڈاکوؤں نے لوٹ لیا۔ مسافر نقدی سامان سے محروم بھاگ ناڑی میں بڑھتی ہوئی وارداتوں کے خلاف آل پارٹیز ایکشن کمیٹی بھاگ کی جانب 29 ستمبر کو شٹر ڈاؤن اور احتجاج مظاہرے کا اعلان۔ شہر میں مختلف واقعات میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں کے دوران ڈاکو شہریوں سے لاکھوں روپے نقدی موبائل فون موٹر سائیکل سے محروم کر دیئے گئے۔ گزشتہ روز دن دہاڑے شہر کے معروف جلال خان بازار میں ہندو تاجر رتن کمار سے ایک لاکھ سے زائد رقم موبائل فون اور قیمتی سامان کلواڑ محلہ میں نجیب اللہ بمباں سے موٹر سائیکل موبائل جبکہ جیکب آباد سے بھاگ ناڑی آنے والی ویگن بختیار آباد روڈ پر اسلحہ کے زور ہزاروں روپے نقدی موبائل فون اور قیمتی اشیاء لوٹ لیے گئے۔ پے در پے ڈکیتیوں سے عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے اور عوام خود کو غیر محفوظ سمجھ کر شدید پریشانی سے دو چار ہیں۔ عوامی حلقوں نے اعلیٰ حکام سے بھاگ ناڑی عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

کوئٹہ، گریڈ 16 اور 17 کی بھرتیوں پر عمل نہ کیا جائے، رحیم کاکڑ

ڈی پی ڈی ایم اے کے نتائج پھٹنے کے بعد حقدار امیدواروں کو انٹرویوز میں حصہ لینے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان تحریک انصاف کے کارکن رحیم کاکڑ نے ... گریڈ 16 اور گریڈ 17 کی تحصیلداروں اور ... کو ... پی ڈی ایم اے کی ... روک رکھا ہے کیونکہ وہ ان میں اپنا حصہ اور من پسند افراد کی بندر بانٹ چاہتی ہے۔ پی ٹی آئی رہنما نے چیئرمین پبلک سروس کمیشن اور ڈی جی پی ڈی ایم اے پر زور دیا کہ وہ اس حکومت کے کسی بھی غیر قانونی اور ناجائز مطالبے کو ہرگز تسلیم نہ کریں۔ ... کی نادیدہ حکومت زیادہ دیر نہیں چلے گی اور یہ تمام غیر قانونی اقدامات آخر کار ڈی جی پی ڈی ایم اے کے گلے پڑ جائیں گے، جس کے بعد ان کے لیے قانونی گرفت سے جان چھڑانا مشکل ہو جائے گا۔ ایک بیان میں رحیم کاکڑ نے کہا کہ غلط کام ہمیشہ ...

اوتھل، سید کبیر شاہ کاظمی کا سالانہ عرس عقیدت و احترام سے منایا گیا

اولیائے کرام کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کی جائے، نماز دین کا ستون ہے: علامہ الیاس گبول حسینی

اوتھل (یو این اے) سید کبیر شاہ کاظمی کا سالانہ عرس مبارک سید جمن شاہ درگاہ پر عقیدت و احترام اور مذہبی جوش و جذبے کے ساتھ منعقد ہوا، جس میں ہزاروں کی تعداد میں عقیدت مندوں اور زائرین نے شرکت کی۔ عرس مبارک کے موقع پر درگاہ سید کبیر شاہ کاظمی پر چادر چڑھائی گئی، جبکہ بعد از نماز عشاء محفل نعت، ذکر و اذکار اور خصوصی خطاب کا اہتمام کیا گیا۔ محفل سے خصوصی خطاب حضرت علامہ مولانا الیاس گبول حسینی نے کیا، جبکہ ان کے ہمراہ معروف نعت خواں لیاقت علی حسینی نے اولیائے کرام کی شان میں نعتیں اور منقبت پیش کیں۔ اس موقع پر سید عبدالحفیظ شاہ کاظمی، سید سوار شاہ کاظمی اور سید محبوب شاہ عرف جانی شاہ نے بھی خطاب کیا۔ حضرت علامہ مولانا الیاس گبول حسینی نے اپنے خطاب میں کہا کہ ہم خوش نصیب ہیں کہ اولیائے کرام کی محفل میں شرکت کی سعادت حاصل ہوئی، جہاں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اولیائے کرام اللہ تعالیٰ کے نیک بندے اور رسول اکرم ﷺ کی آل و اولاد سے تعلق رکھنے والی معزز ہستیاں ہیں، اس لیے ان کی عزت و احترام ہم سب پر لازم ہے۔ انہوں نے حاضرین پر زور دیا کہ اولیائے کرام کے بارے میں نامناسب گفتگو سے اجتناب کیا جائے اور ان کی تعلیمات سے رہنمائی حاصل کی جائے۔ سید عبدالحفیظ شاہ کاظمی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سید کبیر شاہ کاظمی جیسے ولی کامل کے عرس میں شرکت ایک روحانی سعادت ہے۔ انہوں نے نماز کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نماز ہر مسلمان پر فرض ہے اور اسے وقت کی پابندی اور خلوص دل کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نماز کے دوران انسان کو دنیاوی خیالات سے خود کو دور رکھتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عبادت پر مکمل توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ انہوں نے والدین پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے بچوں کو نماز کا پابند بنائیں۔

مرحوم ملک میر وائس خان کاسی انسانیت کا درد رکھنے والے انسان تھے، منظور کاکڑ

مرحوم کے بھائیوں ملک حمید اللہ خان کاسی ملک نصیب اللہ خان کاسی بھتیجے ملک زاہد خان کاسی سے دلی تعزیت

کوئٹہ (پ ر) سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر آل کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی و سماجی رہنما سندھ بلوچستان نے صوبہ بلوچستان کی نامور قبائلی شخصیت حاجی ملک عبداللہ جان کاسی مرحوم کے صاحبزادے ملک میر وائس خان کاسی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے کہا مرحوم ملک میر وائس خان کاسی انسانیت کا درد رکھنے والے ہر دل عزیز انسان تھے جنہوں نے انسانی جذبے کے تحت اپنے بھائیوں ملک حمید اللہ خان کاسی ملک نصیب اللہ خان کاسی اور ملک ایمل خان کاسی شہید کی کوششوں اور ذاتی وسائل سے سول ہاسپٹل کوئٹہ میں اپنے والد حاجی ملک عبداللہ جان کاسی کے نام سے موسوم ایمرجنسی سینٹر قائم کیا جو یقیناً کوئٹہ کی دکھی انسانیت اور اہل کوئٹہ کے لیے ایک نعمت سے کم نہیں۔ سردار منظور احمد کاکڑ نے مرحوم کے بھائیوں ملک حمید اللہ خان کاسی ملک نصیب اللہ خان کاسی بھتیجے ملک زاہد خان کاسی و دیگر لواحقین سے دلی تعزیت کی اور دعا کی اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ مرحوم ملک میر وائس خان کاسی شہید ملک ایمل خان کاسی کے بڑے بھائی تھے۔

عالمی یومِ قلب — دل کی حفاظت علاج سے پہلے شروع ہوتی ہے

پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین اچکزئی
سربراہ شعبہ امراض قلب
صدر منتخب، پاکستان کارڈیک سوسائٹی
سابق صدر، پاکستان ہائپرٹینشن لیگ (PHL)

ہر سال 29 ستمبر کو دنیا عالمی یوم قلب (World Heart Day) مناتی ہے۔ بظاہر یہ کیلنڈر کا ایک دن ہے، لیکن دراصل یہ ہمیں ایک ایسے خطرے کی یاد دہانی کراتا ہے جو ہمارے گھروں، خاندانوں اور روزمرہ زندگی کے بہت قریب موجود ہے۔

دل اور خون کی شریانوں کی بیماریاں آج بھی دنیا میں موت کی سب سے بڑی وجہ ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق 2022 میں تقریباً ایک کروڑ 98 لاکھ افراد قلبی امراض کے باعث جان سے گئے۔ یہ دنیا بھر میں ہونے والی تمام اموات کا تقریباً 32 فیصد بنتا ہے، اور ان میں سے تقریباً 85 فیصد اموات ہارٹ اٹیک اور فالج کی وجہ سے ہوئیں۔ اس سے بھی زیادہ اہم حقیقت یہ ہے کہ ان اموات کا تین چوتھائی سے زیادہ حصہ کم اور متوسط آمدنی والے ممالک میں ہوتا ہے — یعنی پاکستان جیسے ممالک اس مسئلے کے مرکز میں ہیں۔

پاکستان کی صورتحال بھی تشویشناک ہے۔ دستیاب بین الاقوامی تخمینوں کے مطابق ہمارے ملک میں ہر سال تین لاکھ سے زیادہ اموات قلبی امراض سے وابستہ ہو سکتی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے 2021 کے تخمینوں میں اسکیمک ہارٹ ڈیزیز پاکستان میں موت کی سب سے بڑی وجہ تھی، جبکہ فالج بھی سرفہرست وجوہات میں شامل تھا۔

لیکن میرے نزدیک اصل سوال یہ نہیں کہ ہمارے پاس دل کے کتنے ہسپتال، کیتھ لیب، اسٹنٹس یا بائی پاس کی سہولتیں موجود ہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ اتنے لوگ اس مقام تک پہنچ ہی کیوں رہے ہیں جہاں انہیں ان سہولتوں کی ضرورت پڑتی ہے؟

بیماری اچانک نہیں آتی

ہم اکثر ہارٹ اٹیک کو ایک اچانک پیش آنے والا واقعہ سمجھتے ہیں۔ مریض صبح ٹھیک تھا، سینے میں درد ہوا، ہسپتال پہنچا اور پتا چلا کہ دل کی شریان بند ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس بیماری کی بنیاد اکثر کئی سال پہلے پڑ چکی ہوتی ہے۔

بلڈ پریشر بڑھتا رہتا ہے، شوگر خاموشی سے خون کی نالیوں کو نقصان پہنچاتی رہتی ہے، کولیسٹرول شریانوں کی دیواروں میں جمع ہوتا رہتا ہے، سگریٹ اور تمباکو اپنا اثر ڈالتے رہتے ہیں، وزن بڑھتا رہتا ہے اور جسمانی سرگرمی کم ہوتی جاتی ہے۔ پھر ایک دن ہمیں اس طویل عمل کا نتیجہ ہارٹ اٹیک یا فالج کی صورت میں نظر آتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اس سال World Heart Day کا پیغام "Don't Miss a Beat" ہمیں صرف دل کی دھڑکن سننے کا نہیں بلکہ ان خاموش خطرات کو بروقت پہچاننے کا پیغام دیتا ہے۔

پاکستان میں سب سے بڑا خاموش خطرہ

ہائی بلڈ پریشر کو بجا طور پر خاموش قاتل کہا جاتا ہے کیونکہ بیشتر لوگوں کو اس کی کوئی واضح علامت نہیں ہوتی۔ عالمی ادارہ صحت کے دستیاب تخمینے کے مطابق پاکستان میں 30 سے 79 سال کی عمر کے بالغ افراد میں ہائی بلڈ پریشر کی age-standardized شرح تقریباً 43 فیصد ہے۔

یعنی مسئلہ کسی چھوٹے طبقے تک محدود نہیں۔

ایک شخص بظاہر بالکل ٹھیک محسوس کر سکتا ہے، معمول کے کام کر سکتا ہے، دفتر جا سکتا ہے، سفر کر سکتا ہے — اور برسوں سے بلند فشار خون کے ساتھ زندگی گزار رہا ہو۔ پہلا اظہار بھی ہارٹ اٹیک، فالج، گردوں کی خرابی یا دل کی کمزوری بھی ہو سکتا ہے۔

اسی لیے بلڈ پریشر صرف اس وقت چیک نہیں ہونا چاہیے جب سر میں درد ہو۔ اپنا بلڈ پریشر جاننا بھی دل کی حفاظت کا حصہ ہے۔

ذیابیطس — پاکستان کے لیے ایک اور بڑا خطرہ

پاکستان میں ذیابیطس کی صورتحال شاید اس سے بھی زیادہ تشویشناک ہے۔ International Diabetes Federation کے 2024 کے اعداد کے مطابق پاکستان میں بالغ افراد میں ذیابیطس کی شرح تقریباً 31.4 فیصد ہے اور تقریباً 3 کروڑ 45 لاکھ بالغ افراد ذیابیطس کے ساتھ زندگی گزار رہے ہیں۔

ذیابیطس صرف "شوگر بڑھنے" کا نام نہیں۔ یہ دل اور خون کی شریانوں کی بیماری بھی ہے۔ ایک diabetic مریض میں بلڈ پریشر، کولیسٹرول، وزن، گردوں کی صحت اور تمباکو نوشی جیسے دوسرے عوامل کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

ہمیں شوگر کا علاج صرف HbA1c یا fasting glucose کم کرنے تک محدود نہیں رکھنا چاہیے؛ اصل مقصد مریض کے دل، دماغ، گردوں اور خون کی شریانوں کو مستقبل کے نقصان سے بچانا ہونا چاہیے۔

تمباکو — ایک ایسا خطرہ جسے ہم خود ختم کر سکتے ہیں

پاکستان میں تمباکو نوشی کے خلاف کچھ پیش رفت ضرور ہوئی ہے، لیکن مسئلہ اب بھی بہت بڑا ہے۔ Global Adult Tobacco Survey 2024 کے مطابق ملک میں تقریباً 2 کروڑ 27 لاکھ بالغ افراد تمباکو استعمال کرتے ہیں۔ سگریٹ کے ساتھ نسوار اور تمباکو کی دوسری شکلیں بھی نقصان دہ ہیں۔

یہ بات واضح ہونی چاہیے کہ دل کے لیے کوئی "محفوظ" تمباکو نہیں۔

اچھی خبر یہ ہے کہ پاکستان میں 2014 سے 2024 کے درمیان تمباکو کے استعمال میں تقریباً 15.7 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی۔ اس کا مطلب ہے کہ درست قانون سازی، ٹیکس، آگاہی اور سماجی رویے میں تبدیلی واقعی نتیجہ دے سکتی ہے۔

ہم چلنا بھی کم کر رہے ہیں

ہماری زندگی تیزی سے sedentary ہوتی جا رہی ہے۔ گاڑی، لفٹ، موبائل فون، ٹیلی ویژن اور مسلسل بیٹھ کر کام کرنے نے روزمرہ کی جسمانی حرکت کم کر دی ہے۔

دل کی حفاظت کے لیے ضروری نہیں کہ ہر شخص جم جائے یا مشکل ورزش کرے۔ تیز قدموں سے باقاعدہ چلنا بھی ایک بہترین آغاز ہے۔ بالغ افراد کو ہفتے میں کم از کم 150 منٹ moderate physical activity کا ہدف رکھنا چاہیے۔

لفٹ کے بجائے سیڑھیاں، قریب کی جگہ گاڑی کے بجائے پیدل جانا اور روزانہ واک کو معمول بنانا معمولی فیصلے دکھائی دیتے ہیں، مگر برسوں میں یہی فیصلے بڑا فرق پیدا کرتے ہیں۔

ہماری پلیٹ بھی ہمارے دل کا فیصلہ کرتی ہے

پاکستانی کھانوں میں ذائقہ بہت ہے، مگر نمک، گھی، تلی ہوئی اشیا، میٹھے مشروبات اور ضرورت سے زیادہ مقدار ہمارے لیے مسئلہ بن رہی ہے۔

عالمی سطح پر اوسط نمک کا استعمال تقریباً 10.8 گرام روزانہ بتایا جاتا ہے، جبکہ عالمی ادارہ صحت کی سفارش 5 گرام سے کم، یعنی تقریباً ایک چائے کا چمچ نمک پورے دن میں ہے۔ اور یاد رہے کہ اس میں صرف وہ نمک شامل نہیں جو ہم اوپر سے چھڑکتے ہیں؛ روٹی، اچار، چٹنی، نمکو، چپس، فاسٹ فوڈ اور processed foods میں موجود نمک بھی اسی حساب کا حصہ ہے۔

اپنی پلیٹ میں سبزیاں، پھل، دالیں، whole grains اور مناسب مقدار میں پروٹین بڑھائیں۔ گھی، trans fats، بہت زیادہ چینی، میٹھے مشروبات اور نمک کم کریں۔ مقصد یہ نہیں کہ کھانا بے ذائقہ ہو جائے؛ مقصد یہ ہے کہ ذائقے کی چند منٹ کی خوشی آنے والے برسوں کی بیماری نہ بن جائے۔

نیند، ذہنی دباؤ اور دل

دل کی صحت صرف کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کا نام نہیں۔ مسلسل ذہنی دباؤ، ناکافی یا بے ترتیب نیند اور غیر متوازن روزمرہ معمول بھی بالواسطہ طور پر دل کے خطرات کو بڑھا سکتے ہیں۔

ہم اپنی مصروف زندگی میں نیند کو اکثر غیر ضروری سمجھ کر قربان کر دیتے ہیں۔ مناسب اور باقاعدہ نیند، جسمانی سرگرمی، خاندان کے ساتھ وقت اور ذہنی سکون بھی ایک healthy-heart lifestyle کا حصہ ہیں۔

اپنا نمبر جانیں

ہم اپنی گاڑی کا فیول، موبائل کی بیٹری اور بینک اکاؤنٹ کا بیلنس بار بار دیکھتے ہیں، مگر اپنے جسم کے وہ چند نمبر نہیں جانتے جو زندگی کے لیے کہیں زیادہ اہم ہیں۔

اپنا بلڈ پریشر جانیں۔

اپنی شوگر جانیں۔

اپنا کولیسٹرول جانیں۔

اپنا وزن اور کمر کا گھیر جانیں۔

اور اپنے قلبی خطرے کو جانیں۔

خصوصاً اگر خاندان میں کم عمر میں دل کی بیماری رہی ہو، شوگر یا بلڈ پریشر ہو، تمباکو کا استعمال کرتے ہوں یا وزن زیادہ ہو تو باقاعدہ طبی معائنہ مزید اہم ہو جاتا ہے۔

سینے کے درد کو نظر انداز نہ کریں

Prevention ہماری پہلی ترجیح ہونی چاہیے، لیکن علامات کو بروقت پہچاننا بھی جان بچا سکتا ہے۔

سینے میں دباؤ، بوجھ یا جکڑن، خصوصاً اگر درد بازو، کندھے، جبڑے یا پشت کی طرف جائے، ساتھ سانس پھولے، پسینہ آئے، متلی یا غیر معمولی گھبراہٹ ہو تو اسے معمولی "گیس" سمجھ کر گھر پر انتظار نہ کریں۔ خواتین، بزرگ افراد اور ذیابیطس کے مریضوں میں علامات بعض اوقات غیر روایتی بھی ہو سکتی ہیں۔

ہارٹ اٹیک میں وقت ہی دل کا عضلہ ہے۔ جتنی جلدی درست علاج ملے، اتنا زیادہ دل بچایا جا سکتا ہے۔

علاج سے پہلے بچاؤ کو قومی ترجیح بنانا ہوگا

پاکستان جیسے ملک کے لیے صرف مزید cardiac hospitals بنانا کافی نہیں۔ ہمیں ایسی آبادی تیار کرنی ہوگی جسے ان ہسپتالوں کی ضرورت ہی کم پڑے۔

اس کے لیے اسکولوں میں صحت مند خوراک اور جسمانی سرگرمی، شہروں میں walking اور cycling کے لیے محفوظ جگہیں، تمباکو کے خلاف مؤثر قانون سازی، خوراک میں نمک اور trans fats کی کمی، بنیادی مراکزِ صحت پر بلڈ پریشر، شوگر اور cardiovascular risk کی screening اور ضروری ادویات کی دستیابی ناگزیر ہے۔

دل کی بیماری کا مقابلہ صرف cardiologists نہیں کر سکتے۔ اس میں حکومت، ڈاکٹرز، اساتذہ، میڈیا، فوڈ انڈسٹری، خاندان اور خود ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔

ہم جدید cardiology میں بند شریان کو چند منٹوں میں کھول سکتے ہیں، پیچیدہ angioplasty کر سکتے ہیں، stent ڈال سکتے ہیں، bypass surgery کر سکتے ہیں اور کمزور دل کو جدید ادویات اور devices کے ذریعے سہارا دے سکتے ہیں۔ یہ سب طب کی بڑی کامیابیاں ہیں۔

لیکن سب سے کامیاب علاج وہ ہے جس کی ضرورت ہی نہ پڑے۔

اس عالمی یوم قلب پر ہمیں اپنے آپ سے صرف ایک سوال پوچھنا چاہیے:

کیا ہم اپنے دل کا خیال بیماری کے بعد رکھیں گے، یا بیماری آنے سے پہلے؟

فیصلہ آج کا ہے، لیکن اس کا فائدہ آنے والے برسوں کو ملے گا۔

اپنے دل کی دھڑکن کو صرف سنیں نہیں — اس کی حفاظت بھی کریں۔

بلوچستان میں عالمی یومِ سیاحت 2026 کی تقریب، سیاحتی امکانات، ثقافت اور علاقائی تعاون پر زور

رپورٹ: ہمیرا راجپوت

محکمہ سیاحت حکومتِ بلوچستان کے زیر اہتمام کوئٹہ میں عالمی یومِ سیاحت 2026 کے موقع پر ایک خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں بلوچستان کے سیاحتی امکانات، ثقافتی ورثے، تاریخی مقامات، خواتین کی سیاحت کے شعبے میں شرکت، نشست بھی منعقد ہوئی۔

نشست میں ڈاکٹر قرۃ العین بختیاری، بانی و ڈائریکٹر انسٹی ٹیوٹ فار ڈویلپمنٹ اسٹڈیز اینڈ پریکٹسز (IDSP) نے شرکت کی۔

گفتگو کے دوران سیاحت کے شعبے میں خواتین کی قیادت، کاروباری سرگرمیوں، معاشی مواقع اور مقامی سطح پر خواتین کی مؤثر شرکت کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا۔

کمیونٹی بیسڈ ٹورازم اور پاکستان ایران ثقافتی و سیاحتی تعاون کے مختلف پہلوؤں پر گفتگو کی گئی۔

تقریب میں محکمہ سیاحت، ثقافت، سماجی بہبود، میڈیا، سیاحت سے وابستہ افراد اور دیگر متعلقہ شعبوں کے نمائندگان نے شرکت کی۔

تقریب کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا، جس کے بعد ڈائریکٹر ٹورازم عمرام مختیٰ بلوچ نے شرکاء کا خیر مقدم کیا اور تقریب کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی۔

بلوچستان کے سیاحتی امکانات پر خصوصی گفتگو

تقریب میں ریڈیو پاکستان کی اسٹیشن ڈائریکٹر محترمہ سدرا خان نے "بلوچستان کے سیاحتی امکانات" کے موضوع پر اظہار خیال کیا۔

انہوں نے بلوچستان کے متنوع قدرتی مناظر، تاریخی مقامات، ثقافتی ورثے اور سیاحت کے وسیع امکانات کو اجاگر کیا۔ اس موقع پر ریڈیو پاکستان کی جانب سے تیار کردہ خوجک ٹنل کی تاریخ پر مبنی ڈاکیومنٹری بھی پیش کی گئی، جبکہ بلوچستان کی خوبصورتی اور مختلف سیاحتی مقامات پر مبنی بصری مواد بھی شرکاء کو دکھایا گیا۔

سیاحت میں خواتین کا کردار

تقریب میں "خواتین اور سیاحت: قیادت، کاروبار اور معاشی خودمختاری" کے موضوع پر خصوصی کیا گیا۔

بلوچستان میں سیاحت کے مواقع پر پینل ڈسکشن

تقریب کا ایک اہم حصہ "بلوچستان میں سیاحت کے مواقع" کے عنوان سے ایک گھنٹے پر مشتمل پینل ڈسکشن تھا، جس کی میزبانی لبرین بلوچ نے کی۔

پینل میں پروفیسر ڈاکٹر زاہد بلوچ، کلچر ایکسپرٹ؛ رابعہ نذر، ٹور آپریٹر و مالک چارڈ کھر؛ ڈاکٹر زرینہ خلجی، ڈائریکٹر کوئٹہ فاؤنڈیشن؛ اور قادر لقمان، ڈائریکٹر سوشل ویلفیئر نے شرکت کی۔

پینل ڈسکشن میں ایڈونچر ٹورازم، ثقافتی سیاحت اور کمیونٹی بیسڈ ٹورازم کے فروغ، مقامی آبادی کی شمولیت اور بلوچستان کے مختلف سیاحتی مقامات کو بہتر انداز میں اجاگر کرنے کے حوالے سے گفتگو کی گئی۔

پاکستان اور ایران کے درمیان ثقافتی و سیاحتی روابط

تقریب میں سید ابوالحسن امیری، ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران نے خصوصی شرکت کی اور بطور چیف گیسٹ تقریب میں شرکت کی۔

ان کی شرکت نے عالمی یومِ سیاحت کی تقریب کو علاقائی اور ثقافتی حوالے سے بھی اہمیت دی۔ اس موقع پر پاکستان اور ایران کے درمیان ثقافتی روابط، عوامی سطح پر رابطوں اور سیاحتی تعاون کے امکانات کو اجاگر کیا گیا۔

بلوچستان کے جغرافیائی محل وقوع اور ثقافتی تنوع کے تناظر میں دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی و سیاحتی روابط کو مزید فروغ دینے کی گنجائش پر بھی توجہ دی گئی۔

"رنگِ بلوچستان" ثقافتی پروگرام

تقریب کے اختتام پر "رنگِ بلوچستان" کے عنوان سے خصوصی ثقافتی و موسیقی پروگرام پیش کیا گیا، جس میں بلوچستان کی روایتی ثقافت اور موسیقی کے رنگ نمایاں کیے گئے۔

اس موقع پر شرکاء اور پروگرام میں تعاون کرنے والے افراد میں شیلڈز اور سرٹیفکیٹس بھی تقسیم کیے گئے۔

بلوچستان میں سیاحت کے فروغ کی ضرورت

عالمی یوم سیاحت کی تقریب نے ایک بار پھر بلوچستان کے وسیع سیاحتی امکانات کو اجاگر کیا۔ صوبے کے پہاڑی سلسلے، ساحلی پٹی، صحرائی علاقے، تاریخی و آثار قدیمہ کے مقامات اور متنوع ثقافتی روایات سیاحت کے لیے نمایاں مواقع رکھتے ہیں۔

تقریب میں اس امر پر زور دیا گیا کہ ذمہ دار اور پائیدار سیاحت کے فروغ کے لیے مقامی آبادی، خواتین، نوجوانوں، نجی شعبے، میڈیا اور متعلقہ سرکاری اداروں کے درمیان مؤثر تعاون ضروری ہے۔

عالمی یوم سیاحت 2026 کی یہ تقریب بلوچستان کے قدرتی حسن، ثقافتی ورثے اور سیاحتی امکانات کو اجاگر کرنے کے ساتھ ساتھ پاکستان اور ایران کے درمیان ثقافتی و سیاحتی روابط کے فروغ کے حوالے سے بھی ایک اہم سرگرمی ثابت ہوئی۔

رضوان کا ایک بار پھر اپنے خلاف الزامات کے حوالے سے این سی آئی اے کو خط لکھنے کا فیصلہ

خط میں رضوان این سی آئی اے سے اپنے حوالے سے عدم تعاون کی افواہوں کے بارے میں بھی پوچھیں گے: ذرائع

لاہور (آئی این پی) قومی کرکٹ ٹیم کے وائٹ بال ٹیم کے سابق کپتان محمد رضوان نے ایک بار پھر اپنے خلاف الزامات کے حوالے سے نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی آئی اے) کو خط لکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے محمد رضوان نے ایک بار پھر این سی آئی اے سے رابطہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے، رضوان این سی آئی اے سے اپنے خلاف الزامات کے حوالے سے ایک بار پھر سوالات پوچھنے کے لیے خط لکھیں گے۔ ذرائع کے مطابق خط میں رضوان این سی آئی اے سے اپنے حوالے سے عدم تعاون کی افواہوں کے بارے میں بھی پوچھیں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ رضوان نے پہلی چٹھی پر اپنے سوالات کے جوابات ابھی تک نہیں دیے، این سی آئی اے کو دیے گئے تھے، رضوان نے پہلی چٹھی پر اپنے آئی فون کا پاس ورڈ این سی آئی اے کو دے دیا تھا، پہلی چٹھی کے بعد رضوان کو تاحال این سی آئی اے کی جانب سے کوئی نوٹس موصول نہیں ہوا۔ ذرائع کا کہنا ہے رضوان کو تاحال این سی آئی اے نے تحریری طور پر عدم تعاون کے حوالے سے بھی آگاہ نہیں کیا، رضوان تعاون کرنے کے لیے تیار ہیں لیکن این سی آئی اے سے لیے جانے والے الزامات کی تحریری تفصیلات چاہتے ہیں۔ خیال رہے کہ این سی آئی اے محمد رضوان اور امام الحق کے خلاف تحقیقات کر رہا ہے اور ذرائع کے مطابق این سی آئی اے کی جانب سے کرکٹرز کو مبینہ مشتبہ فنڈ ٹرانزیکشن پر نوٹس کیا جا رہا ہے۔

ورلڈ چیس اولمپیاڈ، پاکستان نے کیٹیگری ڈی میں گولڈ میڈل جیت لیا

ذیشان نقوی کی اختتامی تقریب میں شرکت، کھلاڑیوں کو مبارکباد دی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان نے ورلڈ چیس اولمپیاڈ 2026 میں اپنی کیٹیگری کی کیٹیگری ڈی میں گولڈ میڈل جیت لیا ... کھلاڑی ... جنوبی افریقہ اور کولمبیا کیخلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا ... چیس فیڈریشن آف ...

فخر زمان ابوظہبی ٹی 10 لیگ میں یونائیٹڈ ٹائیگرز کے آئیکون پلیئر مقرر

ابوظہبی ٹی 10 لیگ 7 سے 20 نومبر تک کھیلی جائے گی جس میں 8 ٹیمیں حصہ لیں گی

ابوظہبی (آئی این پی) پاکستان کے جارح مزاج اوپنر فخر زمان کو 2026 کی ابوظہبی ٹی 10 لیگ کے لیے یونائیٹڈ ٹائیگرز نے سائن کر لیا، فرنچائز نے سوشل میڈیا پوسٹ کے ذریعے فخر زمان کو بطور آئیکون پلیئر بنانے کی تصدیق کر دی۔ فخر زمان پاکستان کی جانب سے اب تک 3 ٹیسٹ، 92 ون ڈے اور 120 ٹی 20 انٹرنیشنل میچز کھیل چکے ہیں اور دنیا بھر کی مختلف ٹی 20 فرنچائز لیگز میں بھی کھیلنے کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔ 2026 کی ابوظہبی ٹی 10 لیگ ٹورنامنٹ میں انتظامی اور ساختی تبدیلیوں کے بعد پہلا ایڈیشن ہوگا، ابوظہبی کرکٹ اینڈ اسپورٹس جسے اکثریتی حصہ حاصل کیا گیا۔ ابوظہبی اسپورٹس کونسل اور امارات کرکٹ بورڈ کی حمایت بھی حاصل ہے۔ رواں سال لیگ کے لیے ٹیموں اور فرنچائز ملکیت کی بولی کا عمل شروع کیا گیا جس کے بعد نئی فرنچائزز سامنے آئیں۔ ابوظہبی ٹی 10 لیگ 7 سے 20 نومبر تک کھیلی جائے گی جس میں 8 ٹیمیں حصہ لیں گی۔

پاکستان کی ٹینپن بولنگ ورلڈ کپ کے کوالیفائرز میں شاندار کارکردگی

پاکستانی ٹیم نے 6 طلائی، 5 چاندی اور 2 کانسی کے تمغے حاصل کیے

مسقط (آئی این پی) پاکستان نے عمان میں منعقدہ انٹرنیشنل ٹینپن بولنگ فیڈریشن ورلڈ کپ کوالیفائرز ... انگلش فیڈریشن آف پاکستان سے وابستہ کھلاڑیوں کو ...

ون ڈے کرکٹ میں ایک دن میں سب سے زیادہ سنچریز کا نیا ریکارڈ قائم

بنگلہ دیشی بیٹسمین کرکٹ ٹیم کے کپتان کا پاکستانی پرچم کے احترام کا خوبصورت منظر وائرل

ٹاس کے دوران پاکستانی پرچم سنبھالنے کا منظر سوشل میڈیا پر توجہ کا مرکز بن گیا

ہاردک پانڈیا اور بمراہ کی ورلڈ کپ میں شمولیت، گوتم گمبھیر کا بڑا بیان

دہلی (آئی این پی) بھارتی کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر نے کہا ہے کہ 2027 کے ون ڈے ورلڈ کپ سے قبل ہاردک پانڈیا اور جسپریت بمراہ کا مکمل فٹنس ورک لوڈ اور میچ ٹائم حاصل کرنا بھارت کے لیے انتہائی اہم ہوگا۔ ایک انٹرویو کے دوران گوتم گمبھیر نے کہا کہ جنوبی افریقہ میں ہونے والے ورلڈ کپ میں ہاردک پانڈیا اور جسپریت بمراہ بھارتی ٹیم کے لیے انتہائی اہم کردار ادا کریں گے۔ گوتم گمبھیر کے مطابق ہاردک پانڈیا کی آل راؤنڈ صلاحیت انہیں خاص بناتی ہے کیونکہ وہ نمبر 6 یا 7 پر بیٹنگ کے ساتھ 10 اوورز بھی کرانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور میچ پر نمایاں اثر ڈال سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہاردک نے آئی پی ایل کے بعد زیادہ کرکٹ نہیں کھیلی اس لیے ون ڈے کرکٹ میں واپسی کی صورت میں انہیں میچ پریکٹس کی کمی محسوس ہو سکتی ہے۔ ہاردک کے لیے پہلے بھی ٹی 20 کرکٹ کھیلنا اور اس کے بعد ون ڈے فارمیٹ میں آنا مفید ہو سکتا ہے۔ گوتم گمبھیر نے واضح کیا کہ ورلڈ کپ میں کسی بھی کھلاڑی کا آدھی تیاری کے ساتھ جانا مناسب نہیں، اس لیے ٹورنامنٹ سے قبل کھلاڑیوں کے پاس مناسب گیم ٹائم اور بہترین ردھم ہونا ضروری ہے۔ گوتم گمبھیر نے کہا کہ ورلڈ کپ جیسے بڑے ٹورنامنٹ میں غلطیوں کی گنجائش بہت کم ہوتی ہے، اس لیے ہاردک پانڈیا اور جسپریت بمراہ کی میچ تیاری اور ورک لوڈ مینجمنٹ پر خصوصی توجہ دینا ضروری ہوگا۔

پاکستانی مداح اور جوجیمسن کی محبت بھری گفتگو سوشل میڈیا پر وائرل

ساپورو (این این آئی) پاکستان اور بھارت کے درمیان کرکٹ کی رقابت ہمیشہ جذبات اور جوش سے بھرپور رہتی ہے تاہم کھیل کبھی کبھار ایسے خوبصورت لمحات بھی سامنے لاتا ہے جو سرحدوں اور اختلافات سے بالاتر ہوتے ہیں۔ جاپان کے شہر ساپورو میں بھارت اور جاپان کے درمیان ٹی 20 میچ کے بعد ایک پاکستانی مداح کی بھارتی فاسٹ بولر جوجیمسن سے مختصر گفتگو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی۔ مداح نے پہلے ایشان کشن کی توجہ حاصل کرنے کی کوشش کی تاہم جواب نہ ملنے پر اس نے جوجیمسن کو آواز دی۔ مداح نے کہا، جوجو میں آپ سے محبت کرتا ہوں، وہ ضرور گیند کی ہو گئیں۔ مجھے نے رک کر بتایا کہ وہ جنوبی شہر کھانا کھا رہے ہیں اور کچھ دیر بعد باہر آئیں گے۔ انہوں نے مداح کو کھلاڑیوں کے باہر آنے تک انتظار کرنے کی جگہ بھی بتائی۔ اس پر پاکستانی مداح نے کہا کہ وہ وہیں انتظار کرے گا۔

سری لنکا انڈر 17 کے خلاف سیریز کیلئے پاکستان ٹیم کے 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان، قیادت اذان احمد کریں گے

سیریز 9 سے 24 اکتوبر تک ملتان میں کھیلی جائے گی جس میں ایک تین روزہ اور پانچ ایک روزہ میچز شامل ہوں گے

لاہور (این این آئی) سری لنکا انڈر 17 کے خلاف سیریز کیلئے پاکستان انڈر 17 کرکٹ ٹیم کے 16 رکنی اسکواڈ کا اعلان کر دیا گیا جس کی قیادت اذان احمد کریں گے۔ سیریز 9 سے 24 اکتوبر تک ملتان میں کھیلی جائے گی جس میں ایک تین روزہ اور پانچ ایک روزہ میچز شامل ہوں گے۔ اذان احمد کی قیادت میں راولپنڈی نے رواں سال نیشنل انڈر 17 کپ کا ٹائٹل اپنے نام کیا تھا۔ پاکستان انڈر 17 اسکواڈ میں اذان احمد (کپتان)، عبداللہ احمد بٹ، ارسلان حسن، داؤد زوالقرنین، ساجد اقبال، حامد رضا، حمزہ عباس، حوریہ حسن علی، محمد عیسیٰ، محمد احسان، محمد توحید، محمد صائم، محمد یعقوب خان، محمد یوسف، شیر دل خان اور سدیس احمد شامل ہیں۔ سیریز کے لیے عمار ریحان، انعام اللہ ... اور رقیب خان کو ریزرو کھلاڑیوں میں شامل کیا گیا ہے۔ سری لنکا انڈر 17 ٹیم 5 اکتوبر کو پاکستان پہنچے گی جس کے بعد دونوں ٹیموں کے درمیان ملتان میں سیریز کا آغاز ہوگا۔

ڈومیسٹک کرکٹ میچ میں بابر اعظم 12 رنز بنا کر آؤٹ

ایبٹ آباد (این این آئی) پریذیڈنٹ ٹرافی گریڈ ون کے تیسرے راؤنڈ میں بابر اعظم 12 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ ایبٹ آباد میں جاری میچ میں ایس این جی پی ایل کی جانب سے کھیلنے والے بابر اعظم 12 رنز بنا کر کیچ آؤٹ ہو گئے۔ بابر اعظم 7 سال بعد ڈومیسٹک کرکٹ میں ایکشن میں ہیں۔

ویرات کوہلی ویسٹ انڈیز کیخلاف کھیلے جانے والے میچ میں سنچری بنانے پر شکر ادا کرتے ہوئے

نیو انگلینڈ ریوولوشن اور کولمبس کریو کے مابین کھیلے گئے میچ کا ایک منظر

پریتی زنٹا نے 18 گھنٹے کام کرنے کی وجہ بتا دی

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ اداکارہ پریتی زنٹا نے فلمی دنیا میں واپسی کے دوران روزانہ 18 گھنٹے کام کرنے کے حوالے سے خاموشی توڑ دی۔ 51 سالہ اداکارہ نے ممبئی میں اپنی آنے والی اسپائی کامیڈی فلم وائٹ کے ٹریلر لانچ کے موقع پر طویل ورکنگ آورز کے حوالے سے گفتگو کی۔ پریتی زنٹا نے بتایا ہے کہ فلم کی شوٹنگ کے دوران تقریباً روزانہ طویل شفٹ ہوتی تھی، تاہم میں نے خود 18 گھنٹے کام کرنے کا فیصلہ کیا کیونکہ میں اپنا کام جلد مکمل کر کے امریکا میں مقیم اپنے بچوں کے پاس واپس جانا چاہتی تھی۔ اداکارہ نے بتایا کہ کام جلد مکمل کرنے کے عزم کی وجہ سے فلم کی شوٹنگ کے دوران میں نے بھارت میں سماجی سرگرمیوں میں بھی حصہ نہیں لیا اور نہ ہی کسی کے ساتھ ملنے جلنے کے منصوبے بنائے۔ پریتی زنٹا نے وضاحت کی کہ فلم کی شوٹنگ کے دوران حالات ہمیشہ ایک جیسے نہیں ہوتے، کبھی بارش، کبھی بیماری اور کبھی ایکشن سے متعلق مختلف مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، میں بھارت صرف 30 سے 40 دن کے لیے آئی تھی، اس لیے میں نے طویل اوقات کار پر اعتراض نہیں کیا۔

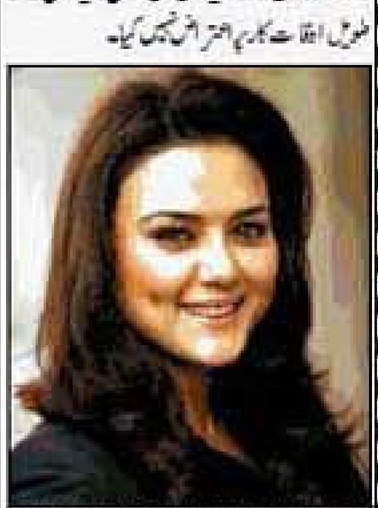

آئندہ کیمرے کے سامنے دکھائی نہیں دوں گی، شوہر نے پابندی عائد نہیں کی: رمشا خان

ازدواجی زندگی سے خوش ہوں، نجی شہری کی حیثیت سے زندگی گزارنا چاہتی ہوں، اداکارہ

کراچی (این این آئی) اداکارہ رمشا خان نے کہا ہے کہ آئندہ کیمرے کے سامنے دکھائی نہیں دوں گی، شوہر یا سسرال کی جانب سے مجھ پر کوئی پابندی عائد نہیں کی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ایک انٹرویو میں رمشا خان نے کہا کہ شوبز اور سوشل میڈیا سے کنارہ کشی اختیار کر رہی ہے، اب آئندہ کیمرے کے سامنے دکھائی نہیں دوں گی۔ انہوں نے کہا کہ شوہر یا سسرال کی جانب سے مجھ پر کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی، میں صرف کیمرے کے سامنے نہیں آنا چاہتی نہ ہی چاہتی ہوں کہ سوشل میڈیا پر میرے نام سے کسی قسم کا بزنس پیج چلایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی ازدواجی زندگی سے بہت خوش ہوں اور ایک نجی شہری کی حیثیت سے زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔

نہیں معلوم مجھے بار بار گینگسٹر کے کردار کیوں دیئے جاتے ہیں: پنکج ترپاٹھی

ممبئی (آئی این پی) بالی ووڈ کے معروف اداکار پنکج ترپاٹھی نے انکشاف کیا ہے کہ میں خود بھی اس بات سے لاعلم ہوں کہ فلم ساز مجھے بار بار گینگسٹر اور جرائم پیشہ افراد کے کردار کیوں پیش کرتے ہیں، حالانکہ حقیقی زندگی میں میری شخصیت ان کرداروں سے بالکل مختلف ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجھے واقعی معلوم نہیں کہ فلم ساز مجھے گینگسٹر کے کرداروں کے لیے مسلسل کیوں منتخب کرتے ہیں۔ پنکج ترپاٹھی کا کہنا ہے کہ حقیقت میں میں سادہ مزاج انسان ہوں ... انہوں نے کہا کہ شاید فلم ساز مجھ میں کچھ ایسا دیکھتے ہیں ... مجھے ایسے کردار دینے پر مجبور کرتی ہے ...

اداکارہ مسکان ملک سڑک کنارے دودھ کی ٹھنڈی بوتلیں فروخت کرنے پر مجبور

مسکان ملک کو حکومتی آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ سے ماہانہ 10 ہزار روپے ملتے ہیں

کراچی (این این آئی) ماضی میں اپنی اداکاری سے ناظرین کے دل جیتنے والی ماضی کی ٹی وی اور اسٹیج آرٹسٹ مسکان ملک آج کسمپرسی کا شکار ہیں۔ بیتے وقت، بے روزگاری اور معاشی مشکلات نے انہیں اس مقام پر پہنچا دیا ہے کہ گزر بسر کے لیے وہ کوئٹہ میں سڑک کنارے دودھ کی ٹھنڈی بوتلیں فروخت کرنے پر مجبور ہیں۔ شہرت اور روشنیوں سے دور مسکان ملک آج بچوں اور شوہر اور خاندان کی کفالت کے لیے سڑک کنارے دودھ کی بوتلیں فروخت کر رہی ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ میری مجبوریاں مجھے سڑک پر لے آئی ہیں اور میں یہاں دودھ کی ٹھنڈی بوتلیں بیچ رہی ہوں، میں نے اپنے فنکار ہونے سے انکار کبھی نہیں کیا بلکہ میں اسی انتظار میں بیٹھی ہوں کہ مجھے کام ملے اور میں کام کروں گی۔ مسکان ملک کا کہنا ہے کہ کرائے کے گھر میں رہتی ہوں، بجلی اور گیس کے بل آتے ہیں، آپ سب کو پتہ ہے، 20، 25 ہزار روپے کا بل آجاتا ہے اور پھر پانی کے ٹینکر اور بیماری بھی۔ واضح رہے کہ مسکان ملک نے 13 سال کی عمر میں اداکاری کی دنیا میں قدم رکھا تھا، انہوں نے متعدد ٹی وی ڈراموں اور اسٹیج پر اداکاری کے جوہر دکھائے۔ مسکان ملک کو حکومتی آرٹسٹ ویلفیئر فنڈ سے ماہانہ 10 ہزار روپے ملتے ہیں۔ عوامی حلقوں کا مطالبہ ہے کہ ایسے فنکاروں کی فلاح و بہبود کے لیے مزید عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔

ابن عربی کا طغرل اور ارطغرل کے مرشد جن کے نظریات آٹھ صدیوں بعد بھی زندہ ہیں

گزشتہ سے پیوستہ

وقار مصطفیٰ

ابن عربی نے دمشق میں نو نومبر 1240 کو 75 برس کی عمر میں وفات پائی اور جبل قاسیون کے پہلو میں دفن کیے گئے۔ صوفیانہ موضوعات کے محقق اور کئی کتابوں کے مصنف اور مذہبی عالم ضیا الحق نقشبندی کے مطابق ابن عربی نے اسلامی تصوف کو ایک منظم علمی اور فکری بنیاد فراہم کی۔ بی بی سی اردو سے بات کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ابن عربی نے قرآن و سنت کی روشنی میں روحانی پاکیزگی، معرفت الٰہی اور انسان کی باطنی اصلاح پر تفصیل سے لکھا۔ بعد کے صوفیا اور کئی اسلامی مفکرین نے ان کی تصانیف سے استفادہ کیا، اسی لیے انہیں 'شیخ الاکبر' بھی کہا جاتا ہے۔ ابن عربی کے بارے میں علما کا کوئی ایک متفقہ موقف موجود نہیں ہے۔

ضیا الحق کے مطابق بعض بڑے علما نے ابن عربی کی تعریف کی، بعض نے ان کے بارے میں خاموشی اختیار کی، جبکہ بعض نے ان کی بعض آرا پر سخت تنقید کی۔ وہ کہتے ہیں کہ علمی دیانت کا تقاضا ہے کہ ان تمام معتبر آرا کو اصل مآخذ کے ساتھ پیش کیا جائے اور کسی ایک رائے کو متفقہ موقف قرار نہ دیا جائے۔ عبارات کو قرآن و سنت کی روشنی میں پرکھتے ہوئے عدل، احتیاط اور علمی دیانت کو ملحوظ رکھا جائے۔

مذہب اور روحانیت پر کتابوں کے مصنف محمد زبیر کے مطابق ابن عربی ایک ایسی غیر معمولی شخصیت ہیں جن کے نام کے ساتھ عقیدت بھی وابستہ ہے، حیرت بھی اور شدید اختلاف بھی۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کے پیروکار انھیں 'الشیخ الاکبر' کہتے ہیں، جب کہ ان کے بعض ناقدین نے ان کی بعض عبارات کو اسلامی عقیدہ و توحید کے لیے خطرناک قرار دیا۔ مؤرخ ولیم چِٹک انھیں وسیع مفہوم میں اسلامی تاریخ کے بڑے مفکرین میں شمار کرتے ہیں۔

ابن عربی کے ساتھ سب سے زیادہ منسوب نظریہ 'وحدت الوجود' ہے۔ تاہم محمد زبیر کے مطابق، ابن عربی نے اپنی فکر کے باقاعدہ عنوان کے طور پر وحدت الوجود کی اصطلاح استعمال نہیں کی۔ یہ تعبیر ان کے بعد ان کے شارحین (افکار کی تشریح کرنے والے) اور مخالفین کے ہاں مشہور ہوئی۔ وہ کہتے ہیں کہ اس نظریے کا سادہ مفہوم یہ ہے کہ حقیقی اور مستقل وجود صرف خدا کا ہے، جبکہ مخلوقات کا وجود ذاتی نہیں بلکہ خدا کا عطا کردہ اور اسی کا محتاج ہے۔ اس سے یہ مراد نہیں کہ پتھر، انسان، درخت اور خدا ایک ہی شے ہیں۔ ابن عربی کے نظام میں خدا وجودِ حقیقی ہے اور کائنات اس کے اسما اور صفات کی تجلی، یعنی ان کا آئینہ ہے۔

ابن تیمیہ اور دوسرے ناقدین نے اعتراض کیا کہ اگر خالق و مخلوق کے حقیقی فرق کو کمزور کر دیا جائے تو توحید، عبادت، امر و نہی اور حلال و حرام کی بنیاد متاثر ہو سکتی ہے۔ محمد زبیر کہتے ہیں کہ "تاہم ابن عربی کے شارحین کہتے ہیں کہ انہوں نے خدا اور عالم کو سادہ طور پر ایک شے نہیں کہا۔ ان کے ہاں حق حق ہے اور خلق خلق، مگر خلق کا وجود مستقل نہیں۔ اس لیے ان کے نظریے کو مادی وحدت یا عام فلسفیانہ ہمہ اوستیت (تھیوری مفہوم سب کچھ ہی (خدا) ہے) جیسی مفہوم قرار دینا مکمل تعبیر نہیں۔"

محمد زبیر کہتے ہیں کہ ابن عربی کے نزدیک خدا اپنی ذات کے اعتبار سے غیر محدود اور انسانی سمجھ سے بالا ہے، لیکن اس کے نام جیسے الرحمٰن، الرحیم، الخالق، العلیم، الحکیم اور الجمیل کائنات میں آثار پیدا کرتے ہیں۔ رحمت مخلوق میں شفقت کی صورت میں، علم انسانی شعور میں، جمال حسن میں اور قدرت کائناتی نظام میں ظاہر ہوتی ہے۔ ابن عربی اسے مسلسل تجلی اور تخلیقی عمل کے مفہوم میں پڑھتے ہیں۔ یہ تصور خدا کو کائنات سے زندہ اور بامعنی تعلق میں دیکھنے کا ایک طاقتور طریقہ فراہم کرتا ہے۔ اس سے فطرت کا احترام، انسانوں کے ساتھ رحمت اور زندگی کے مختلف مظاہر میں حکمت تلاش کرنے کا ذوق پیدا ہو سکتا ہے۔

لیکن محمد زبیر کے مطابق اگر ہر چیز الٰہی اسم کا مظہر ہے، تو اسے بے احتیاطی سے استعمال کیا جائے تو ظلم، گناہ اور شر کو بھی تقدس دینے کا خطرہ پیدا ہوتا ہے۔ زبیر کہتے ہیں کہ ابن عربی کے ایک پیچیدہ تصور کا مقصد یہ سمجھانا ہے کہ خدا کسی شخص کو اس کے پیدا ہونے کے بعد نہیں جانتا بلکہ وہ ہمیشہ سے جانتا ہے کہ کون سی مخلوق کس استعداد و صف اور صورت کے ساتھ ظاہر ہوگی۔ تاہم خدا کا ازلی علم انسان کے اختیار کو مجبور نہیں کرتا۔ لیکن یہ وضاحت جبر و قدر (یعنی انسان اپنے اعمال میں کتنا اختیار رکھتا ہے اور کتنا سب کچھ خدا کی تقدیر کے مطابق ہوتا ہے) کے مسئلے کو مکمل طور پر حل نہیں کرتی، بلکہ اسے مزید پیچیدہ فلسفیانہ انداز میں بیان کرتی ہے۔

ابن عربی کے بعض اشعار اور عبارات مذہبی وسعت اور محبت کے حوالے سے مشہور ہیں۔ ان کے نزدیک ہر انسان خدا کو اپنی علمی، نفسیاتی اور روحانی استعداد کے مطابق سمجھتا ہے۔ ابن عربی کی فکر میں انسانی احترام، تواضع اور انسانی ہمدردی کی مضبوط بنیاد فراہم کر سکتی ہے۔ امریکہ میں واقع غازی سینٹر آف اسلامک لرننگ، ورجینیا سے وابستہ ایک محقق اور اسلامی علوم کے عالم فہیم احمد ملوچ کے مطابق فقہ، حدیث، تفسیر اور تصوف پر ان کی وسیع نظر کی وجہ سے ابن عربی کو محض ایک خانقاہی صوفی نہیں، بلکہ ایک صاحبِ علم مفکر سمجھا جاتا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ ان کے عقائد پر سخت مناظرانہ بحث زیادہ تر ان کی وفات کے بعد پیدا ہوئی، خصوصاً ان کی کتابوں 'فصوص الحکم' اور 'فتوحاتِ مکیہ' کی مختلف تعبیرات کے نتیجے میں۔ ملوچ نے بی بی سی اردو کو بتایا کہ ابن عربی کی ذاتی زندگی میں عبادت، مجاہدۂ نفس، خلوت، ذکر، شب بیداری، نفلی روزے اور قرآن و حدیث کے مطالعے کو نمایاں مقام حاصل تھا۔

'وہ مال و دولت کے حریص نہ تھے اور انھیں ملنے والے تحائف اور عطیات اکثر محتاجوں میں تقسیم کر دیتے تھے۔' ان سے متعلق یہ روایت بھی بیان کی جاتی ہے کہ ایک حکمران نے انھیں ایک قیمتی مکان عطا کیا، مگر جب ایک ضرورت مند نے سوال کیا تو انھوں نے وہ مکان ہی اسے دے دیا۔ اگرچہ اس واقعے میں مبالغہ کا رنگ ہو سکتا ہے، تاہم یہ ان کی سخاوت اور دنیا سے بے تعلقی کی عمومی شہرت کی نمائندگی کرتا ہے۔' وہ کہتے ہیں کہ ان کے نزدیک زہد کا مطلب دنیا کو مکمل طور پر چھوڑ دینا نہیں تھا۔ مال، گھر، خاندان اور معاشرتی تعلقات اپنی جگہ قائم رہیں، مگر انسان انھیں اپنی مستقل ملکیت کے بجائے خدا کی امانت سمجھے۔ اسی لیے ان کی زندگی میں ایک طرف خلوت، بھوک، عبادت اور ریاضت دکھائی دیتی ہے، اور دوسری طرف سفر، تعلیم، تصنیف، معاشرتی روابط اور حکمرانوں سے ملاقاتیں بھی ملتی ہیں۔ ملوچ کے مطابق ابن عربی کی تحریروں میں شریعت، نماز، روزہ، ذکر، حلال و حرام، اخلاق اور اتباعِ رسول کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔

ان کی بعض مابعد الطبیعیاتی تعبیرات سے شدید اختلاف کیا گیا، مگر ان کے مخالفین نے بھی عموماً ان کے ذاتی کردار، عبادت یا ظاہری تقویٰ کو اصل موضوعِ تنقید نہیں بنایا۔ زبیر کے مطابق، ابن عربی ایک عظیم، گہری سوچ رکھنے والے اور تخلیقی عارف تھے، لیکن ان کی فکر بہت پیچیدہ بھی ہے۔ ان سے استفادے کا اصول یہ ہونا چاہیے کہ ان کی وہ تعبیرات قبول کی جائیں جو قرآن، سنت، توحید، بندگی اور اخلاقی ذمہ داری کی سمجھ کو مزید گہرا کرتی ہیں۔'

یہ تو تھا ابن عربی کے افکار کا خلاصہ۔ اب آتے ہیں اس تحریر کی ابتدا میں سامنے آنے والے سوال کی جانب۔ ولیم روڈی ڈکسی اپنی کتاب 'ڈسولونگ اٹوبینیگ دی بڑذم آف صوفی فلاسفی' میں لکھتے ہیں کہ اگرچہ ابن عربی اور ارطغرل کا تعلق افسانوی نوعیت کا ہے، لیکن یہ دراصل ابن عربی اور عثمانی حکمران اشرافیہ کے عمومی تعلق کی ایک اچھی جمالیاتی نمائندگی ہے۔ عثمانی سلطنت کے ابتدائی دور ہی سے ابن عربی کی تعلیمات کی سرپرستی کے وسیع تاریخی شواہد موجود ہیں۔

ولیم لکھتے ہیں کہ ابن عربی اسلامی تاریخ کی سب سے زیادہ دیرپا سلطنتوں میں سے ایک سلطنتِ عثمانیہ کے سرپرست بزرگ تھے۔ عثمانیوں کو ابن عربی سے حقیقی عقیدت تھی اور اس عقیدت کی ثقافتی یاد آج بھی برقرار ہے۔' اس کی ایک نمایاں جدید مثال 'ارطغرل' ترکی ٹیلی وژن سیریز ہے جس میں ابن عربی کو نمایاں طور پر ارطغرل کے دانا روحانی مشیر اور رہنما کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔'

ولیم کے مطابق اس سیریز میں دکھایا گیا ہے کہ وہ ارطغرل کو ایک گہرا روحانی زاویہ نظر عطا کرتے ہیں اور ان کے سفر میں ہر اہم موڑ پر ان کی مدد کرتے ہیں، بالکل اسی طرح جیسے دوسرے صوفی سلطنتِ عثمانیہ کے عروج کے زمانے میں عثمانی حکمرانوں کی مدد کیا کرتے تھے۔ عثمانی مذہبی زندگی میں ابن عربی کے مقام کو سنہ 1534 میں باقاعدہ سرکاری حیثیت بھی مل گئی، جب سلطنت کے اعلیٰ ترین اسلامی مذہبی منصب کے حامل عالم، شیخ الاسلام ابن کمال پاشا، نے ایک فتویٰ جاری کیا کہ 'آئندہ ابن عربی کی تصانیف کا مطالعہ تمام عثمانی علاقوں میں سرکاری طور پر کیا جانا چاہیے۔' عثمانی خاندان کے دوسرے حکمران اورخان (اورحان) نے ازنیک میں ایک اسلامی یونیورسٹی قائم کی اور داؤد قیصری کو اس کا سربراہ مقرر کیا جو ابن عربی کے شاگرد در شاگرد کی چوتھی نسل سے تھے اور فصوص الحکم کے اہم ترین شارحین میں سے ایک تھے۔ فاتح قسطنطنیہ محمد ثانی (وفات 1481) کے ایک مشیر نے ابن عربی کی فکر کی تعلیم حاصل کی تھی۔ ان کے جانشین سلطان بایزید ثانی (وفات 1512) کے شاہی کتب خانے میں ابن عربی کے فکر کی متعدد تشریحی کتابیں موجود تھیں۔

عثمانی سرکاری سرپرستی کے نتیجے میں ابن عربی کی تصانیف کا سولہویں، سترہویں اور اٹھارہویں صدی میں وسیع پیمانے پر مطالعہ اور ان پر شرحیں لکھی گئیں اور وہ عثمانی سلطنت کے اسلامی فکری منظرنامے کی بنیاد رکھنے والی اہم تحریروں میں شمار ہونے لگیں۔ یہ سب کچھ ارطغرل کے دور کے بعد ہوا۔ ارطغرل اور ابن عربی واقعی ایک ہی عہد یعنی 13 ویں صدی میں موجود تھے، تاہم ولیم روڈی ڈکسی سمیت مورخین کے مطابق ان کی ملاقات یا ابن عربی کے ارطغرل کے مرشد ہونے کا کوئی مستند تاریخی ثبوت نہیں ملتا۔

(ختم شد)

☆☆☆☆

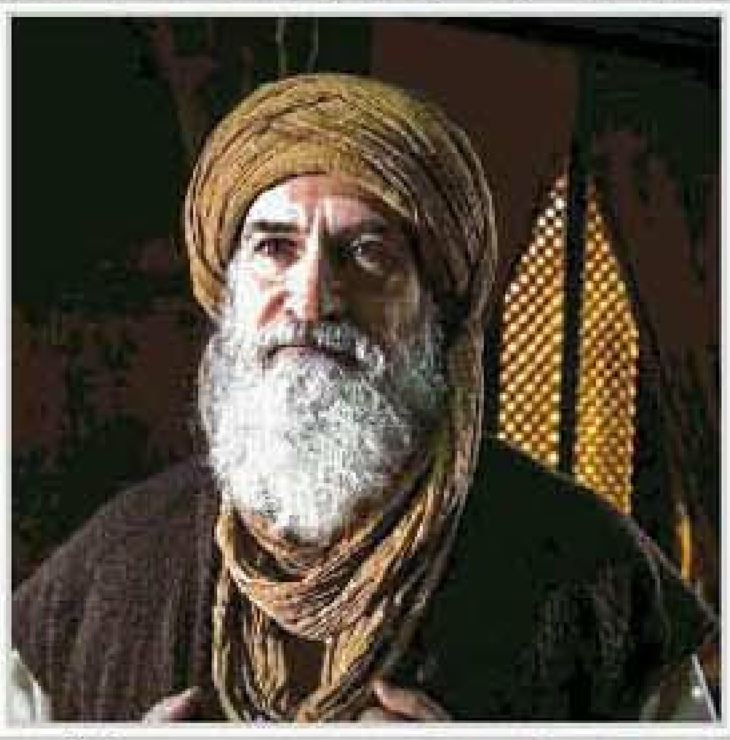

سمت

"اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مالدار ہونے میں کوئی خطر نہیں ہے اور تندرستی اللہ سے ڈرنے والے لوگوں کیلئے مالداری سے بہتر چیز ہے اور قلب کی خوشی اور راحت اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے"۔

حملوں کیخلاف پاکستان سعودیہ
مشترکہ کوششوں کے عزم کا اعادہ

پاکستان اور سعودی عرب نے مکہ معاہدہ برائے مشترکہ دفاع کے مطابق مکہ مکرمہ سمیت سعودی عرب میں شہری اور اقتصادی تنصیبات کو نشانہ بنانے والے حملوں کا مقابلہ کرنے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ سعودی وزیر دفاع شہزادہ خالد بن سلمان نے چیف آف آرمی اسٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی جس میں خطے کی سیکیورٹی صورتحال اور دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ سعودی وزارت دفاع کی جانب سے جاری کردہ پیغام کے مطابق ملاقات میں پاک سعودی باہمی دفاعی تعاون کو مزید فروغ دینے اور دوطرفہ عسکری تعلقات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران مکہ معاہدے کے تحت دفاعی کوششیں بھرپور طریقے سے جاری رکھنے پر مکمل اتفاق کیا گیا جبکہ مکہ معاہدے کے رکن ممالک کے عسکری سربراہان کے حالیہ اجلاس کا بھی خیر مقدم کیا گیا۔ ملاقات میں مکہ مکرمہ اور سعودی عرب کی اہم تنصیبات پر ہونے والے حملوں کے حوالے سے بھی خصوصی بات چیت کی گئی اور مکہ معاہدے کے تحت ایسے کسی بھی خطرے یا حملے کا موثر طریقے سے مقابلہ کرنے کے لیے مشترکہ کوششیں اور اقدامات جاری رکھنے پر زور دیا گیا۔ اس تناظر میں سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان کا کہنا ہے کہ ایران کا ہرمز اور باب المندب کو بلیک میلنگ کے لیے استعمال کرنا ناقابل قبول ہے۔ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سعودی عرب اور خطے کے دیگر ممالک ایرانی حملوں کا نشانہ بنے ہیں جبکہ اہم آبی [illegible] کا حصہ بھی ہے۔ موجودہ علاقائی کشیدگی میں ایران خلیجی ریاستوں میں موجود امریکی اڈوں اور مفادات کو نشانہ بنانے کا جواز پیش کرتا رہا ہے، لیکن اس نوعیت کے حملوں اور جوابی کارروائیوں سے پوری مسلم دنیا میں اضطراب پیدا ہو رہا ہے۔ دوسری جانب حوثیوں کو طویل عرصے سے ایران کی حمایت حاصل ہونے کے شواہد اور الزامات سامنے آتے رہے ہیں، تاہم ایران حالیہ حوثی کارروائیوں سے خود کو الگ ظاہر کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایسے میں یہ سوال اپنی جگہ اہم ہے کہ اگر تہران واقعی ان حملوں اور حوثیوں کی موجودہ پالیسی سے متفق نہیں تو کیا وہ حوثیوں سے عملی لاتعلقی اختیار کرے گا؟ مکہ مکرمہ کو نشانہ بنانے کی کوشش کے بارے میں سعودی عرب نے حوثیوں پر الزام عائد کیا ہے، جبکہ حوثی اس الزام کی تردید کرتے ہیں۔ اس اختلاف سے قطع نظر مقدس مقامات کو کسی بھی جنگ یا علاقائی تنازعے کا ہدف بنانے کی سوچ پوری مسلم دنیا کے لیے ناقابل قبول ہونی چاہیے۔ اگر کوئی گروہ مقدس مقامات کو نشانہ بناتا ہے تو مسلم ممالک کو اس کے خلاف واضح اور مشترکہ موقف اختیار کرنا چاہیے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مسلم قیادت او آئی سی کے پلیٹ فارم پر سر جوڑ کر بیٹھیں اور ایک ایسا موثر لائحہ عمل طے کریں جس کے تحت مسلم ممالک اور خطے کے فریق ایک دوسرے کے خلاف حملے بند کریں اور اختلافات کو مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے حل کیا جائے۔ موجودہ حالات میں مسلم دنیا کے اندر محاذ آرائی کسی کے مفاد میں نہیں۔ بیرونی طاقتوں کے اپنے مفادات اور ترجیحات ہیں، اس لیے مسلم ممالک کو باہمی اختلافات کم کر کے اپنے مسائل کے حل کے لیے مشترکہ سیاسی اور سفارتی راستہ تلاش کرنا ہوگا۔ خطے میں امن، مقدس مقامات کا تحفظ اور مسلم ممالک کی خودمختاری اسی صورت یقینی بن سکتی ہے جب تصادم کے بجائے مکالمے اور باہمی تعاون کو ترجیح دی جائے۔

وزیراعظم شہباز شریف کا اقوام متحدہ میں خطاب

سید مجتبیٰ رضوان

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس دنیا کے اہم ترین عالمی فورمز میں شمار ہوتا ہے جہاں مختلف ممالک کے سربراہان عالمی امن، سلامتی، معیشت اور بین الاقوامی مسائل کے بارے میں اپنے اہم موقف دنیا کے سامنے رکھتے ہیں۔ 25 ستمبر 2026 کو وزیراعظم شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے پاکستان کا موقف پیش کیا۔ [illegible]

[illegible] کہ جنگ اور طاقت کے استعمال کے بجائے مذاکرات، سفارت کاری، باہمی احترام اور اقوام متحدہ کے چارٹر کے اصولوں کی پاسداری ہی پائیدار امن کا راستہ ہے۔ انہوں نے عالمی برادری پر زور دیا کہ موجودہ بحرانوں کو مزید پیچیدہ بنانے کے بجائے بات چیت اور سفارتی ذرائع سے حل تلاش کیے جائیں۔

مشرق وسطیٰ کی صورتحال وزیراعظم کے خطاب کا اہم حصہ رہی۔ انہوں نے سعودی عرب کے خلاف حملوں کی مذمت کرتے ہوئے سعودی عوام کے ساتھ پاکستان کی یکجہتی کا اظہار کیا اور مقدس مقامات کی سلامتی کو پاکستان کے لیے انتہائی اہم قرار دیا۔ مکہ مکرمہ کے قریب ڈرون حملے کی کوشش کا حوالہ دیتے ہوئے وزیراعظم نے واضح کیا کہ حرمین شریفین کی سلامتی اور حرمت کے [illegible] عوام کی حمایت کا اعادہ کیا، جس کا دارالحکومت القدس الشریف ہو اور جو 1967 سے پہلے کی سرحدوں کی بنیاد پر قائم ہو۔ وزیراعظم نے فلسطینی عوام کی مشکلات اور شہری آبادی کے تحفظ کی ضرورت کو عالمی برادری کی توجہ کا مرکز بنایا۔ جنوبی ایشیا کے حوالے سے وزیراعظم نے مسئلہ کشمیر کو بھی عالمی فورم پر اٹھایا اور کشمیری عوام کے حق خودارادیت کی حمایت کا اعادہ کیا۔ پاکستان کا موقف ہے کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی متعلقہ قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق حل ہونا چاہیے۔ اسی تناظر میں دریائے سندھ کے پانی کے معاملے کا ذکر بھی اہم تھا۔ وزیراعظم نے واضح کیا کہ پانی کو سیاسی دباؤ کا [illegible] کے حوالے سے وزیراعظم نے افغان حکام پر زور دیا کہ افغان سرزمین پاکستان سمیت کسی بھی ملک کے خلاف دہشت گردی کے لیے استعمال نہ ہونے دی جائے۔ ساتھ ہی افغان عوام خصوصاً خواتین اور بچیوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ پاکستان کے لیے افغانستان میں امن اور استحکام علاقائی سلامتی اور معاشی رابطوں کے حوالے سے بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔

وزیراعظم نے اسلاموفوبیا کے مسئلے کو بھی اقوام متحدہ کے پلیٹ فارم پر اجاگر کیا۔ پاکستان کا موقف رہا ہے کہ مذہبی منافرت، مقدس شخصیات اور مذہبی مقدسات کی توہین اور اسلاموفوبیا کے خلاف عالمی سطح پر موثر اقدامات ضروری ہیں۔ وزیراعظم نے عالمی برادری پر زور دیا کہ مذہبی ہم آہنگی، برداشت اور باہمی احترام کو فروغ دیا جائے۔ معاشی مسائل بھی خطاب کا اہم حصہ رہے۔ وزیراعظم نے ترقی پذیر ممالک کے لیے عالمی مالیاتی نظام میں اصلاحات، آسان مالی معاونت اور قرضوں کے بوجھ میں کمی کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے پاکستان کی معاشی اصلاحات، ڈیجیٹل معیشت، سرمایہ کاری، معدنی وسائل، صنعتی ترقی اور نوجوانوں کے لیے جدید ٹیکنالوجی کی تعلیم و تربیت کو بھی اجاگر کیا۔

پاکستان کے لیے موسمیاتی تبدیلی ایک اہم مسئلہ ہے۔ شدید بارشیں، گرمی کی لہریں اور دیگر موسمیاتی اثرات ملکی معیشت، زراعت اور انسانی زندگی کو متاثر کرتے ہیں۔ وزیراعظم نے ترقی یافتہ ممالک سے موسمیاتی مالی معاونت کے وعدے پورے کرنے اور ترقی پذیر ممالک کو ماحولیاتی نقصانات سے نمٹنے کے لیے وسائل فراہم کرنے پر زور دیا۔ اقوام متحدہ میں اصلاحات بھی وزیراعظم کے خطاب کا نمایاں موضوع تھیں۔ پاکستان ایک ایسے عالمی نظام کی حمایت کرتا ہے جو زیادہ نمائندہ، جمہوری اور جوابدہ ہو۔ وزیراعظم نے اس امر پر زور دیا کہ عالمی اداروں میں اصلاحات کسی مخصوص طاقت یا گروپ کے مفادات کے بجائے تمام رکن ممالک کے لیے منصفانہ ہونی چاہئیں۔ وزیراعظم کا خطاب پاکستان کی وسیع تر سفارتی سرگرمیوں کا حصہ بھی تھا۔ جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر عالمی رہنماؤں، اقوام متحدہ کے حکام اور دیگر ممالک کے نمائندوں سے ملاقاتوں میں فلسطین، مشرق وسطیٰ، افغانستان، دہشت گردی، موسمیاتی تبدیلی اور عالمی معاشی مسائل پر پاکستان کا موقف پیش کیا گیا۔

آخر یہ جنگ کب تک؟ میز وہیں ہے، کرسیاں بھی وہی

محمد اکرم چوہدری

سیاست بھی عجیب کھیل ہے کل جو سڑک پر تھا آج ایوان میں ہے جو کل ایوان میں بیٹھ کر احتجاج کرنے والوں کو صبر کا مشورہ دے رہا تھا، وقت اسے بھی سڑک کا راستہ دکھا دیتا ہے چہرے بدلتے ہیں، نعرے بدلتے ہیں، اتحاد بدلتے ہیں مگر پاکستان کی سیاسی فلم کا منظر اکثر وہی رہتا ہے ایک طرف حکومت، دوسری طرف اپوزیشن، درمیان میں کنٹینرز، پولیس، کارکن، نعرے، گرفتاریاں، مقدمے، پریس کانفرنسیں اور ٹیلی وژن کی چیختی سرخیاں۔

اور ان سب کے بیچ ایک شخص خاموش کھڑا رہتا ہے۔ پاکستان کا عام آدمی۔ اسے نہ اقتدار ملتا ہے، نہ وزارت۔ اسے صبح دکان کھولنی ہے، دفتر پہنچنا ہے، رکشہ چلانا ہے، مزدوری کرنی ہے، بچے کو سکول چھوڑنا ہے، بیمار ماں کو ہسپتال لے جانا ہے۔ اس کا سوال بہت سادہ ہے بھائی صاحب! آپ کی سیاست اپنی جگہ، میرا راستہ کیوں بند ہے؟ یہ سوال صرف آج کی حکومت سے نہیں، تحریک انصاف سے بھی ہے بلکہ ہماری پوری سیاسی تاریخ سے ہے۔

کبھی پی ٹی آئی سڑک پر تھی اور مسلم لیگ (ن) حکومت میں۔ 2014 کا اسلام آباد شاید ابھی کسی کو نہیں بھولا۔ تحریک انصاف کا دھرنا 126 دن تک جاری رہا۔ حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان مذاکرات بھی ہوئے۔ ستمبر 2014 تک مذاکرات کی بار بار کوششیں ہو چکی تھیں اور حکومتی مذاکرات کار اسحاق ڈار نے اس وقت کہا تھا کہ وزیراعظم کے استعفے کے سوا کئی معاملات پر اتفاق کے قریب پہنچ گئے تھے [illegible] اتنے بڑے سیاسی تصادم کے دوران بھی راستہ بالآخر اسی میز کی طرف جا رہا تھا جس کا نام مذاکرات ہے۔

وقت نے پھر پلٹا کھایا۔ تحریک انصاف خود حکومت میں آئی، اس دور میں بھی اپوزیشن سڑکوں پر نکلی، جلسے ہوئے اور حکومت و حزب اختلاف کے درمیان سخت سیاسی کشیدگی رہی۔ نومبر 2020 میں پی ڈی ایم نے حکومتی پابندیوں کے باوجود اپنے عوامی اجتماعات جاری رکھنے کا اعلان کیا تھا۔ پھر وقت نے ایک اور کروٹ لی۔ تحریک انصاف حکومت سے باہر ہوئی اور ایک مرتبہ پھر حکومت اور پی ٹی آئی آمنے سامنے آ گئے۔

دسمبر 2024 میں دونوں فریق پھر کہاں پہنچے؟ مذاکرات کی میز پر۔ قومی اسمبلی کے سپیکر کی نگرانی میں حکومتی اور پی ٹی آئی کمیٹیوں کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ پی ٹی آئی نے اپنے مطالبات تحریری صورت میں دیے، کئی ادوار ہوئے مگر عدالتی کمیشنوں اور قیدیوں سمیت اہم معاملات پر اختلاف برقرار رہا اور جنوری 2025 میں مذاکرات کا سلسلہ رک گیا۔ یہاں کسی ایک کو کٹہرے میں کھڑا کرنا مقصود نہیں۔ اصل سوال یہ ہے کہ ہم اپنی ہی تاریخ سے کب سیکھیں گے؟ حکومت کو یاد رکھنا چاہیے کہ اپوزیشن ہمیشہ اپوزیشن نہیں رہتی، اور حکومت ہمیشہ حکومت نہیں رہتی، اور تحریک انصاف کو بھی اپنا ماضی یاد رکھنا چاہیے کہ حکومت کی کرسی پر بیٹھ کر امن و امان، شہری زندگی اور ریاستی ذمہ داریاں کچھ اور دکھائی دیتی ہیں جبکہ اپوزیشن کی سڑک پر منظر کچھ اور ہوتا ہے شاید یہی ہماری سیاست کا سب سے بڑا المیہ ہے کہ ہم سبق نہیں، صرف بدلے یاد رکھتے ہیں

میر تقی میر نے کہا تھا

لے سانس بھی آہستہ کہ نازک ہے بہت کام
آفاق کی اس کارگہ شیشہ گری کا

سیاست بھی شیشہ گری ہی تو ہے ایک غلط قدم، ایک اشتعال انگیز جملہ، ایک بے قابو ہجوم یا طاقت کا غیر ضروری استعمال اور برسوں میں پیدا ہونے والا اعتماد ٹوٹ سکتا ہے اسی لیے موجودہ حکومت سے توقع زیادہ ہے اس لیے نہیں کہ ہر بات کی ذمہ دار حکومت ہے بلکہ اس لیے کہ حکومت کا منصب بڑا ہے لہٰذا اس کا ظرف بھی بڑا دکھائی دینا چاہیے ریاست کے پاس پولیس بھی ہے، انتظامیہ بھی، قانون بھی اور اختیار بھی۔ مگر جمہوریت میں طاقت کا سب سے خوبصورت استعمال کبھی کبھی طاقت استعمال نہ کرنا ہوتا ہے۔ راستے بند کرنا، کنٹینر لگانا اور پورے شہر کو ایک ممکنہ تصادم کے لیے تیار کر دینا انتظامی حکمت عملی تو ہو سکتی ہے، لیکن اسے معمول کی سیاسی زبان نہیں بننا چاہیے اختلاف کو جگہ دینا جمہوریت کی نرمی نہیں، اس کی طاقت ہے اور اگر کوئی اقدام پرامن سیاسی اظہار کی حدود سے نکل کر تصادم کی طرف لے جاتا ہے تو سوال ضرور اٹھتا ہے کہ کیا اہم سیاسی مسئلے کو انتہائی سطح پر لے جا رہے ہیں؟ لیکن حکومت کے پاس بڑا بننے کا موقع ہے کہ وہ آگے بڑھے، پوچھے: آپ اپنی بات کہیے، ہم اپنی کہتے ہیں جو آئین اور قانون کے اندر ممکن ہے، اس کا راستہ نکالتے ہیں۔

اور تحریک انصاف کے لیے بھی یہی امتحان ہے۔ ایک قدم پیچھے ہٹنا ہمیشہ شکست نہیں ہوتا۔ اگر تصادم ٹلتا ہے، کارکن محفوظ رہتے ہیں، شہری سکون سے گھر پہنچتے ہیں اور سیاسی مطالبہ مذاکرات کی میز تک پہنچ جاتا ہے تو سیاست نے کچھ کھویا نہیں، کچھ پایا ہے۔ پی ٹی آئی کو بھی یہ ثابت کرنا ہوگا کہ عوامی قوت کا مطلب صرف مجمع اکٹھا کرنا نہیں، مجمع کو پرامن رکھنا بھی ہے۔ احتجاج کی آواز بلند ہو سکتی ہے، مگر ایسی نہ ہو کہ اس میں ایمبولینس کا سائرن دب جائے۔ نعرہ ضرور لگے مگر مزدور کی دیہاڑی نہ چھینے، جلسہ ضرور ہو، مگر کسی بچے کا امتحان، کسی مسافر کا سفر اور کسی چھوٹے دکاندار کا چولہا اس کی قیمت نہ چکائے۔ سیاست کو شاعری کی آنکھ سے دیکھنے کی ضرورت ہے

فیض احمد فیض کا مصرعہ یاد آتا ہے

بول، کہ لب آزاد ہیں تیرے

جمہوریت میں بولنے کا حق سلامت رہنا چاہیے مگر اسی جمہوریت کا دوسرا تقاضا یہ ہے کہ دوسرے کے بولنے، چلنے، جینے اور روزی کمانے کا حق بھی سلامت رہے۔ تو پھر حل کیا ہے؟ حل شاید ہمارے سامنے سب سے بڑا ہے اور ہم بار بار بھٹک کر اسی تک پہنچتے ہیں۔

اٹک والے پل تے بلا کے

تابندہ خالد

پاکستان ایک بار پھر سیاسی کشمکش کے ایسے مرحلے سے گزر رہا ہے جہاں سیاست صرف ایوانوں، جلسہ گاہوں اور پریس کانفرنسوں تک محدود نہیں رہی بلکہ اس کے اثرات عام شہری کی روزمرہ زندگی تک پہنچ چکے ہیں۔ سڑکوں پر کنٹینرز کھڑے ہیں، اہم شاہراہوں پر آمدورفت محدود ہے، صوبوں کے درمیان رابطے متاثر ہو رہے ہیں اور وہ شہری جو کسی سیاسی سرگرمی کا حصہ بھی نہیں، اپنے کام کاروبار، تعلیم، علاج اور سفر کے لیے راستے تلاش کرنے پر مجبور ہیں۔ حالیہ دنوں میں اٹک پل سمیت پنجاب اور خیبر پختونخوا کو ملانے والے اہم راستوں پر رکاوٹیں کھڑی کیے جانے کی اطلاعات سامنے آئیں۔ رپورٹس کے مطابق اٹک پل، جہانگیرہ پل اور دیگر اہم مقامات پر کنٹینرز اور دیگر رکاوٹیں لگائی گئیں جبکہ بعض شاہراہوں کی بندش سے مسافروں کو گھنٹوں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ منظر صرف ایک سڑک کی بندش کا مسئلہ نہیں، یہ اس بڑے سوال کی طرف توجہ دلاتا ہے کہ جب سیاست میں درجہ حرارت بڑھتا ہے تو اس کی قیمت کون ادا کرتا ہے؟ عموماً سیاسی کشمکش میں حکومت اپنے فیصلوں کو امن و امان کی ضرورت قرار دیتی ہے جبکہ اپوزیشن اپنے احتجاج کو جمہوری حق سمجھتی ہے۔ دونوں کے اپنے اپنے دلائل ہوتے ہیں مگر ان دونوں کے درمیان ایک تیسرا فریق بھی موجود ہوتا ہے، یعنی عام شہری۔ وہ شہری جو نہ حکومت کا حصہ ہے، نہ اپوزیشن کا عہدیدار اور نہ کسی دھرنے کا منتظم اور نہ کسی سیاسی تصادم کا خواہشمند۔ اس کے باوجود سڑک بند ہو تو سب سے پہلے اسی کی زندگی متاثر ہوتی ہے۔ کسی مریض کو ہسپتال پہنچنا ہے، کسی طالب علم کا امتحان ہے، کسی ملازم کو دفتر پہنچنا ہے، کسی مزدور نے روزانہ کی اجرت کمانی ہے، کسی تاجر کا مال راستے میں ہے، کسی خاندان کو شادی یا جنازے میں شرکت کرنی ہے۔ ان لوگوں کے لیے سیاست کوئی نظریاتی بحث نہیں بلکہ عملی مشکل بن جاتی ہے۔ حتیٰ کہ دولہے کی بارات تک لیٹ یا عین موقع پر شادی کی تاریخ تک لیٹ کر دی جاتی ہے۔ قارئین یہاں ایک بنیادی اصول کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔

ریاست کا امن و امان برقرار رکھنا بھی ضروری ہے اور شہریوں کی معمول کی زندگی کا تحفظ بھی۔ حکومت اگر کسی احتجاج کے نتیجے میں ممکنہ تصادم، سرکاری تنصیبات کے تحفظ یا شہریوں کی سلامتی کے لیے حفاظتی اقدامات کرتی ہے تو اس کی ذمہ داری ہے کہ یہ اقدامات ضرورت، تناسب اور واضح انتظامی حکمت عملی کے تحت ہوں۔ راستوں کی بندش اگر ناگزیر ہو تو متبادل راستوں، ہسپتالوں، ایمبولینسوں، جنازوں، مسافروں اور ضروری خدمات کے لیے خصوصی انتظام بھی ہونا چاہیے۔ محض کنٹینر کھڑے کر دینا انتظامی حل کا مکمل متبادل نہیں ہو سکتا۔ دوسری طرف سیاسی جماعتوں کے لیے بھی یہ لمحہ فکریہ ہے۔ احتجاج جمہوری سیاست کا حصہ ہے۔ اختلاف رائے بھی جمہوریت کی روح ہے۔ مگر احتجاج کا مقصد اگر عوامی حمایت حاصل کرنا ہے تو عوام ہی کی زندگی کو غیر ضروری طور پر مشکل بنانا اس مقصد کے ساتھ بنیادی سوال پیدا کرتا ہے۔ سیاسی جدوجہد کا معیار صرف یہ نہیں ہونا چاہیے کہ کتنے لوگ سڑک پر نکلے، بلکہ یہ بھی ہونا چاہیے کہ اختلاف کو کس حد تک پرامن، منظم اور ذمہ دارانہ انداز میں پیش کیا گیا۔ پاکستانی سیاست میں ایک مسئلہ یہ بھی ہے کہ اختلاف رائے بہت جلد شخصی دشمنی کا رنگ اختیار کر لیتا ہے۔ ایک جماعت کے حامی دوسری جماعت کے کارکن کو مخالف نہیں بلکہ دشمن سمجھنے لگتے ہیں۔ سوشل میڈیا اس فاصلے کو مزید بڑھا دیتا ہے۔ چند سیکنڈ کی ویڈیو، ایک غیر مصدقہ خبر یا اشتعال انگیز پوسٹ ہزاروں لوگوں تک پہنچ جاتی ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے ایک سیاسی بحث سماجی کشیدگی میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ قارئین اب یہاں عوام کا کردار سب سے اہم ہو جاتا ہے۔ عوام کو سیاسی طور پر بے حس ہونے کی ضرورت نہیں، بلکہ سیاسی طور پر باشعور ہونے کی ضرورت ہے۔ کسی جماعت کی حمایت کرنا شہری کا حق ہے، کسی پالیسی سے اختلاف کرنا بھی حق ہے اور حکومت سے سوال کرنا بھی جمہوری عمل کا حصہ ہے۔ لیکن سیاسی وابستگی کا مطلب یہ نہیں کہ انسان اپنی تنقیدی سوچ ہی کسی جماعت کے حوالے کر دے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ شہری ہر سیاسی بیانیے کو صرف اس لیے قبول نہ کریں کہ وہ ان کے پسندیدہ سیاسی رہنما یا جماعت کی طرف سے آیا ہے۔ خبر کی تصدیق کریں۔۔۔ مختلف ذرائع دیکھیں۔۔۔ تصویر اور ویڈیو کے پس منظر کو سمجھیں اور جذباتی مواد کو فوراً آگے پھیلانے سے گریز کریں۔ خاص طور پر ایسے وقت میں جب راستے بند ہوں اور سیاسی ماحول کشیدہ ہو، افواہ خود ایک خطرہ بن سکتی ہے۔ عوام کے لیے دوسرا اہم راستہ قانون کی پاسداری ہے۔ سیاسی اختلاف اپنی جگہ لیکن قانون ہاتھ میں لینا کسی مسئلے کا پائیدار حل نہیں۔ احتجاج کرنا ہو تو پرامن اور قانونی طریقہ اختیار کیا جائے۔ حکومت سے اختلاف ہو تو سوال کیا جائے، تنقید کی جائے، سیاسی عمل میں حصہ لیا جائے، ووٹ دیا جائے، منتخب نمائندوں سے جواب طلب کیا جائے۔ مگر عام شہری، پولیس اہلکار، سرکاری ملازم، دکاندار یا مسافر کو سیاسی کشمکش کا فریق بنانا معاشرے کے لیے نقصان دہ ہے۔ اسی طرح حکومت اور انتظامیہ کے لیے بھی ضروری ہے کہ وہ عوام کو محض "سیکیورٹی رسک" کے طور پر نہ دیکھیں۔ ہر شہری احتجاج کا حصہ نہیں ہوتا۔ جو شخص اٹک پل سے گزر رہا ہے ضروری نہیں کہ وہ کسی سیاسی جماعت کا کارکن ہو۔ جو خاندان راستے میں پھنس گیا ہے، اس کا تعلق کسی سیاسی تنازع سے نہیں۔ جو مریض ایمبولینس میں ہے، اس کی ترجیح سیاست نہیں، زندگی ہے۔ اب یہ وہ پوائنٹ ہے جہاں ریاستی حکمت عملی کو انسانی ضرورت کے ساتھ متوازن کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ سیاسی بحرانوں کا ایک بڑا نقصان یہ ہوتا ہے کہ معیشت خاموشی سے اس کی قیمت ادا کرتی ہے۔

حکومت کا ممکنہ اگلا فیصلہ کن قدم، "آرٹیکل 232"

نصرت جاوید

سوشل میڈیا کے پھیلائے ہیجان کی بدولت نہایت سوچ بچار کے بعد اپنی رائے کا اس کالم میں اظہار عموماً وقت کا زیاں محسوس ہوتا ہے۔ مذہبی نفرت و عقیدت پر مبنی تقسیم کو ذہن میں رکھتے ہوئے سوشل میڈیا کا پھیرا لگانے کے بعد نہایت ڈھٹائی سے مجھے یہ اعلان کر دینا چاہیے کہ سہیل آفریدی نے 27 ستمبر کے روز طے ہوئے لانگ مارچ کو 4 اکتوبر تک موخر کرتے ہوئے حکومت کو مزید مشکل میں ڈال دیا ہے۔ تحریک انصاف کے احتجاجی کارکنوں میں سے کسی ایک کو بھی آئندہ سات دنوں کے دوران اسلام آباد آنے کا تردد درکار نہیں ہوگا۔ پاکستان کا دارالحکومت مگر اس پورے عرصے میں کنٹینروں کی مدد سے بنائی دیوار کے حصار میں نظر آئے گا۔ ملک بھر سے کٹے اسلام آباد میں روزمرہ زندگی یوں مفلوج ہوئی محسوس ہوگی اور تحریک انصاف ٹی 20 میچ کے بجائے ٹیسٹ میچ کھیلتے ہوئے حکومت کو تھکا تھکا کر ہلکان کرنے کی خواہش میں کامیاب ہوتی نظر آئے گی۔ سوشل میڈیا کا طالب علم ہوتے ہوئے مجھے کامل اعتماد ہے کہ مذکورہ بنیادوں پر لکھے کالم کو توقع سے زیادہ لائکس اور شیئرز ملیں گے۔

منطق کے ٹھوس حقائق پر اطلاق کے نتیجے میں حکومتی بندوبست سے نفرت کرنے والوں کا جی بہلانے والی رائے کے برعکس [illegible] ستائش کی ہوس لیکن بھی لاحق نہیں رہی۔ یہ اپنی وضع کی صحافت سوچ سمجھ کر لکھنے کو مجبور کرتی ہے۔ آج کے موضوع پر مزید بڑھنے سے قبل کھلے دل سے یہ حقیقت اجاگر کرنا ہوگی کہ اپنے پیشرو علی امین گنڈاپور کے برعکس جواں سال ہوتے ہوئے بھی سہیل آفریدی نے 27 ستمبر کے روز اٹک کے اس پار سے اسلام آباد پر ایک اور یلغار کا تاثر دینے سے حیران کن حد تک اجتناب برتا۔ موصوف نے پرخلوص لگن سے حزب مخالف کو متحرک کرنے کے لئے سندھ اور پنجاب کے دورے کئے۔ سندھ میں پیپلز پارٹی کی صوبائی حکومت کا رویہ موصوف کے خلاف معاندانہ نہیں تھا۔ سندھ حکومت کا نسبتاً نرم رویہ بھی لیکن آفریدی کے دورہ سندھ کو مطلوبہ نتائج فراہم نہیں کر پایا۔ وہاں سے ایسے مناظر سوشل میڈیا پر وائرل نہ ہو پائے جو کارکنان کے متاثر کن ہجوم کو 27 ستمبر کے روز اسلام آباد پہنچنے کو بے چین دکھاتے۔

حزب مخالف کے حوالے سے تاہم سہیل آفریدی کی لاہور آمد میری دانست میں تحریک انصاف کی صفوں پر چھائی مایوسی کو کافی عیاں کرنے کا سبب ہوئی۔ حکومتی جبر نے تحریک انصاف کے ووٹروں اور نمایاں کارکنان کے دل و دماغ کو بے بس بنا رکھا ہے۔ سہیل آفریدی کا آبادی کے اعتبار سے ہمارے سب سے بڑے صوبے میں وہ منظم و موثر انداز میں استقبال نہیں ہو پایا۔ لاہور کے معروف گلبرگ چوک کے قریب ایک معروف ترین سڑک کے کنارے سہیل آفریدی پولیس وین سے اتر کر گھنٹے سے زیادہ دیر تک بیٹھے رہے۔ مجھ جیسے بڈھے صحافی کو اس چوک کے کسی کونے میں دیکھ کر کم از کم 15 سے 20 افراد سیلفیاں کھنچوانے کو رک جاتے ہیں۔ سہیل آفریدی کے جانے پہچانے چہرے کو مگر ایسی پذیرائی بھی نصیب نہ ہوئی۔ ان کی تصویر سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکی تھی۔ اسے موبائل پر دیکھنے کے بعد تحریک انصاف کے پرجوش کارکن گلبرگ چوک پہنچ سکتے تھے۔ آفریدی کو مگر ان کے حال پر چھوڑ دیا گیا۔ گلبرگ چوک کی ایک سڑک کنارے بیٹھے سہیل آفریدی کے ساتھ برتی بے اعتنائی نے مجھے اداس کر دیا۔ اپنی اداسی پر توجہ دیتے ہوئے نواز شریف کی تنہائی بھی یاد آ گئی۔ فرزند لاہور ہوتے ہوئے بھی ان کی وہ تقریر سننے کے لئے قابل قدر ہجوم لاہور کے ایک پنج ستارہ ہوٹل کے باہر جمع نہیں ہوا تھا جو انہوں نے عاصمہ جہانگیر کی برسی کے حوالے سے ہوئی ایک تقریب میں لندن سے بذریعہ ویڈیو لنک فرمائی تھی۔ نواز شریف کے ساتھ اس روز برتی بے اعتنائی کے ذکر نے مسلم لیگ (ن) کے چند خود ساختہ حامیوں کو ناراض کیا۔ اس کے باوجود آج بھی مصر ہوں کہ سیاست سے لاتعلقی اور بے اعتنائی کے موسم وطن عزیز کے لئے اچھی خبر نہیں۔ بدقسمتی سے صف اول کے ہمارے کئی سیاستدانوں نے انہیں کئی بار بھگتا ہے۔ اس تناظر میں ذاتی مشاہدات پر مبنی یادداشتیں لکھنے کے لئے ایک نہیں کم از کم دس کالم درکار ہوں گے۔ ماضی کو کریدنے کے بجائے اصل موضوع کی طرف لوٹتے ہوئے دیانتداری سے اعتراف فقط یہ کرنا ہوگا کہ سہیل آفریدی کی پرخلوص و لگن کوشش کے باوجود ان کے سندھ اور لاہور کے دورے یہ تاثر اجاگر نہیں کر پائے کہ 27 ستمبر کو برصورت اسلام آباد پہنچنے کے لئے تحریک انصاف کے پرجوش کارکنان کی کماحقہ تعداد بے تاب ہے۔ قصہ مختصر حزب موصوف مطلوبہ نتائج فراہم نہ کر پائی۔ بالآخر معاملہ خیبر پختونخوا سے اسلام آباد پر ایک اور یلغار کے تصور پر ہی لوٹ آیا۔

دریں اثنا ماضی کے تجربات کو بنیاد بناتے ہوئے اسلام آباد کے ایک محب وطن ریاستی اسلام آباد ہائی کورٹ کو متحرک کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ موصوف کی جانب سے دائر ہوئی درخواست کی فوری سماعت نے سہیل آفریدی کے بطور وزیر اعلیٰ اختیارات کو لانگ مارچ کے حوالے سے محدود تر بنا دیا۔ خیبر پختونخوا سے احتجاجی مظاہرین کو اسلام آباد کا رخ کرنے سے روکنے کی ذمہ داری بلکہ بنیادی طور پر خیبر پختونخوا کی پولیس اور انتظامیہ کے کاندھوں پر منتقل کر دی گئی۔ جس درخواست کی سماعت کا ذکر ہو رہا ہے اس پر اپنی رائے کے اظہار کے لئے تحریک انصاف کے وکلاء میں سے کسی ایک نے بھی فریق بننے کی ضرورت محسوس نہ کی۔ ان کی جانب سے برتی بے اعتنائی نے سہیل آفریدی کو تقریباً تنہا چھوڑ دیا۔

آرٹیکل 232 کی ایمرجنسی

حافظ احسان احمد کھوکھر

پاکستان کا آئین وفاقی اور صوبائی حکومتوں کے درمیان اختیارات کی تقسیم کے ساتھ ساتھ باہمی آئینی ذمہ داریوں کا بھی ایک جامع نظام فراہم کرتا ہے۔ صوبائی خودمختاری آئین کا بنیادی اصول ہے، لیکن یہ خودمختاری وفاق کی ان آئینی ذمہ داریوں کو ختم نہیں کرتی جو قومی سلامتی، اندرونی امن اور صوبائی حکومت کے آئین کے مطابق چلنے سے متعلق ہیں۔ معمول کے حالات میں وفاق اور صوبوں کے تعلقات کو سمجھنے کے لیے آرٹیکل 148 اور 149 بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ آرٹیکل (3)148 وفاق پر یہ ذمہ داری عائد کرتا ہے کہ وہ ہر صوبے کو بیرونی جارحیت اور اندرونی خلفشار سے تحفظ فراہم کرے اور اس امر کو یقینی بنائے کہ ہر صوبے کی حکومت آئین کے مطابق چلائی جائے۔ آرٹیکل 149 بعض مخصوص حالات میں صوبوں کو وفاقی ہدایات جاری کرنے کا اختیار دیتا ہے، خصوصاً جب امن، سکون یا معاشی زندگی کو سنگین خطرہ لاحق ہو۔ اسی طرح آرٹیکل 245 وفاقی حکومت کی ہدایت پر مسلح افواج کو قانون کے مطابق سول انتظامیہ کی مدد کے لیے استعمال کرنے کی آئینی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ لیکن ان معمول کے آئینی اختیارات سے آگے ایک غیر معمولی صورتحال کے لیے آئین نے آرٹیکل 232 وضع کیا ہے۔ آرٹیکل 232 کب نافذ ہو سکتا ہے؟ آرٹیکل 232 کا اطلاق محض اس بنیاد پر نہیں ہو جاتا کہ کسی صوبے میں امن و امان کی صورتحال خراب ہے یا سیاسی کشیدگی پیدا ہو گئی ہے۔ آئینی معیار اس سے کہیں زیادہ سخت ہے۔ صدر مملکت کو اس امر پر اطمینان ہونا چاہیے کہ ایسی سنگین ہنگامی صورتحال موجود ہے جس میں پاکستان یا اس کے کسی حصے کی سلامتی کو جنگ، بیرونی جارحیت یا ایسے اندرونی خلفشار سے خطرہ لاحق ہے جو صوبائی حکومت کے قابو کرنے کی طاقت سے باہر ہو۔ یہاں Beyond the power of the provincial Government to Control کے الفاظ بنیادی اہمیت رکھتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ صرف disturbance یا بدامنی کا موجود ہونا کافی نہیں۔ بنیادی آئینی سوال یہ ہوگا کہ کیا صورتحال واقعی اس حد تک پہنچ چکی ہے کہ صوبائی حکومت اپنی دستیاب آئینی، انتظامی، پولیس اور دیگر قانونی صلاحیتوں کے باوجود اس اندرونی خلفشار کو موثر طور پر کنٹرول کرنے سے قاصر ہے؟ چنانچہ آرٹیکل 232 کے لیے واقعات کی سنگینی کے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت کی عملی صلاحیت، دستیاب وسائل، کیے گئے اقدامات اور صورتحال پر موثر کنٹرول کے امکانات بھی متعلقہ آئینی حقائق بن جاتے ہیں۔ ا) قرارداد کی ضرورت: صوبائی اسمبلی کا اہم آئینی تحفظ (آرٹیکل 232 میں اندرونی خلفشار کی بنیاد پر ایمرجنسی کے معاملے میں اٹھارہویں ترمیم کے بعد ایک اہم آئینی طریقہ موجود ہے۔ اگر صدر مملکت کو ایسا اندرونی خلفشار درپیش ہو جو صوبائی حکومت کے قابو سے باہر ہو تو متعلقہ صوبائی اسمبلی کی قرارداد اس آئینی عمل میں بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ تاہم آئین یہ بھی تصور کرتا ہے کہ صدر بعض حالات میں اپنے طور پر Proclamation جاری کر سکتے ہیں۔ ایسی صورت میں Proclamation کو دس دن کے اندر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے منظوری کے لیے پیش کرنا ضروری ہے اور دونوں ایوانوں کا آئینی کردار برقرار رہتا ہے۔ یہ safeguard اس لیے اہم ہے کہ ایمرجنسی کا اختیار محض ایک انتظامی فیصلہ نہیں بلکہ وفاقی ڈھانچے اور صوبائی خودمختاری پر براہ راست اثر ڈالنے والا غیر معمولی آئینی اقدام ہے۔ Proclamation کے بعد کیا بدلتا ہے؟ آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی نافذ ہونے کے بعد وفاق کو معمول کے حالات کے مقابلے میں غیر معمولی اختیارات حاصل ہو جاتے ہیں، لیکن یہ اختیارات بھی آئین کے اندر رہتے ہیں۔ سب سے اہم اثرات درج ذیل ہیں: اول پارلیمنٹ کسی صوبے یا اس کے کسی حصے کے لیے ایسے معاملات پر بھی قانون سازی کر سکتی ہے جو عام حالات میں وفاقی قانون سازی کی فہرست میں شامل نہ ہوں۔ دوم وفاقی انتظامی اختیار اس حد تک وسیع ہو جاتا ہے کہ وفاق صوبائی حکومت کو یہ ہدایات دے سکتا ہے کہ وہ اپنی انتظامی طاقت کس طریقے سے استعمال کرے۔ سوم وفاقی حکومت Order کے ذریعے صوبائی حکومت کے تمام یا بعض افعال اور اختیارات خود سنبھال سکتی ہے یا گورنر کو وفاق کی جانب سے ان اختیارات کے استعمال کی ہدایت دے سکتی ہے۔ چہارم صوبائی اداروں یا اتھارٹیز کے بعض اختیارات بھی مخصوص آئینی حدود کے اندر وفاق کے تحت لائے جا سکتے ہیں۔ تاہم ایک بنیادی آئینی حد واضح ہے: ہائی کورٹ کے اختیارات اس اختیار کے ذریعے وفاق اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتا۔ کیا ایمرجنسی لگتے ہی صوبائی اسمبلی تحلیل ہو جاتی ہے؟ یہاں آئینی اور سیاسی بحث کے درمیان فرق کرنا ضروری ہے۔ آرٹیکل 232 کے تحت ایمرجنسی کے نفاذ کا مطلب خودکار طور پر صوبائی اسمبلی کی تحلیل نہیں ہے، نہ ہی وزیراعلیٰ کا عہدہ محض Proclamation جاری ہونے سے خودبخود ختم ہو جاتا ہے۔ آئینی نتائج کا تعین Proclamation اور اس کے تحت جاری ہونے والے Orders کے مخصوص متن اور آئینی اختیارات سے ہوگا۔ آرٹیکل (4)232 اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ صوبائی اسمبلی اپنی قانون سازی کی طاقت استعمال کر سکتی ہے، البتہ ایمرجنسی کے دوران پارلیمنٹ کی جانب سے آرٹیکل 232 کے تحت بنائے گئے وفاقی قانون اور صوبائی قانون میں تضاد ہو تو وفاقی قانون کو آئینی طور پر فوقیت حاصل ہوگی، اور تضاد کی حد تک صوبائی قانون موثر نہیں رہے گا جب تک وفاقی قانون نافذ العمل رہے۔ لہٰذا یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ آرٹیکل 232 کا لازمی اور خودکار نتیجہ صوبائی اسمبلی کی تحلیل ہے۔ ا) ایمرجنسی کی مدت اور باریک بینی؟ (آرٹیکل 232 کے بارے میں سب سے زیادہ اہم قانونی سوال اس کی مدت سے متعلق ہے۔ آرٹیکل (7)232 کے تحت Proclamation کو پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ صدر کو مشترکہ اجلاس تیس دن کے اندر طلب کرنا ہوتا ہے۔ اگر مشترکہ اجلاس دو ماہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے قرارداد کے ذریعے Proclamation کی منظوری نہ دے تو وہ Proclamation ختم ہو جاتا ہے۔ اس لیے دو ماہ ایمرجنسی کی مجموعی زیادہ سے زیادہ مدت نہیں بلکہ ابتدائی پارلیمانی منظوری کی آئینی مدت ہے۔ اگر آئینی تقاضوں کے مطابق پارلیمانی منظوری حاصل ہو جائے تو Proclamation جاری رہ سکتا ہے، بشرطیکہ آئین میں مقررہ دیگر شرائط پوری ہوتی رہیں۔ یہاں ایک بنیادی قانونی فرق پیدا ہوتا ہے۔ (آرٹیکل 232 میں چھ ماہ کی مجموعی حد کیوں نہیں؟ (آرٹیکل 234 کے برعکس آرٹیکل 232 میں ایمرجنسی کے لیے صریح طور پر چھ ماہ کی مجموعی maximum ceiling مقرر نہیں کی گئی۔ آرٹیکل (5)232 میں چھ ماہ کا ذکر ضرور ہے، لیکن اس کا تعلق ایمرجنسی کی مدت سے نہیں بلکہ بعض ایسے قوانین کے اثر سے ہے جو پارلیمنٹ نے ایمرجنسی کے دوران ایسے معاملات پر بنائے ہوں جن پر اسے عام حالات میں قانون سازی کا اختیار حاصل نہ ہوتا۔

پی کے میپ کا منشور اور پاکستان کی خودمختاری کا سوال

نازیہ مصطفےٰ

سیاست میں الفاظ کا انتخاب کبھی "معصوم" نہیں ہوتا خصوصاً جب کوئی سیاسی جماعت اپنے باضابطہ منشور میں کسی بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ سرحد کو متنازع قرار دیتی ہے تو یہ ایک تکنیکی نکتے سے کہیں بڑھ کر ایک واضح سیاسی موقف بن جاتا ہے جس کے دور رس نتائج مرتب ہو سکتے ہیں۔ پی کے میپ (پختونخوا ملی عوامی پارٹی) کے منشور میں پاکستان اور افغانستان کے مابین بین الاقوامی سرحد کو "ڈیورنڈ لائن" کے عنوان سے پیش کرنا، اسے "غیر منصفانہ اور غیر قانونی تقسیم" قرار دینا اور "پشتون وطن" کے بیانیے کو تشکیل دینا دراصل ایسے سنگین سوالات کو جنم دیتا ہے جن پر قومی سطح پر سنجیدہ وضاحت ہونی چاہیے۔ سب سے پہلے اس اصطلاح پر غور کیا جانا چاہیے جو پی کے میپ نے اپنے منشور میں استعمال کی ہے۔ پاکستان اور افغانستان کے درمیان موجود سرحد ایک خودمختار ریاست کی بین الاقوامی سرحد ہے، جس کی حد بندی 1893 میں طے پائی تھی اور جو بین الاقوامی قانون کے تحت تسلیم شدہ سرحد ہے۔ اسے "ڈیورنڈ لائن" کے طور پر پیش کرنا دراصل وہی زبان اختیار کرنا ہے جو کابل کی حکومتیں دہائیوں سے استعمال کرتی چلی آئی ہیں تاکہ اس سرحد کی حیثیت پر سوال اٹھایا جا سکے۔ کوئی محب وطن پاکستانی سیاسی جماعت ایسی اصطلاح کیوں اختیار کرے گی جو اپنے ہی ملک کی تسلیم شدہ سرحد کو متنازع بنانے میں مددگار ہو؟ یہ سوال اس لیے اہم ہے کہ سیاسی جماعتوں کی زبان اکثر ان کے حقیقی نظریاتی رجحان کو ظاہر کرتی ہے اور اس معاملے میں پی کے میپ کا موقف افغانستان کے سرکاری بیانیے سے حیرت انگیز حد تک ہم آہنگ دکھائی دیتا ہے۔

دوسرا نکتہ اس سے بھی زیادہ سنگین ہے۔ پی کے میپ کے منشور میں سرحد کو "غیر منصفانہ اور غیر قانونی تقسیم" قرار دیا گیا ہے اور یہ دعویٰ کیا گیا ہے کہ "پشتون وطن" افغانستان سے چھین لیا گیا۔ یہاں یہ بات واضح رہنی چاہیے کہ افغانستان کے سوا دنیا کا کوئی ملک اس سرحد کو غیر قانونی قرار نہیں دیتا۔ ایسے میں کسی پاکستانی سیاسی جماعت کا اپنے ہی ملک کی سرحد کے بارے میں ایسا بیانیہ اپنانا جو صرف پڑوسی ملک کے دعووں سے مطابقت رکھتا ہو، دراصل اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ یہ منشور پاکستان کے علاقائی مفادات کے تحفظ کے بجائے افغانستان کے دیرینہ علاقائی دعووں کی توثیق کر رہا ہے۔ ایسی زبان چاہے سیاسی حکمت عملی کے تحت ہی کیوں نہ استعمال کی گئی ہو، یہ انداز پاکستان کی علاقائی سالمیت پر سوالیہ نشان لگاتا ہے۔

تیسرا اور سب سے زیادہ تشویشناک پہلو سرحد کے آر پار "آزادانہ آمد و رفت" کا مطالبہ ہے۔ بظاہر یہ مطالبہ قبائلی روایات اور خاندانی رشتوں کے تناظر میں پیش کیا جاتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ افغانستان کی سرزمین کئی دہائیوں سے دہشت گرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہ رہی ہے۔ تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) اور داعش خراسان جیسے گروہ افغان سرزمین سے کارروائیاں کرتے ہیں جن کے نتیجے میں پاکستان میں ہزاروں فوجی جوان اور عام شہری شہید ہو چکے ہیں۔ خاصی مشکلات اور مزاحمت کے باوجود سرحد پر باڑ لگانے کے موجودہ انتظامات قائم کیے گئے ہیں جو دراصل انہی خطرات کے پیش نظر ضروری قرار پائے تھے۔ ایسے حالات میں سرحد کھولنے یا آمد و رفت کو مکمل طور پر آزاد بنانے کا مطالبہ عملی طور پر دہشت گرد عناصر کیلئے سہولت پیدا کرنے کے مترادف ہو سکتا ہے، جس سے پاکستانی سیکیورٹی فورسز اور عام شہریوں دونوں کی جانوں کو مزید خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔

چوتھا پہلو "پشتون وطن" کے تصور سے متعلق ہے جو سرحد کے دونوں اطراف پھیلا ہوا دکھایا جاتا ہے۔ یہ نظریہ درحقیقت ایک مصنوعی نسلی تقسیم کو فروغ دینے کی کوشش معلوم ہوتا ہے جو پاکستانی قومی شناخت کو کمزور کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان کے پشتون شہری ریاستی اداروں، مسلح افواج، سول سروس، عدلیہ اور کاروباری شعبوں سمیت ہر شعبہ زندگی میں نمایاں اور فعال کردار ادا کر رہے ہیں۔ پشتون کوئی الگ قوم یا مجوزہ علیحدہ ریاست کے باشندے نہیں بلکہ پاکستانی وفاق کا لازمی اور مضبوط حصہ ہیں۔

عزت کا راستہ

نورین فاروق ابراہیم

تاریخ کے اوراق پلٹتے ہوئے کبھی کبھی انسان کسی ایک کردار کے سامنے رک جاتا ہے۔ کچھ شخصیات صرف تاریخ کا حصہ نہیں ہوتیں بلکہ ان کا طرز حکمرانی اپنے بعد آنے والی نسلوں کے لیے ایک آئینہ بن جاتا ہے۔ حضرت عمر فاروقؓ کا دور خلافت بھی ایسا ہی ایک آئینہ ہے۔ ایک طرف ایک ایسی سلطنت تھی جس کی وسعت تقریباً 23 لاکھ مربع میل تک بیان کی جاتی ہے۔ دوسری طرف اس وسیع سلطنت کا حکمران تھا جو اپنے آپ کو بادشاہ نہیں بلکہ مسلمانوں کا امیر سمجھتا تھا۔ نہ شاہی محل، نہ اقتدار کا غرور اور نہ عوام اور حاکم کے درمیان ایسی دیوار جسے عبور کرنا ناممکن ہو۔ تاریخی روایات میں آتا ہے کہ ایک مرتبہ ایک عام شخص نے حضرت عمرؓ کو دو کپڑے پہنے دیکھا تو سوال کیا کہ جب ہر شخص کو ایک کپڑا ملا ہے تو امیر المومنین کے پاس دو کپڑے کیسے آئے؟ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے وضاحت کی کہ انہوں نے اپنا حصہ اپنے والد کو دے دیا تھا کیونکہ ایک کپڑا حضرت عمرؓ کے قد کے لیے کافی نہیں تھا۔

یہ واقعہ اپنی جگہ ایک تاریخی روایت ہے، لیکن اس کا اصل سبق کپڑے کے دو ٹکڑوں سے کہیں بڑا ہے۔ ایک عام آدمی اپنے حکمران سے سوال کر سکتا تھا، اور حکمران کو اس سوال کا جواب دینا پڑتا تھا۔ یہی حضرت عمرؓ کی حکمرانی کا بنیادی وصف تھا۔ اقتدار ان کے لیے اعزاز سے زیادہ ایک امانت تھا اور امانت کے ساتھ جواب دہی لازم تھی۔ حضرت عمرؓ سے منسوب ایک معروف قول ہے کہ ہم ایک ذلیل قوم تھے، اللہ نے ہمیں اسلام کے ذریعے عزت دی، اور اگر ہم اسلام کے علاوہ کسی اور ذریعے میں عزت تلاش کریں گے تو اللہ ہمیں ذلیل کر دے گا۔ اس قول کا مفہوم محض ایک مذہبی نعرہ نہیں بلکہ قوموں کے عروج و زوال کا ایک اصول ہے۔ جب کردار، عدل اور امانت کمزور پڑ جائیں تو محض طاقت اور دولت کسی قوم کو حقیقی وقار نہیں دے سکتیں۔ اسی تصور کی ایک اور خوبصورت تصویر ان تاریخی روایات میں ملتی ہے جن میں ایک غیر ملکی سفیر مدینہ آتا ہے اور مسلمانوں کے حاکم کو تلاش کرتا ہے۔ اسے بتایا جاتا ہے کہ یہاں کوئی بادشاہ نہیں، امیر ہے۔ وہ تلاش کرتا ہوا حضرت عمرؓ تک پہنچتا ہے اور انہیں کسی محل میں نہیں بلکہ درخت کے سائے میں بے خوف آرام کرتے ہوئے دیکھتا ہے۔ روایت کے مطابق اس منظر نے اسے حیران کیا۔ اس نے اس فرق کو محسوس کیا کہ جس حاکم نے اپنی رعایا کے ساتھ عدل کیا ہو، وہ اس قدر بے خوف سو سکتا ہے، جبکہ ظلم کرنے والا حکمران اپنے تحفظ کے لیے حصار بناتا ہے۔ اس روایت کے الفاظ اور تفصیلات مختلف تاریخی ماخذ میں مختلف انداز سے بیان ہوئی ہیں، اس لیے اسے ایک مستند حدیث کے طور پر پیش کرنا درست نہیں ہوگا، لیکن اس میں موجود بنیادی تصور بہت گہرا ہے: عدل حاکم اور عوام کے درمیان اعتماد پیدا کرتا ہے، جبکہ ظلم خوف کو جنم دیتا ہے۔

موجودہ سیاسی منظرنامے میں جب کسی بڑے عہدے دار کا قافلہ سڑک سے گزرتا ہے تو گاڑیاں ایک کے بعد ایک رواں ہوتی ہیں، سڑکیں بند ہوتی ہیں، عام آدمی کو روک دیا جاتا ہے اور اقتدار کا قافلہ چند لمحوں میں گزر جاتا ہے۔ یقیناً ریاستی عہدوں پر سیکیورٹی کی اپنی ضروریات ہوتی ہیں، لیکن سوال یہ ہے کہ حکمران اور عوام کے درمیان یہ فاصلہ اتنا زیادہ کیوں ہو گیا ہے؟ کیا حکمرانی کا مقصد عوام سے فاصلہ پیدا کرنا ہے یا ان کے قریب رہ کر ان کے مسائل کو سمجھنا؟ اسی تناظر میں پنجاب کی وزیراعلیٰ کے سرکاری طیارے کے استعمال کا معاملہ بھی سامنے آتا ہے۔ ان کا موقف ہے کہ لندن کے سفر اور متعلقہ اخراجات انہوں نے اپنی جیب سے ادا کیے اور یہ طیارہ ان کی ذاتی ملکیت نہیں بلکہ چیف منسٹر کے منصب سے متعلق سرکاری سہولت ہے۔ اس معاملے پر پنجاب اسمبلی میں سوالات بھی اٹھے ہیں۔ یہاں اصل سوال کسی ایک فرد کو مجرم قرار دینا نہیں، اصل سوال یہ ہے کہ عوامی منصب رکھنے والا شخص عوامی وسائل اور سرکاری سہولتوں کے استعمال کے بارے میں کس حد تک جواب دہ ہونا چاہیے؟ یہ سوال صرف پنجاب کا نہیں، پورے پاکستان کا ہے۔ ہمارے اردگرد ایک ایسا سیاسی کلچر بنتا دکھائی دیتا ہے جہاں اقتدار کے قریب رہنے والے لوگوں کی زندگی اور عام آدمی کی زندگی کے درمیان فرق بڑھتا چلا گیا ہے۔ ایک طرف مراعات، پروٹوکول، سرکاری سہولتیں اور اختیارات ہیں، دوسری طرف وہ عوام ہیں جو بجلی کے بل، مہنگائی، علاج، تعلیم اور روزگار کی فکر میں دن رات گزار رہے ہیں۔ لیکن شاید اس سے بھی بڑا مسئلہ یہ ہے کہ ہم نے سوال کرنا چھوڑ دیا ہے۔ حضرت عمرؓ کے زمانے میں ایک عام آدمی اپنے خلیفہ کے لباس پر سوال کر سکتا تھا۔ ایک عورت اپنے حکمران کو راستے میں روک سکتی تھی۔ ایک کمزور شخص اپنے حق کی بات کر سکتا تھا۔ حکمران کی عظمت اس بات میں نہیں تھی کہ لوگ اس سے ڈریں۔ اس کی عظمت اس میں تھی کہ لوگ اس کے سامنے اپنی بات کہنے سے نہ ڈریں۔ موجودہ صورتحال پر نظر ڈالیں تو فرق نمایاں دکھائی دیتا ہے۔ ہم نے جمہوریت کا نام بہت لیا، مگر کیا ہم نے جمہوریت کی روح بھی پیدا کی؟ کیا عوام واقعی اپنے حکمرانوں سے سوال کر سکتے ہیں؟ کیا عام شہری کو یہ اعتماد ہے کہ اس کی آواز اقتدار کے ایوانوں تک پہنچ سکتی ہے؟ اور کیا حکمران یہ سمجھتے ہیں کہ وہ عوام کے مالک نہیں بلکہ ان کے نمائندے اور خادم ہیں؟

حضرت عمرؓ کا تصور حکمرانی ہمیں ایک بنیادی بات یاد دلاتا ہے: اقتدار اعزاز نہیں، امانت ہے، اور امانت جتنی بڑی ہو، جواب دہی بھی اتنی ہی بڑی ہونی چاہیے۔ بدقسمتی سے دنیاوی کامیابی کو بھی ہم نے آخر عزت کا پیمانہ بنا لیا ہے۔ بڑا گھر، مہنگی گاڑی، قیمتی لباس، شاہانہ تقریبات، خصوصی حفاظتی حصار، بڑے قافلے اور اقتدار کے مراکز تک رسائی سب دنیا کی نظر میں کامیابی کی علامتیں ہو سکتی ہیں۔

عوامی اشتہارات

Himmat Classfied

اطلاع گمشدگی

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54401-2909976-9 بنام شعیب ارشد ولد محمد ارشد کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر 0335-4169944 مطلع کریں۔
المشتہر:۔شعیب ارشد ولد محمد ارشد

اظہار لاتعلقی

میں مسمات زہرہ آصف دختر معظم حسین، حامل قومی شناختی کارڈ نمبر 5440179809298، ساکن ایئرپورٹ روڈ کوئٹہ یہ اعلان کرتی ہوں کہ میرے اپنے والد معظم حسین، حامل قومی شناختی کارڈ نمبر 5440004854491 کے ساتھ تمام تر خاندانی، مالی اور دیگر تعلقات ختم ہو چکے ہیں۔ آئندہ میرا ان کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق یا واسطہ نہیں ہے۔ اگر مذکورہ شخص (معظم حسین) کسی فرد، بینک، یا ادارے سے کوئی قرض، ادھار، بیعانہ یا کسی بھی قسم کی مالی/قانونی ذمہ داری حاصل کرتا ہے، تو وہ اس کا خود ذاتی طور پر ذمہ دار ہوگا۔ اس سے میرا یا میرے کسی معاملے کا دور کا بھی کوئی تعلق نہ ہوگا اور نہ ہی مجھ پر کوئی قانونی یا مالی ذمہ داری عائد ہوگی۔
المشتہر:۔زہرہ آصف

بقیہ 1

میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ عظیم الشان ایوارڈ اپنے عظیم قائد، قائدِ جمہوریت سابق وزیراعظم میاں محمد نواز شریف کے نام سے منسوب کیا ہے۔ انہوں نے اعلان کرتے ہوئے کہا انشاءاللہ یہ انٹرنیشنل سول ایوارڈ ہر سال پاکستان سمیت دنیا بھر کی ان شخصیات کو دیا جائے گا جنہوں نے پارلیمنٹ کے احترام، ووٹ کو عزت دو، اور جمہوریت کی سربلندی کے لیے سیاسی قربانیاں دی ہیں اور جنہوں نے بہتر کارکردگی اور عوامی خدمت میں نمایاں کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یکجہتی اور خلوص کے ساتھ پارٹی کو مضبوط اور فعال بنانے اور مسائل کے حل کیلئے اپنا کردار ادا کرنا ہے۔

بقیہ 2

جامعات کو مختص کیے گئے 8 ارب روپے کے فنڈز کی تقسیم کے طریقہ کار اور مجوزہ فارمولے پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اس موقع پر صوبے کی مختلف جامعات کو درپیش مالی مسائل اور ضروریات کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جامعات کے نمائندگان نے یونیورسٹیز فنانس کمیشن کے فورم پر اپنی جامعات کو درپیش مالی مشکلات اور دیگر مسائل سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ و معدنیات میر شعیب نوشیروانی نے یقین دہانی کرائی کہ جامعات کے مسائل کے حل کے لیے تمام متعلقہ امور کو حکام بالا کے نوٹس میں لایا جائے گا اور ان کے حل کے لیے ہر ممکن کوشش کی جائیں گے۔ اجلاس میں جامعات کے نمائندگان نے تنخواہوں اور پنشن کے مسائل کے حل کے لیے صوبائی وزیر خزانہ، یونیورسٹیز فنانس کمیشن اور حکومتِ بلوچستان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بروقت اقدامات کے باعث اس وقت جامعات کو تنخواہوں اور پنشن کی ادائیگی کے حوالے سے کوئی قابلِ ذکر مسئلہ درپیش نہیں۔ اجلاس میں بالخصوص یونیورسٹی آف بلوچستان کے پنشن واجبات کے معاملے پر بھی پیش رفت سے آگاہ کیا گیا۔ حکومتِ بلوچستان کی منظوری سے محکمہ خزانہ نے یونیورسٹی آف بلوچستان کو 50 کروڑ روپے بطور قرض فراہم کیے ہیں، تاکہ یونیورسٹی کے دیرینہ پنشن واجبات (Pension Liabilities) کے مسئلے کے حل میں مدد مل سکے۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کی جامعات کو درپیش مالی مشکلات کے حل اور اعلیٰ تعلیم کے فروغ کے لیے دستیاب وسائل کے اندر رہتے ہوئے ہر ممکن تعاون جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جامعات میں مالی استحکام نہ صرف اساتذہ اور ملازمین کے مسائل کے حل کے لیے ضروری ہے بلکہ معیاری تعلیم اور تحقیق کے تسلسل کے لیے بھی انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔

بقیہ 3

نے ان کوششوں کو مسترد کیا اور 2024 کے انتخابات میں پارٹی کے نامزد امیدواروں کو کارکردگی کی بنیاد پر ووٹ دیے۔ ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے بیان میں مزید الزام عائد کیا گیا ہے کہ پارٹی کی سیاسی کارکردگی سے خوفزدہ عناصر نے انتخابی نتائج پر اثرانداز ہونے کی کوشش کی اور پارٹی قیادت و کارکنوں کے خلاف مقدمات قائم کرکے انہیں جمہوری سیاسی جدوجہد سے ہٹانے کی کوشش کی گئی۔ بیان میں کہا گیا کہ اس سے قبل بھی پارٹی قیادت اور کارکنوں کے خلاف مقدمات کے ذریعے انہیں کوئٹہ کے شہریوں کے حقوق کی جدوجہد سے دستبردار کرانے کی کوششیں کی جاتی رہی ہیں، تاہم قیادت اور کارکنوں نے ثابت قدم رہتے ہوئے قانونی اور سیاسی جدوجہد جاری رکھی۔ پارٹی نے عبدالخالق ہزارہ کو مقدمے سے بری ہونے پر قیادت اور کارکنوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ کے شہریوں کے حقوق کے لیے جمہوری اور سیاسی جدوجہد جاری رکھی جائے گی۔

بقیہ 4

کے اعلان کے باوجود تاحال کمیٹی کے دیگر ارکان کا انتخاب نہیں ہوسکا، جس کے باعث معاملے پر عملی پیش رفت نہ ہوسکی۔ ذرائع کے مطابق وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اسمبلی اجلاس کے دوران سرکاری ملازمتوں میں مبینہ خرید و فروخت کے الزامات پر سخت مؤقف اختیار کیا تھا، جس کے بعد اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے محکمہ جنگلات کی بھرتیوں سمیت دیگر سرکاری بھرتیوں کے معاملے کی تحقیقات کے لیے کمیٹی قائم کرنے کا اعلان کیا تھا۔ ذرائع نے یو این اے کو بتایا کہ تاحال اسپیکر بلوچستان اسمبلی کے دفتر سے کمیٹی کے حوالے سے باضابطہ اعلامیہ جاری نہیں کیا گیا، جبکہ کمیٹی کے باقی ارکان کا انتخاب بھی مکمل نہیں ہوسکا، جس کے باعث کمیٹی عملی طور پر فعال نہیں ہو پائی۔ واضح رہے کہ محکمہ جنگلات کی بھرتیوں میں مبینہ بے ضابطگیوں اور ملازمتوں کی خرید و فروخت کے الزامات پر حکومت کی جانب سے تحقیقات کا حکم بھی دیا جاچکا ہے۔ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے بعد ازاں سرکاری ملازمتوں کی خرید و فروخت روکنے اور میرٹ یقینی بنانے کے لیے انتظامی سیکرٹریز سے حلف بھی لیا تھا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ کمیٹی کی تشکیل اور تحقیقات میں تاخیر کے باعث سرکاری ملازمتوں کے حصول کے منتظر نوجوانوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔

بقیہ 5

ذرائع کے مطابق گزشتہ روز کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ آر سی ڈی این 25 پر منگچر کے مقام پر نامعلوم ملزمان نے دھماکہ خیز مواد سے پل کو اڑا دیا جس سے سڑک کے دونوں جانب مسافر اور مال بردار گاڑیوں سمیت چھوٹی بڑی گاڑیوں کی لمبی لمبی قطاریں لگ گئیں مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑیں۔ اس سے قبل کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر پلوں کو دھماکہ خیز مواد سے اڑایا گیا ہے جس سے مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

بقیہ 6

بالخصوص خواتین اور بچوں کی سلامتی، ہر صورت مقدم ہونی چاہیے۔ میر ظہور بلیدی نے کہا کہ گھر اور چار دیواری کی حرمت کی پامالی انسانی اقدار کے منافی ہونے کے ساتھ ساتھ بلوچ روایات اور معاشرتی اصولوں کے بھی خلاف ہے انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات کی مکمل تحقیقات ہونی چاہئیں، ذمہ دار عناصر کی نشاندہی کرکے قانون کے مطابق کارروائی کی جائے اور مستقبل میں اس نوعیت کے واقعات کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے جائیں۔

بقیہ 7

بریفنگ دی۔ قبائلی عمائدین کا کہنا تھا کہ بعض سکیورٹی چیک پوسٹیں علاقے کے امن و تحفظ کے لیے اہم ہیں، تاہم بعض مقامات پر عوام کو مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ چیک پوسٹوں کی منتقلی اور فعالیت کے حوالے سے مقامی آبادی کے تحفظات اور زمینی حقائق کو مدنظر رکھا جائے۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری نے قبائلی وفد کو مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کراتے ہوئے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ کو چیک پوسٹوں سے متعلق قبائل کے تحفظات دور کرنے کے لیے ضروری اقدامات کی ہدایت کی۔ کمشنر نے ہدایت کی کہ متعلقہ علاقوں کا موقع پر دورہ کرکے چیک پوسٹوں کی موجودہ صورتحال، ضرورت اور عوام کو درپیش مشکلات کا جائزہ لیا جائے اور اس حوالے سے رپورٹ پیش کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ چیک پوسٹوں کی منتقلی اور فعالیت سے متعلق زمینی حقائق کا جائزہ لے کر جلد رپورٹ پیش کی جائے۔ ذیشان لاشاری نے کہا کہ علاقے میں امن و امان کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ شہریوں کی جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے اور اس حوالے سے سنجیدہ اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ عوام اور قبائلی عمائدین کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور باہمی مشاورت سے مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جائیں گے۔ ملاقات میں ملک عبدالرحمان بازئی سمیت دیگر قبائلی معتبرین اور معززین بھی شریک تھے۔ قبائلی وفد نے مسائل کے حل کے لیے فوری اقدامات کی یقین دہانی پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 8

اے) اور اسلامک ریلیف کے اشتراک سے "Policy Youth Provincial Commitment& Dialogue Forum" کا انعقاد کیا گیا۔ فورم کا مقصد بلوچستان کے نوجوانوں کو درپیش مسائل، ان کی ضروریات، ترجیحات اور مستقبل کے مواقع پر بامعنی مکالمے کو فروغ دینا، نوجوانوں کی آراء اور تجاویز کو پالیسی سازی کا حصہ بنانا اور صوبے میں نوجوانوں کی ترقی و خوشحالی کے لیے مؤثر اور قابل عمل اقدامات پر مشترکہ لائحہ عمل تشکیل دینا تھا۔ فورم سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری کھیل و امور نوجوانان درا بلوچ نے کہا کہ نوجوان بلوچستان کا قیمتی سرمایہ اور صوبے کے روشن مستقبل کی ضمانت ہیں۔ حکومت بلوچستان نوجوانوں کو محض مستقبل کا حصہ نہیں بلکہ آج کے فیصلہ سازی کے عمل میں بھی فعال شراکت دار سمجھتی ہے۔ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے اور انہیں تعلیم، ہنر، روزگار، کھیل اور قیادت کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے مربوط اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 9

لیے قریبی ہسپتال منتقل کیا جارہا ہے۔ ریسکیو ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ حادثہ مسافر بس کی تیز رفتاری کے باعث پیش آیا ہے۔

بقیہ 10

روکنے اور انہیں بے جا تنگ کرنے کا سلسلہ ختم کیا جا سکے گا۔ انہوں نے کہا کہ قانونی تجارت کرنے والوں کے لیے مشکلات پیدا کرنے والے عناصر جعلی جی ڈیز اور اسمگلنگ میں ملوث ہوتے ہیں تاہم نئے نظام کے ذریعے قانونی تجارت کرنے والے افراد اور مال بردار گاڑیوں کی شناخت اور دستاویزات کی تصدیق کا عمل شفاف اور تیز بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوادر سے جدید نظام کا آغاز کیا جارہا ہے جس کے تحت تمام مال بردار گاڑیوں کو ای۔ ٹیگ دیا جائے گا۔ ای۔ ٹیگ میں گاڑی کی جی ڈی، سامان، بلٹی، روٹ اور دیگر ضروری تفصیلات موجود ہوں گی جبکہ گاڑی مالکان اور ڈرائیورز کو آئی ڈی اور پاس ورڈ بھی فراہم کیے جائیں گے۔

بقیہ 11

آتشزدگی کے واقعات میں ریسکیو 1122 ملازمین کے فائر فائٹنگ آلات کی عدم سہولیات اور ریسکیو ادارے کے ملازمین کی تنخواہوں کی بندش کے مسئلے کو فوری حل کرنے کی یقین دہانی کرا دی۔ کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے کہا کہ لسبیلہ ڈویژن کے طول و عرض میں انسانی جانیں بچانے والے سب سے اہم ہنگامی ادارے "MERC ریسکیو 1122" کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کیے جائیں گے۔ ٹیکنیکل ہیومن ریسورس کو جدید سہولیات فراہم کر کے چائنیگی کمشنر لسبیلہ ڈویژن کو مرکز ایمرجنسی ریسکیو سینٹر کے مانیٹرنگ آفیسر نے بریفنگ میں بتایا کہ ادارے کے 128 ریسکیو ملازم گزشتہ تین مہینوں سے تنخواہوں کے منتظر ہیں کوسٹل ہائی وے اور آر سی ڈی ہائی وے پر مرکز ایمرجنسی ریسپانس سینٹرز میں تعینات ڈرائیورز، ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنیشن، فائر ریسکیورز اور کنٹرول روم آپریٹرز سال "2019" سے پروجیکٹ کی بنیاد پر "اپنے فرائض انجام دیتے رہے ہیں۔ نومبر 2025 میں پراجیکٹ کی معیاد مکمل ہوتے ہی ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ نے ٹیک اوور کر لیا گزشتہ 8 سالوں کے دوران ریسکیو ملازمین نے ہزاروں روڈ ایکسیڈنٹس، دل کے دوروں زچگی کے کیسز، آتشزدگی اور قدرتی آفات میں اپنی جان پر کھیل کر ہزاروں قیمتی جانیں بچائیں ہیں کمشنر لسبیلہ کو مانیٹرنگ افسر نے بتایا کہ جب ہم بھرتی ہوئے تھے تو ہم جوان تھے، آج ہماری زیادہ تر عمر 40 سال سے تجاوز کر چکی ہے اور اب ہمیں کسی اور سرکاری محکمے میں اپلائی کرنے کا موقع بھی نہیں مل رہا ہم نے اپنی جوانی اپنی صحت اور اپنا وقت اس ادارے اور صوبے کے لوگوں کی خدمت کو دیا اب حکومت ہمارا مستقبل محفوظ بنائے کمشنر لسبیلہ ڈویژن سائرہ عطاء نے سیکیورٹی صورتحال کے پیش نظر میں کوسٹل ہائی وے اور کوئٹہ کراچی شاہراہ پر ہنگامی ریسکیو سروسز فراہم کرنے والے ادارے کے ڈائریکٹر جنرل کو کوآرڈینیشن میٹنگ کیلئے فوری طور پر لسبیلہ طلب کرلیا ہے۔

بقیہ 12

پاکستان کی سفیر ڈاکٹر عاصمہ ربانی اور فلپائن کے سینیٹرز سمیت دیگر پارلیمانی ارکان نے شرکت کی۔ سینیٹر محمد عبدالقادر نے چیئرمین سینیٹ پاکستان سید یوسف رضا گیلانی کی جانب سے فلپائن کے سینیٹ صدر کو نیک خواہشات اور تہنیتی پیغام پہنچایا اور انہیں پاکستان کے دورے کی دعوت دی۔ انہوں نے فلپائن میں حالیہ تباہ کن سیلاب سے ہونے والے جانی و مالی نقصان پر پاکستان کی جانب سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے فلپائن کے عوام کے ساتھ یکجہتی کا بھی اعادہ کیا۔ سینیٹر عبدالقادر نے پارلیمانی سفارت کاری کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی سینیٹ اور قومی اسمبلی میں پاکستان فلپائن پارلیمانی فرینڈشپ گروپس قائم کیے جاچکے ہیں۔ انہوں نے فلپائن کے سینیٹ اور ایوان نمائندگان پر بھی زور دیا کہ وہ اسی طرز پر پارلیمانی دوستی گروپس قائم کرکے دونوں ممالک کے دوستانہ تعلقات کو باضابطہ اور ادارہ جاتی شکل دیں تاکہ مستقل بنیادوں پر پارلیمانی روابط کا سلسلہ جاری رکھا جاسکے۔ ملاقات میں دونوں جانب سے پارلیمانی وفود کے تبادلوں اور اعلیٰ سطحی دوروں میں اضافے کی اہمیت پر اتفاق کیا گیا۔ اس موقع پر باہمی افہام و تفہیم کو فروغ دینے اور دونوں قانون ساز اداروں کے درمیان تعاون مزید مضبوط بنانے کے امور بھی زیر بحث آئے۔ فریقین نے منظم مذاکرات کے ذریعے دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور معاشی تعلقات کے فروغ اور تجارتی تعاون کے نئے مواقع تلاش کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ قبل ازیں پاکستانی پارلیمانی وفد کا فلپائن کی سینیٹ کے اجلاس کے دوران پرتپاک استقبال کیا گیا، جو پاکستان اور فلپائن کے درمیان بڑھتی ہوئی دوستی اور دیرینہ شراکت داری کا عکاس ہے۔

بقیہ 13

میں رپورٹ جمع کرانے کا وقت دے دیا۔ پیر کو اسلام آباد ہائیکورٹ میں چیف جسٹس سرفراز ڈوگر نے ناصر عظیم، ناصرہ مجاہد اور ڈاکٹر محمد اقبال کی درخواستوں پر سماعت کی۔ وفاق کی جانب سے ایڈیشنل اٹارنی جنرل راشد حفیظ اور دیگر عدالت میں پیش ہوئے۔ دورانِ سماعت چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ نے ریمارکس دیے کہ فریقین کے جواب ابھی نہیں آئے، اس پر اٹارنی جنرل نے کہا کہ انکوائری تقریباً مکمل ہو چکی ہے، وزیراعظم نے احکامات جاری کرنے ہیں۔ اٹارنی جنرل نے عدالت سے انکوائری اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر کو عہدے سے ہٹانے کیلئے رپورٹ جمع کرانے کیلئے تین ہفتے کا وقت مانگا جس کو عدالت نے دو ہفتوں سے منظور کرتے ہوئے مہلت دے دی۔ عدالت نے آئندہ سماعت تک پیرا وائز کمنٹس جمع کرانے کی ہدایت کرتے ہوئے 2 ہفتے بعد کی اگلی تاریخ جاری کر دی۔

بقیہ 14

قبل سڑک کو چوڑا کرنے کے ایک منصوبے کے تحت اس تاریخی مسجد کے کچھ حصے کو مسمار کرنے کے لیے نشان زد کیا گیا تھا۔ مقامی مسلمان مسجد کے تحفظ کیلئے کئی دنوں سے مسجد کے اندر مستقل دھرنا دیے بیٹھے تھے۔ پیر کو ایک بار پھر پولیس اور انتظامیہ بلڈوزر لے کر آئی جس پر مقامی افراد اور پولیس میں شدید جھڑپیں ہوئیں جن میں پولیس کی جانب سے بدترین لاٹھی چارج اور شیلنگ کی گئی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق مسجد کی نمائندہ کمیٹی اور انتظامیہ کے درمیان اتوار کی رات یہ طے پایا تھا کہ سڑک چوڑی کرنے کے منصوبے کے تحت مسجد کے اس تین فٹ حصے کو ہٹا دیا جائے گا جہاں نماز ادا نہیں کی جاتی۔ پیر کو فجر کی نماز کے بعد جب لوگ پرامن طور پر اپنے گھروں کو چلے گئے تو صبح تقریباً 8 بجے حکام اچانک دوبارہ مسجد پہنچے اور مبینہ طور پر نشان زدہ حصے کو فوری طور پر بلڈوزر سے مسمار کرنے کی دھمکی دی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق اس کارروائی پر مسلمانوں کو محسوس ہوا کہ رات کو طے پانے والے معاہدے کی پاسداری نہیں کی جا رہی جس کے نتیجے میں لوگ دوبارہ مسجد کے باہر جمع ہونا شروع ہو گئے، پولیس نے ہجوم کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کی شیلنگ کی جس سے مظاہرین اور پولیس کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ بھارتی میڈیا کے مطابق مسجد کے مینار کے حوالے سے بھی فریقین کے درمیان تنازع برقرار ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے انتظامیہ کو پیشکش کی تھی کہ موجودہ مینار ہٹانے سے پہلے اس کے بالکل پیچھے ایک نیا مینار تعمیر کرنے کی مہلت دی جائے تاہم انتظامیہ نے اس تجویز کو مسترد کر دیا۔ دوسری جانب ایجین کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پردیپ شرما نے میڈیا کو بتایا کہ مسلم کمیونٹی اور مسجد کمیٹی 2028 کے سہاستھا کمبھ میلے کے پیش نظر مکمل اتفاق رائے اور تعاون کے ساتھ سڑک کو چوڑا کرنے کے زون میں آنے والے مسجد کے حصے کو خود ہٹا رہی ہے۔

بقیہ 15

کے قیام کے لیے مؤثر اقدامات اٹھانے ہوں گے تاکہ لوگوں کو بنیادی سہولیات اور وسائل پر دسترس مل سکے۔ بلوچستان کے مرحوم سینئر قبائلی سیاسی شخصیات نے ہمیشہ ملک اور قوم کے اتحاد کی بات کی تھی ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز سینئر سیاستدان تجزیہ نگار اور صحافی مشاہدہ حسین سید نے ان سے ان کی خیریت دریافت کرنے کیلئے ملاقات کی اور گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر مشاہد حسین سید نے چوہدری شجاعت حسین کی متعدد بیماریو ں کے علاج کے بعد ان کی صحت یابی پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تمام بیماریوں کا صبر و تحمل سے مقابلہ کیا اور اللہ تعالیٰ نے انہیں صحت یابی عطا فرمائی ان کے بلند حوصلے اور عزم ہمارے لئے مشعل راہ ہیں ان کے والد شہید چوہدری ظہور الٰہی پاکستان میں پہلے سیاسی رہنما تھے جنہوں نے بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ سردار عطاءاللہ مینگل کو صوبوں کے مابین وفاق کے بندھن کو مضبوط بنانے کی غرض سے ان کی منتخب حکومت کی برطرفی کے فوراً بعد گجرات میں ایک عوامی جلسے کے لیے مدعو کیا تھا۔ چوہدری ظہور الٰہی کو 35 سال قبل، ستمبر 1981 میں شہید کر دیا گیا تھا۔ اس موقع پر مشاہد حسین سید نے کہا کہ میں نے بلوچستان کے اپنے صحافتی اور سیاسی کیریئر میں مخدوش حالات دیکھے ہیں اور بلوچ محبت کرنے والی قوم ہے

بقیہ 16

مطابق گزشتہ روز ایس ایچ او سٹی کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر بروری پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے علی سینا کے قبضے سے غیر قانونی اسلحہ اور ایک نان کسٹم پیڈ گاڑی قبضے میں لی اس کے علاوہ تھانہ شہید عبدالغنی کے عملے نے عبدالکریم کے قبضے سے غیر قانونی پستل بمعہ راؤنڈ برآمد کر کے گرفتار کرلیا اسی طرح دوسری کارروائی میں ہوائی فائرنگ کرنے والے ملزمان جمال الدین اور عصمت اللہ کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے اسلحہ اور ایمونیشن برآمد کرلیا اس کے علاوہ پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے 6 نان کسٹم پیڈ گاڑیاں قبضے میں لیکر کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 17

مطابق بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت نے اعلان کیا کہ اس نے علاقے میں حوثیوں کے ایک فوجی کیمپ اور گاڑیوں کو نشانہ بنایا ہے۔ حوثیوں سے وابستہ ٹی وی چینل المسیرہ نے اس سے قبل اعلان کیا تھا کہ ایک فضائی حملے میں سات افراد ہلاک اور 40 زخمی ہوئے، جس کے بارے میں اس نے کہا تھا کہ یہ حملہ سعودی عرب نے کیا اور ایک بازار کو نشانہ بنایا، تاہم بعدازاں چینل نے حوثیوں کی وزارت صحت کے حوالے سے بتایا کہ زخمیوں میں پانچ بچے بھی شامل ہیں۔ حوثیوں کی وزارت صحت نے کہا کہ حملے میں تعز صوبے کے موبہ چوراہے پر واقع ایک بازار اور متعدد دکانوں کو نشانہ بنایا گیا، جبکہ بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت نے کہا کہ اس کی فورسز نے اسی چوراہے پر حوثیوں کے ایک کیمپ اور فوجی گاڑیوں کو نشانہ بنایا۔ حوثی ترجمان یحییٰ سریع نے سعودی عرب پر تعز کے مضافات میں ایک بازار کو نشانہ بنانے والے دو فضائی حملے کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ ان حملوں میں ہلاکتوں اور زخمیوں سمیت تقریباً 50 افراد متاثر ہوئے، اس حملے کا جواب ضرور دیا جائے گا۔ بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ یمنی حکومت کی مسلح افواج کے سرکاری ترجمان کرنل ماجد عبداللہ النزیلی نے اعلان کیا کہ مسلح افواج نے 72 گھنٹوں کے دوران 756 درست اور مؤثر کارروائیاں کیں اور حوثیوں کے 2,316 جنگجوؤں کو نشانہ بنایا گیا جن میں چار ایرانی شہری بھی شامل ہیں۔

بقیہ 18

گلاب لاڑو کے مقام پر نامعلوم دہشت گردوں نے دھماکہ خیز مواد سے ریلوے ٹریک کو اڑا دیا جس سے ریلوے ٹریک کو نقصان پہنچا اور تین سے چار فٹ پٹری تباہ ہوئی جبکہ دھماکے سے قبل کوئٹہ سے اندرون ملک جانے والی مسافر ٹرین کا گزر ہوا جو کہ بال بال بچ گئی واقعے کے بعد پولیس اور سیکورٹی فورسز جائے وقوع پر پہنچ گئے اور علاقے کا گھراؤ کرکے سرچ آپریشن شروع کردی گئی جبکہ اندرون ملک کوئٹہ جانے والے ٹرینیں سندھ کے علاقوں میں روک دی گئی۔

بقیہ 19

اجتماعی مفاد اور صوبے کی ترقی کو ترجیح دی جائے تو بلوچستان کے ہر حلقے میں اسی نوعیت کے عوام دوست اور دور رس نتائج کے حامل منصوبے شروع کیے جاسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قلعہ سیف اللہ کے عوام کے وسائل کے جے یو آئی کے نمائندوں نے امین بن کران کی امانت کا حق ادا کیا ہے، یہی وجہ ہے کہ آج بلوچستان کے مختلف اضلاع میں ایسے بے شمار ترقیاتی منصوبے موجود ہیں جن کے ثمرات سے عوام براہ راست مستفید ہو رہے ہیں۔ جمعیت علماء اسلام کی قیادت اور اس کے نمائندے عوام کی مرہون منت ہو کر ایوانوں میں پہنچتے ہیں، اس لیے وہ کسی فرد، گروہ یا طاقت کے نہیں بلکہ اپنے عوام کے سامنے جوابدہ ہیں۔ موسمی پرندوں، سیاسی پیراشوٹرز اور مصنوعی نمائندگی کے ذریعے اقتدار کے ایوانوں تک پہنچنے والوں نے بلوچستان کے اجتماعی مفادات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا اور صوبے کی معاشی و ترقیاتی بنیادوں کو کمزور کیا۔

بقیہ 20

Research and Training Initiative (SORT-IT) کے تحت منعقد ہونے والے پہلے تاریخی آپریشنل ریسرچ کورس 2026-27 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ سیکرٹری صحت نے SORT-IT کے تحت صوبے میں پہلی مرتبہ آپریشنل ریسرچ کورس کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان جیسے وسیع رقبے اور متنوع جغرافیائی حالات رکھنے والے صوبے میں صحت کے مسائل کے مؤثر حل کیلئے مقامی سطح پر تحقیق اور اعداد و شمار کی بنیاد پر منصوبہ بندی انتہائی اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت بلوچستان کی جانب سے آپریشنل ریسرچ کے فروغ کیلئے اٹھایا گیا یہ اقدام صحت کے شعبے میں پائیدار اور مثبت تبدیلی کیلئے معاون ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ثبوت پر مبنی فیصلہ سازی (Evidence-Based Decision Making) جدید نظام صحت کی بنیادی ضرورت ہے۔ آپریشنل ریسرچ کے ذریعے صحت کے شعبے میں موجود عملی مسائل کی نشاندہی کرکے ان کے قابل عمل اور مؤثر حل تلاش کیے جاسکتے ہیں، جس سے صحت کی سہولیات، خدمات کی فراہمی اور مریضوں کی دیکھ بھال کے معیار میں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ سیکرٹری صحت نے اس امر پر بھی زور دیا کہ آپریشنل ریسرچ کے نتائج کو بلوچستان ہیلتھ سیکٹر ٹرانسفارمیشن پلان کے تحت صوبائی صحت کی ترجیحات سے ہم آہنگ کیا جائے

بقیہ 21

ایک شخص شیر ہو موقع پر ہلاک ہوگیا۔ پولیس نے نعش قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی اور مقدمہ درج کر کے مزید کارروائی شروع کردی۔

بقیہ 22

آرگنائزیشن بلوچستان کے صوبائی جنرل سیکرٹری شان ثاقب ابڑو نے عمرانی ہاؤس کوئٹہ میں اہم ملاقات کی ملاقات کے دوران نصیرآباد ڈویژن سمیت مختلف اضلاع میں پارٹی کی تنظیمی صورتحال، پارٹی امور اور کارکنان سے رابطوں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر پارٹی تنظیم کو مزید فعال اور مضبوط بنانے، تنظیمی ڈھانچے کو مؤثر بنانے اور کارکنان کو درپیش مسائل متعلقہ فورمز پر اجاگر کرنے کے حوالے سے مشاورت کی گئی رہنماؤں نے بالخصوص ضلع صحبت پور میں پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں اور کارکنان سے رابطہ کاری کا جائزہ لیا اور مقامی سطح پر پارٹی پروگرام کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے سے متعلق امور پر غور کیا گیا ملاقات میں آئندہ کی سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں، پارٹی پروگرامز اور کارکنان سے رابطوں کے حوالے سے مختلف تجاویز بھی زیر غور آئیں، جبکہ پارٹی امور سے متعلق دیگر اہم معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر رہنماؤں نے پارٹی کی تنظیمی سرگرمیوں کو مزید مؤثر بنانے اور باہمی رابطے و مشاورت کا سلسلہ جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔

بقیہ 23

خلاف درج کرا لیا گیا۔ پولیس کے مطابق تمبو بابا کوٹ موضع صوبھائی کے ایریا میں گزشتہ شب قتل ہونے والے قبائلی شخصیت میر نور یز خان عمرانی اور اسکے محافظ عرض محمد کھوسو کا مقدمہ بابا کوٹ پولیس تھانے میں میڈیم شبنم عمرانی والدہ مرحوم میر اللہ بخش عمرانی سمیت دیگر افراد اور جتوئی عبداللہ عرف فراز بزدار، محمد اکبر عمرانی محمد اسحاق عمرانی خادم عمرانی کے خلاف درج کرا لیا گیا ہے پولیس نے ملزمان کی گرفتاری کیلئے مختلف مقامات پر چھاپے مار رہی ہے تاہم کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آسکی ہے۔

بقیہ 24

ہو گئے بھاگ سے کوئٹہ جانے والی مسافر ویگن کو حامد بستی کے قریب مسلح ڈاکوؤں نے اسلحے کے زور پر روک لیا ڈاکوؤں نے مسافروں کو یرغمال بنا کر ان سے قیمتی اشیا موبائل فونز اور ہزاروں روپے کی نقدی لوٹ لی اور موقع واردات سے فرار ہو گئے متاثرہ مسافروں نے اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا کہ دن دھاڑے ڈکیتی کی اس واردات کے باوجود بھی پولیس خاموش تماشائی بنی رہی اور جرائم کی روک تھام میں مکمل طور پر ناکام دکھائی دیتی ہے مسافروں نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے اور لوٹا گیا سامان برآمد کروا کر ملزمان کو فوری گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 25

انتظامی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملازمین کے مطابق موجودہ چیئرمین کی توجہ ادارے کو فعال بنانے، اس کے منصوبوں اور قیمتی اثاثوں کو بروئے کار لانے اور ملازمین کے مسائل حل کرنے کے بجائے ایسے اقدامات پر مرکوز دکھائی دیتی ہے جن سے ادارے کے مستقبل کے بارے میں مزید خدشات پیدا ہو رہے ہیں۔ ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ آئے روز نئے معاملات اور مراسلات کے ذریعے ملازمین پر دباؤ بڑھایا جا رہا ہے، جبکہ کئی ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی، ملازمین کے جائز حقوق اور ادارے کے انتظامی بحران جیسے بنیادی مسائل تاحال حل طلب ہیں۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ انہیں مسلسل ذہنی اور معاشی دباؤ کا سامنا ہے، مگر ان کے بنیادی مسائل کے حل کے لیے کوئی مؤثر پیش رفت نظر نہیں آ رہی۔ بی ڈی اے اسٹاف ایسوسی ایشن نے سوال اٹھایا کہ اگر چیئرمین کا مقصد ادارے کو چلانا اور مضبوط کرنا ہے تو پھر بی ڈی اے کے منصوبوں، مشینری اور دیگر اثاثوں کو فعال بنانے، آمدن میں اضافے، ملازمین کی تنخواہوں کی بروقت ادائیگی اور ادارے کی کارکردگی بہتر بنانے کے لیے کیا عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں؟ ایسوسی ایشن نے وزیر اعلیٰ بلوچستان اور چیف سیکرٹری بلوچستان سے مطالبہ کیا کہ بی ڈی اے کی موجودہ انتظامی صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے، ملازمین کے مسائل حل کیے جائیں، ادارے کے اثاثوں اور منصوبوں کو ضائع ہونے سے بچایا جائے اور بی ڈی اے کے مستقبل کے بارے میں کوئی بھی فیصلہ ملازمین اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لیے بغیر نہ کیا جائے۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ بی ڈی اے کو ختم کرنا مسئلے کا حل نہیں، ادارے کو فعال، مضبوط اور بلوچستان کی ترقی کے لیے استعمال کرنا ہی مستقل حل ہے۔

بقیہ 26

مناسبت سے جاری بیان میں ندیم افضل چن نے کہا کہ معلومات تک رسائی جمہوری معاشرے کی بنیادی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ شفافیت، جوابدہی اور عوامی شرکت کے لیے معلومات تک رسائی ناگزیر ہے، باخبر عوام اپنے حقوق اور قومی معاملات پر بہتر فیصلے کرسکتے ہیں۔ پی پی رہنما نے کہا کہ درست، بروقت، قابل اعتماد معلومات کی فراہمی ریاستی اداروں کی ذمے داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں افسوس کے ساتھ اس قانون پر عمل اس کی روح کے مطابق نہیں ہو رہا، سوشل میڈیا دور میں معلومات کی تصدیق اور ذمے دارانہ ابلاغ وقت کی ضرورت ہے۔

بقیہ 27

ایک مسافر جاں بحق جبکہ ایک پولیس اہلکار اور ایک مسافر شدید زخمی ہو گئے پولیس کی سخت جوابی کارروائی پر ڈاکو پسپا ہو کر رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی امدادی ٹیموں نے جاں بحق شخص اور زخمیوں کو فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال سبی منتقل کر دیا جاں بحق مسافر جمل خان ولد نبی بخش سکنہ نواب شاہ، سندھ زخمی مسافر نجیب اللہ ولد شفیع محمد سکنہ نواب شاہ، سندھ اور زخمی پولیس اہلکار محمد ایاز سکنہ سبی کے نام سے ہوئی ہے واقعے کے فوراً بعد ایس ایچ او پولیس حاجی شہر مٹھوی کی قیادت میں پولیس جوانوں نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے فرار ہونے والے ڈاکوؤں کی گرفتاری کے لیے سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

بقیہ 28

کیا۔ لیب میں 55 جدید لیپ ٹاپس، 2 ایل ای ڈی اسکرینز، سولر سسٹم اور ایئر کنڈیشنرز نصب کیے گئے ہیں، جو طلبہ کو جدید تعلیمی و تکنیکی سہولیات فراہم کریں گے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی نے کہا کہ BSDI کے تحت میر چاکر خان رند یونیورسٹی میں ڈیجیٹل آئی ٹی لیب کا قیام علاقے کے طلبہ کے لیے ایک اہم پیش رفت ہے، جس سے وہ جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیمی معیار کو بلند کرنے اور طلبہ کو عصر حاضر کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے پرعزم ہے، اور سیوی میں تعلیمی و تکنیکی بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے مزید اقدامات کیے جائیں گے۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ نے ڈپٹی کمشنر کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ ڈیجیٹل لیب کے قیام سے یونیورسٹی کے طلبہ کو تحقیق اور جدید تعلیمی سرگرمیوں میں بڑی مدد ملے گی۔

بقیہ 29

گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کے حقوق کیلئے ہر فورم پر آواز بلند کی ہے یہی وجہ ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کے دلوں میں بستی ہے جسے عوام کے دلوں سے نکالنا کسی کی بس کی بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں عوام کی بلا رنگ و نسل خدمت کر رہی ہے اور صوبے میں یکساں بنیادوں پر ترقیاتی کام کرائے گئے ہیں جس سے عوام مستفید ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ صوبائی حکومت نے عوام کو صحت، تعلیم، سفر کی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات اٹھائے ہیں صوبے کے دور دراز علاقوں میں ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور اسکولوں میں اساتذہ کی حاضری کو یقینی بنایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دیہی علاقوں کے ہسپتالوں میں ڈاکٹروں کی موجودگی کے باعث اب عوام کو علاج معالجے کیلئے کوئٹہ نہیں آنا پڑتا بلکہ انہیں اپنے گھر کے قریب ہی صحت کی سہولت میسر آرہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور وزیر صحت بخت محمد کاکڑ کی کوششوں سے صوبے کے دور دراز علاقوں میں عوام کو ڈائیلاسز کی سہولت کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا جا رہا ہے جو ایک احسن اقدام ہے۔

بقیہ 30

میڈیکل رپورٹ بھی موجود ہے۔ ڈاکٹر سونیا نور نے انکشاف کیا کہ دانیال صفدران کی سگی بہن بی بی ماریہ کو بھی مبینہ طور پر روزانہ کی بنیاد پر تشدد کا نشانہ بناتا ہے اور بہن کو آئے روز طلاق دینے کی دھمکیاں بھی دی جاتی ہیں، جس کی وجہ سے ان کی بہن کی گھریلو زندگی انتہائی اجیرن ہو چکی ہے۔ پریس کانفرنس کے دوران ڈاکٹر سونیا نور نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ اور انسپکٹر جنرل (آئی جی) پولیس سے پرزور اپیل کی ہے کہ اس ظلم کا فوری نوٹس لیا جائے، ملزم دانیال صفدر کے مظالم سے نجات دلائی جائے اور قانون کے مطابق سخت کارروائی کر کے انصاف فراہم کیا جائے۔

بقیہ 31

مکمل طور پر زمین بوس ہو گئی خوش قسمتی سے واقعے کے وقت تھانے میں کسی اہلکار یا شہری کی موجودگی نہ ہونے کے باعث کوئی جانی نقصان نہیں ہوا جبکہ سرکاری ریکارڈ اور دستاویزات کی تھانے میں عدم موجودگی کی وجہ سے تمام ریکارڈ بھی بالکل محفوظ رہا ذرائع کے مطابق پولیس تھانہ تختن ماوند خالی کر دیا گیا تھا واقعے کی اطلاع ملتے ہی پولیس اور سکیورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو مکمل طور پر گھیرے میں لے لیا بم ڈسپوزل اسکواڈ اور فورنزک ٹیموں نے تمام ممکنہ شواہد اکٹھے کرنے کے بعد ملزمان کی گرفتاری کے لیے پورے علاقے میں وسیع پیمانے پر سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے پولیس حکام کا کہنا ہے کہ نامعلوم مسلح افراد کو جلد از جلد قانون کی کٹہرے میں لایا جائے گا اور امن و امان کی بحالی کے لیے تمام اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 32

ساون کے اختتام کے ساتھ ہی خطے میں موسم خزاں کا آغاز ہو چکا ہے۔ سائبیرین ہواؤں کے ہلکے اثرات کے باعث شدید گرمی کا زور مکمل طور پر ٹوٹ گیا ہے، جس سے موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق صوبے کے ان میدانی اور پہاڑی علاقوں میں اب راتیں سرد ہونا شروع ہو گئی ہیں، جبکہ دن کے اوقات میں بھی ہلکی خنکی محسوس کی جا رہی ہے۔ بالخصوص صبح اور شام کے اوقات میں ٹھنڈی ہواؤں کے باعث خنکی میں نمایاں اضافہ دیکھا جا رہا ہے، جس سے شہریوں نے گرمی کے طویل اور سخت طویل دورانیے کے بعد سکھ کا سانس لیا ہے۔

بقیہ 33

منصوبوں پر جاری تعمیراتی کام، پیش رفت اور معیار کے حوالے سے بریفنگ دی، جبکہ سب ڈویژنل آفیسران نادر علی پہنور اور اصغر علی چنہ بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر ویدر لعل نے روپا شاخ تا گوٹھ بھرک رند، روپا شاخ تا گوٹھ اللہ ڈنہ اور عبدالمالک رند تا گوٹھ غلام محمد سمیت دیگر جاری منصوبوں کا موقع پر معائنہ کیا اور تعمیراتی کام کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر انہوں نے ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہ کیا جائے اور مقررہ معیار کے مطابق کام کو بروقت مکمل کیا جائے تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ جاری منصوبوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے، کام کی رفتار تیز کی جائے اور منصوبوں کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ عوامی مفاد کے منصوبوں کی بروقت تکمیل ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 34

اور گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول ہندو محلہ بختیار آباد ڈومکی کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اساتذہ اور طلباء کی حاضری چیک کرنے کے ساتھ ساتھ تعلیمی سرگرمیوں اور تدریسی امور کا بھی جائزہ لیا۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لیاقت علی لغاری نے اساتذہ کو مؤثر طریقہ تدریس، طلباء ☐ کے ساتھ بہتر رویے اور اخلاقی تربیت کے حوالے سے ضروری رہنمائی فراہم کی۔ انہوں نے مستحق طلباء میں یونیفارم بھی تقسیم کیے۔ اس موقع پر انہوں نے طلباء کو سالانہ امتحانات کی تیاری کے لیے بھرپور محنت کرنے اور امتحانات میں نقل جیسے ناسور سے مکمل طور پر اجتناب کرنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ طلباء کی کامیابی کا انحصار محنت، دیانت داری اور تعلیمی نظم و ضبط پر ہے، جبکہ اساتذہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ طلباء کو معیاری تعلیم کے ساتھ ساتھ اچھی اخلاقی تربیت بھی فراہم کریں۔

بقیہ 35

اعزازی شیلڈ پیش کی گئی۔ عالمی کانفرنس کا موضوع "فکری انحرافات کا مقابلہ کرنے میں مملکت سعودی عرب کی کاوشیں تھا۔ حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کو اعزازی شیلڈ خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کے مشیر اور مجلس کبار علماء☐ سعودی عرب کے رکن شیخ ڈاکٹر سعد بن ناصر الشثری نے پیش کی۔ اس موقع پر شیخ عبدالرحمن السدیس نے حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کی اسلام اور مسلمانوں کے لیے خدمات کو سراہا۔ انہوں نے ارض حرمین شریفین کی سلامتی، استحکام اور تقدس کے تحفظ کے لیے ان کے مستقل اور واضح موقف کی بھی تعریف کی اور ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ اعزاز ملنے پر حافظ محمد طاہر محمود اشرفی نے اسلامی یونیورسٹی مدینہ منورہ اور سعودی علماء☐ کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ ارض حرمین شریفین سے محبت، اس کے امن و استحکام کا تحفظ اور امت مسلمہ کے اتحاد کے لیے جدوجہد دینی اور قومی ذمہ داری ہے۔

بقیہ 36

ہوئے کہا کہ ہم محب وطن پاکستانی ہیں اور ریاست، قانون اور آئین کا دل سے احترام کرتے ہیں۔ ہماری اعلیٰ حکام سے مؤدبانہ اپیل ہے کہ ہمیں ایسے حالات کی طرف نہ دھکیلا جائے جہاں ہمارے لیے اپنے جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے شدید خدشات پیدا ہوں۔ ہمارے "چچازاد بھائی ڈاکٹر بہادر شاہ، ڈپٹی ڈائریکٹر لائیو اسٹاک" نے اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر ہماری زمینوں پر مبینہ طور پر قبضہ کیا ہے۔ ہم نے اس معاملے کو بلوچی روایتی فیصلے اور قانونی طریقہ کار کے ذریعے حل کرنے کی کوشش کی، تاہم انہوں نے جرگہ/بلوچی فیصلے کو تسلیم کیا اور نہ ہی معاملہ قانون کے مطابق حل کر رہے ہیں بلکہ کوہلو پولیس سے ملی بھگت کر کے انکروشمنٹ سیکر ہمیں جعلی ایف آئی آرز میں پھنسا رہے ہیں اسی طرح مذکورہ خاندان کے ایک فرد، غلام محمد جو خود کو انٹیلیجنس بیورو کا اسسٹنٹ ڈائریکٹر بتاتے ہیں، کی جانب سے مبینہ دھمکیوں کا بھی ہمیں سامنا ہے۔ ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ہم کسی تصادم، تشدد یا غیر قانونی اقدام کے خواہاں نہیں۔ ہم صرف اپنا جائز حق، اپنی زمین اور اپنی جان و مال کا تحفظ چاہتے ہیں۔ خدارا ہمیں ایسے حالات میں نہ دھکیلا جائے جہاں ہمارے ہاتھ خون سے رنگ جائیں اور ہمیں قانون اپنے ہاتھ میں لینے پر مجبور ہونا پڑے۔ ہم ڈپٹی کمشنر کوہلو، کمانڈنٹ کوہلو، متعلقہ حساس اداروں، پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بلوچستان، عمران زرکون، اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اپیل کرتے ہیں کہ معاملے کا فوری، غیر جانبدارانہ اور شفاف نوٹس لیا جائے، ہماری زمینوں اور جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے اور ہمیں قانونی اور آئینی طریقے سے انصاف فراہم کیا جائے۔ ہم پاکستان کے محب وطن شہری ہیں، ہمیں باغی نہ بنائیں۔ ہمیں قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے اپنا حق حاصل کرنے اور پرامن زندگی گزارنے کا حق دیا جائے۔

بقیہ 37

شیخانو محمد یاسین لفٹیننٹ آفیسر ولی خان محکمہ لائیو اسٹاک کے نمائندے نے قبائلی معتبرین علماء کرام اور علاقہ مکینوں نے شرکت کی جبکہ اطلاع ملنے کے باوجود تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کے آفیسران غیر حاضر رہے کھلی کچہری میں عوام نے اپنے مسائل مہذب اور مدلل انداز میں پیش کیے علاقہ مکینوں نے بتایا کہ بجلی کی لوڈشیڈنگ اور پینے کے صاف پانی کی شدید قلت نے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے شعبہ صحت تباہ حالی کا شکار ہے بنیادی مرکز صحت ڈسپنسری گزشتہ 15 سالوں سے غیر فعال اور ویران پڑی ہے تعلیمی نظام زبوں حالی کا شکار ہے گورنمنٹ مڈل اسکول شیخانو عرصہ دراز سے بند پڑا ہے جس سے بچوں کا مستقبل تاریک ہو رہا ہے سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار اور ناقابل استعمال ہیں متعلقہ ٹھیکیدار کام ادھورا چھوڑ کر چلا گیا ہے امن و امان کے قیام کے لیے لیویز فورس کی فوری بحالی اور تھانہ شیخانو میں پولیس نفری کی کمی کو پورا کیا جائے مال مویشی چونکہ یہاں کے عوام کا ذریعہ معاش ہے کے لیے ادویات اور ویکسین کی عدم دستیابی ایک سنگین مسئلہ ہے انسانی ادویات کی قلت اور نایاب جنگلی حیات کے غیر قانونی شکار پر فی الفور پابندی عائد کی جائے خانہ بدوشوں کی مشکلات کا ازالہ اور ترقیاتی منصوبوں میں پسماندہ علاقہ شیخانو کو خصوصی ترجیح دی جائے اسسٹنٹ کمشنر کلیم اللہ اور ایف سی حکام نے عوام کے تمام مسائل انتہائی تحمل توجہ اور ہمدردی سے سنیں اور یقین دہانی کرائی کہ ان کے تمام جائز و قانونی مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حکام کے سامنے پیش کیے جائیں گے متعلقہ محکمہ جات کو پابند کیا جائے گا کہ وہ جلد از جلد ان مسائل کا سدباب کریں۔

بقیہ 38

طبی کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی اطلاعات کے مطابق مذکورہ شخص کی موت بجلی کا کرنٹ لگنے کے باعث ہوئی ہے، تاہم واقعے کی اصل وجوہات اور دیگر تمام پہلوؤں پر مزید تفتیش کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ واقعے سے متعلق حتمی اور مزید معلومات تحقیقات مکمل ہونے کے بعد سامنے آجائیں گی۔

بقیہ 39

کے دوروں اور تنظیمی صورتحال پر بھی تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر اور ضلع کے مختلف علاقوں بالخصوص اغبرگ، نوحصار، بچپائی اور سمنگلی میں امن و امان کی صورتحال بڑھتی ہوئی چوری و ڈکیتی، منشیات کے رجحان، فحاشی و عریانی اور دیگر شہری و سماجی مسائل پر تشویش کا اظہار کیا گیا۔ شرکاء نے مقامی آبادی کو درپیش مشکلات اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ سے متعلق خدشات کا جائزہ لیتے ہوئے مطالبہ کیا کہ امن و امان کے قیام شہریوں کے تحفظ اور بنیادی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ ادارے عملی اقدامات یقینی بنائیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ضلعی امیر مولانا عبدالرحمن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سرپرست اعلیٰ مفتی محمد روزی خان، مولانا محب اللہ، حاجی بشیر احمد کاکڑ، مولانا محمد ایوب، مولانا حافظ رشید احمد، حاجی رحمت اللہ کاکڑ، حاجی صالح محمد اور دیگر نے کہا کہ جماعت کی مضبوطی، نظم و ضبط کی پابندی اور کارکنوں سے مسلسل رابطے کو یقینی بنانا تحصیلی و یونٹ ذمہ داران کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ تمام ذمہ داران اپنی ذمہ داریوں کو محض رسمی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے عملی اور فعال کردار ادا کریں تنظیمی امور کو باقاعدگی اور تسلسل کے ساتھ آگے بڑھائیں اور کارکنوں کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ 8 اکتوبر کا ضلعی مجلس عمومی کا اجلاس جماعتی نظم و نسق اور آئندہ کی تنظیمی حکمت عملی کے حوالے سے اہمیت کا حامل ہے اس لیے تمام متعلقہ ذمہ داران دعوت ناموں کی بروقت ترسیل اراکین کی شرکت اور اجلاس کی دیگر تیاریوں کو یقینی بنائیں۔ دورہ کمیٹیوں کو بھی ہدایت کی گئی کہ یونٹوں کے دوروں کے دوران سامنے آنے والے تنظیمی مسائل ضروریات اور تجاویز کو مرتب کر کے ضلعی قیادت کو پیش کیا جائے۔

بقیہ 40

ورزی پر قانونی کارروائی عمل میں لائی جاری ہے ان کا کہنا تھا کہ ممنوعہ جال کے ذریعے چھوٹی مچھلیوں کے شکار سے مچھلیوں کی افزائش اور سمندری حیات کے قدرتی توازن کو نقصان پہنچتا ہے، جس کے باعث ایسے جالوں کے استعمال کی اجازت نہیں دی جائے گی جبکہ خلاف ورزی کرنے والے ماہی گیروں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی ہوگی اور اس کی ذمہ داری متعلقہ شخص پر عائد ہوگی۔ محکمہ فشریز کی جانب سے پدی زرچ سمیت ساحلی علاقوں میں مانیٹرنگ اور چیکنگ کا عمل جاری رہے گا محکمہ فشریز نے ماہی گیروں سے اپیل کی ہے کہ وہ صرف قانونی اور منظور شدہ جال استعمال کریں، چھوٹی مچھلیوں کے شکار سے گریز کریں اور سمندری حیات کے تحفظ کے لیے محکمہ فشریز سے تعاون کریں۔

بقیہ 41

اراضی کا تحفظ ضلعی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے، سرکاری زمین پر کسی بھی قسم کے غیر قانونی قبضے اور تجاوزات کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے متعلقہ اہلکاروں کو ہدایت کی کہ واگزار کرائی گئی اراضی کی نگرانی یقینی بنائی جائے اور دوبارہ تجاوزات قائم نہ ہونے دی جائیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق رکنی ماڈل بازار کی تکمیل سے شہریوں اور تاجروں کو بہتر، منظم اور سہل تجارتی سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ تجاوزات کے خاتمے سے شہر کی خوبصورتی، ٹریفک کے نظام اور مجموعی نظم و نسق میں بھی بہتری آئے گی۔

بقیہ 42

ایجوکیشن ایس ای ڈی کے تعاون سے اور تعمیر خلق فاؤنڈیشن کے کوآرڈینیٹر غلام محمد رند کی نگرانی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شبیر احمد لانگو کی سربراہی میں گوٹھ آزاد خان جمالی گورنمنٹ پرائمری سکول میں دو نئے تعمیر شدہ کمروں کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ پی پی ایم یو کے تعاون سے ضلع اوستہ محمد کے مختلف سرکاری اسکولوں کی عمارتوں کی تعمیر و بحالی کے کام کا سلسلہ جاری ہے، جس کا مقصد طلباء کو بہتر محفوظ اور معیاری تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے ڈپٹی کمشنر محمد رمضان پلال کا کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان صوبے میں تعلیمی اداروں کی بحالی اور طلباء کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے کوشاں ہے پی پی ایم یو کی تعلیمی اداروں کے لیے کی جانے والی کاوشیں قابل تعریف ہیں اس موقع پر ڈی ای او گندا خان نسیم رند آزاد جمالی و دیگر بھی موجود تھے۔

بقیہ 43

لیے دوبارہ بحال کر دیا گیا ہے۔ ایمبولینس کی بحالی سے علاقے کے مریضوں کو بروقت طبی سہولیات کی فراہمی اور ہنگامی حالات میں مریضوں کو ہسپتال منتقل کرنے میں مدد ملے گی۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نور یعقوب نے عوام کو صحت کی بہتر سہولیات فراہم کرنے کے عزم کے تحت ہسپتال کے غیر فعال طبی وسائل کی بحالی پر خصوصی توجہ دی ہے ان کی کاوشوں سے کئی ماہ سے خراب ایمبولینس کی مرمت ممکن ہوئی، جس سے علاقے کے عوام کو درپیش سفری مشکلات میں کمی آئے گی ایمبولینس کی بحالی کو نوتشکیل شدہ ضلع تمپ میں عوامی خدمت اور صحت کے شعبے میں سہولیات کی بہتری کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے اس اقدام سے نہ صرف مریضوں کو بروقت طبی امداد کی فراہمی میں سہولت ملے گی بلکہ ہنگامی طبی ضروریات کے دوران ایمبولینس کی دستیابی بھی ممکن ہوگی۔ دریں اثناء عوامی حلقوں کی جانب سے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر نور یعقوب کی جانب سے عوامی صحت کے مسائل کے حل اور ہسپتالوں میں دستیاب وسائل کو فعال بنانے کے لیے کی جانے والی کوششوں کی ستائش کی جا رہی ہے۔

بقیہ 44

افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کیا گیا جن کی شناخت سدیس اور جنید سکنہ برشوکی کے نام سے کی گئی نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ 45

ضروریہ کی قیمتوں کی خود پڑتال کی۔ اسسٹنٹ کمشنر نے بازار میں واقع سبزی و پھل کی دکانوں، گوشت کی دکانوں اور جنرل اسٹورز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے دکانداروں کی جانب سے آویزاں کی گئی سرکاری ریٹ لسٹوں کی چیکنگ کی اور ہدایت کی کہ تمام دکاندار انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نرخ نامے نمایاں جگہوں پر آویزاں رکھیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ کسی بھی دکاندار کو من مانے دام وصول کرنے، مصنوعی مہنگائی پیدا کرنے یا ذخیرہ اندوزی کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی عوامی سہولت، تجاوزات کے خاتمے اور صفائی پر زور بازار میں سڑکوں اور فٹ پاتھوں پر قائم ناجائز تجاوزات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اسسٹنٹ کمشنر نے دکانداروں کو اپنی حد میں رہنے کی ہدایت کی تاکہ پیدل چلنے والوں اور گاڑیوں کی آمدورفت میں خلل نہ پڑے سبزی، گوشت اور عام استعمال کی دیگر اشیاء کی قیمتوں کا معائنہ تمام دکانوں پر اپ ڈیٹ شدہ سرکاری ریٹ لسٹیں آویزاں کرنے کا حکم۔ سڑکوں اور فٹ پاتھوں کو عوام کی آسان آمدورفت کے لیے فوری صاف کرنے کی ہدایت اشیائے خورد و نوش کے معیار اور دکانوں میں صفائی ستھرائی کو برقرار رکھنے کی ہدایت اسسٹنٹ کمشنر خوست نے تاجر برادری سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کا مقصد تاجروں کو پریشان کرنا نہیں بلکہ عوام کو معیار اور واجب قیمت پر اشیاء کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ گرانفروشوں اور تجاوزات قائم کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی اور اس طرح کے سرپرائز دورے آئندہ بھی باقاعدگی سے جاری رہیں گے۔

بقیہ 46

افراد زخمی ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ خاندان کی فریادی خاتون آج ہر بلوچ سے اپیل کر رہی ہے کہ وہ اس کے لیے آواز اٹھائے اور انصاف کا مطالبہ کرے، لیکن افسوس کہ وہ بلوچ جو ناروے، کینیڈا، نیدرلینڈز، برطانیہ اور امریکہ میں سیاسی پناہ لے کر رہتے ہیں اور اقوام متحدہ کے سامنے پلے کارڈز اٹھا کر خود کو بلوچ حقوق کی آواز قرار دیتے ہوئے پروپیگنڈہ کرتے ہیں وہ ان بے گناہ خواتین اور بچوں کے لیے مکمل خاموش ہیں۔ بی ایل اے کی جانب سے کی جانے والی اس بربریت کے خلاف کیوں یہ گروہ بات نہیں کرتے؟؟ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ وہ نام نہاد لوگ جو خود کو بلوچ حقوق کے کارکن اور انسانی حقوق کے علمبردار قرار دیتے ہیں انہیں خواتین اور بچوں کے خلاف اس طرح کے ظلم و بربریت کے خلاف بھی آواز اٹھانی چاہیے۔ اگر وہ واقعی بلوچ حقوق کی نمائندگی کرتے ہیں تو پھر معصوم خواتین اور بچوں کے خلاف ہونے والے ایسے واقعات پر خاموشی کیوں اختیار کیے ہوئے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ ایسے عناصر جو بیرون ملک بیٹھ کر بلوچستان اور بلوچ حقوق کے نام پر واویلا کرتے ہیں، انہیں یہ بھی واضح کرنا چاہیے کہ وہ بی ایل اے اور دیگر شرپسند مسلح گروہوں کی جانب سے عام شہریوں، خواتین اور بچوں کو نشانہ بنائے جانے کے واقعات پر خاموش کیوں رہتے ہیں۔ ناروے، کینیڈا، نیدرلینڈز، برطانیہ اور امریکہ سمیت ان ممالک کو بھی اپنے ہاں مقیم ایسے عناصر کی سرگرمیوں اور ان کے پروپیگنڈوں کا جائزہ لینا چاہیے۔ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ بلوچ حقوق کی بات کرنے کا تقاضا یہ ہے کہ انسانی جان، خواتین اور بچوں کے حقوق کے لیے بلا امتیاز آواز اٹھائی جائے۔ کسی بھی شرپسند مسلح گروہ کی جانب سے معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا قابل قبول نہیں ہونا چاہیے۔

بقیہ 47

ساحل اور وسائل کو چھینا جا رہا ہے ہم جیسی جماعتیں دو طرفہ مشکلات کا شکار ہیں مشروم سیاسی قیادت کو لا کر حالات مزید خراب کئے گئے سیاسی جماعتوں کو منظم انداز میں اپنا کردار ادا کرکے ان حالات کو بہتر بنانا ہوگا تاکہ اس افراتفری کے ماحول کو ختم کیا جاسکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بابائے بلوچستان میر غوث بخش بزنجو اور ان کے فرزند میر حاصل خان بزنجو کی یاد میں سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ تعزیتی ریفرنس کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل میر کبیر احمد محمد شہی، چیئرمین محمد اسلم بلوچ، میر رحمت صالح بلوچ، ڈاکٹر اسحاق بلوچ، میر شاوس بزنجو، خیر جان بلوچ، بوہیر بلوچ، رجب علی رند، چنگیز حئی بلوچ، ڈاکٹر رمضان علی ہزارہ، فدا دشتی، علی احمد لانگو، خیر بخش بلوچ، حاجی عطاء محمد بنگلزئی، یاسین لہڑی، ڈاکٹر سرفراز خان، فریدہ بلوچ سمیت دیگرنے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 48

کے تین بنیادی ستونوں پر قومی ڈیجیٹل ماسٹر پلان کو آگے بڑھا رہی ہے، ماسٹر پلان کو وزیراعظم کے ساتھ ہونے والے صوبائی وزرائے اعلیٰ کے آئندہ مشاورتی اجلاس کے ایجنڈے میں شامل کرنے کے اس پر غور کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بات پیر کو یہاں پاکستان ڈیجیٹل اتھارٹی (پی ڈی اے) سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں وفاقی وزیر برائے آئی ٹی و ٹیلی کام شزہ فاطمہ خواجہ، چیئرمین پی ڈی اے ڈاکٹر سہیل منیر اور متعلقہ محکموں کے حکام نے شرکت کی۔ وفاقی وزیر نے زور دیا کہ ڈیجیٹلائزیشن اور مصنوعی ذہانت کے ذریعے تبدیلی سے حکومتی امور میں قابل پیمائش نتائج سامنے آنے چاہئیں اور ہر شعبے کی ترقی میں مدد ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پی ڈی اے کے شعبہ وار منصوبوں میں قابل عمل اہداف اور حقیقت پسندانہ مدت تکمیل واضح ہونی چاہیے۔ صحت، تعلیم، تجارت اور دیگر شعبوں سے متعلق ان منصوبوں کا جائزہ اتھارٹی کے آئندہ اجلاس میں لیا جائے گا۔

بقیہ 49

رکھیں گے جس جگہ کھڑے ہیں وہاں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ وزیراعظم آئے تو دو ٹوک بات ہوگی، ریلیف دینا ہے تو دیں ورنہ ہم لانگ مارچ جاری رکھیں گے جس جگہ کھڑے ہیں وہاں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ ہم اپنے مطالبات پر قائم ہیں کہ پیٹرول اور بجلی کی قیمت کم ہونی چاہیے، ہمارے پرامن احتجاج کو حکومت کمزوری نہ سمجھے، ہمیں طریقے سارے آتے ہیں، ہم نے یہ کام کرنا ہے تو کرنا ہے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا ہے کہ اعداد و شمار کا گورکھ دھندا وزرا پیش کر رہے ہوتے ہیں، وزرا بتا رہے ہوتے ہیں کہ پیسے نہیں، اگر پیسے نہیں ہیں تو مریم نواز نے 11 ارب روپے کا جہاز کیوں لیا؟ آصف زرداری 36 گاڑیاں لے کر نوابشاہ جاتے ہیں۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ لیوی بھتہ ہے، اس کا پیٹرول کی قیمت سے کوئی تعلق نہیں ہے، وزیراعظم کی یقین دہانی پر ہم نے لانگ مارچ کو وقفہ دیا ہے، ہم احتجاج سے دستبردار نہیں ہوئے۔

بقیہ 1

ہوئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق امریکی وفد افغانستان میں 20 سالہ جنگ کے دوران امریکی شمولیت کا جائزہ لے رہا ہے۔ اس تناظر میں ملاقات کے دوران افغانستان میں تنازع کے دوران پاکستان کے کردار، تعاون اور خطے میں امن واستحکام کے لیے اس کی کاوشوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے امریکی وفد کو افغانستان میں طویل تنازع کے دوران پاکستان کو درپیش سیکیورٹی اور دیگر چیلنجز سے آگاہ کیا۔ انہوں نے افغانستان کے تنازع کے اسٹریٹجک، سفارتی اور آپریشنل جائزے میں علاقائی پہلوؤں کو بھی شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آرمی چیف نے افغانستان کی موجودہ سکیورٹی صورتحال کے حوالے سے پاکستان کا مؤقف بھی امریکی وفد کے سامنے پیش کیا، جبکہ ملاقات میں افغانستان اور خطے کی سکیورٹی سے متعلق پاکستان کے تجربات اور نقطہ نظر پر تفصیلی تبادلہ خیال ہوا۔ امریکی وفد نے افغانستان کے تنازع کے دوران پاکستان کے دیرینہ کردار اور قربانیوں کا اعتراف کرتے ہوئے علاقائی امن واستحکام کے لیے پاکستان کی مسلسل کوششوں کو سراہا۔

بقیہ 2

کے بعد تیل کی قیمتوں میں معمولی اضافہ ہوگیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق پیر کو عالمی منڈی میں برینٹ خام تیل کی قیمت 1.82 ڈالر یا 1.74 فیصد اضافے کے بعد 106.14 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ خام تیل کی قیمت 1.14 ڈالر یا 1.23 فیصد اضافے کے بعد 93.55 ڈالر فی بیرل رہی۔ واضح رہے کہ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل نے دعویٰ کیا ہے کہ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کی 7 روزہ جنگ بندی کی تجویز مسترد کردی۔

بقیہ 3

شعبے میں مکمل ناکام ہو چکی ہے۔ فنڈز پولیس کی بجائے دھرنوں پر خرچ کر رہی ہے جبکہ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے انکشاف کیا ہے کہ پاکستان میں گزشتہ ڈھائی سے تین سال کے دوران ہونے والی دہشت گردی کی کارروائیوں اور حملہ آور تشکیلوں میں 70 فیصد افغان شہری ملوث ہیں جبکہ ڈی آئی خان چیک پوسٹ حملے میں ملوث دہشت گرد کا سراغ بھی کابل سے ملا ہے۔ خیبر پختونخوا حکومت کا دہشت گردوں اور افغانستان کے حوالے سے معاندانہ نرم رویہ، سہولت کاری اور مجرمانہ غفلت ملک کو دہشت گردی کی آگ میں دھکیل رہی ہے۔ پیر کو وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے ہمراہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے وزیر اطلاعات ونشریات عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی موجودہ قیادت کی نیت اور طبیعت دونوں خراب ہیں، اپنے موقف پر قائم ہوں کہ خیبر پختونخوا میں تحریک انصاف کی قیادت کالعدم ٹی ٹی پی کی بی ٹیم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اے این پی، مسلم لیگ (ن)، جے یو آئی کی قیادت دہشت گردی کے خلاف جانوں کی قربانی دے چکے ہیں، صرف پی ٹی آئی کو دہشت گرد کچھ نہیں کہتے، ایسا کیوں ہے؟، پی ٹی آئی دہشت گردوں کی مالی معاونت میں ملوث ہے۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ کے پی میں نان کسٹم پیڈ گاڑیاں کیوں چل رہی ہیں؟، کے پی میں موٹر سائیکل پر بھی نمبر پلیٹ موجود نہیں، پی ٹی آئی خیبر پختونخوا میں نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کو جان بوجھ کر قانونی دائرے میں نہیں لا رہی، یہی نان کسٹم پیڈ گاڑیاں دہشت گرد کارروائیوں میں استعمال ہوتی ہیں۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ کیا یہ بتا سکتے ہیں کہ صوبے میں صحت کیلئے کیا اقدامات کیے، ساڑھے 12 سال سے زائد عرصہ انہوں نے خیبر پختونخوا میں حکومت کی ہے تاہم خیبر پختونخوا کے عوام بنیادی سہولیات کے حصول کے لئے دوسرے صوبوں کا رخ کرتے ہیں۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ وزارت داخلہ نے خیبر پختونخوا پولیس کے لئے جدید گاڑیاں دینے کی پیشکش کی تاہم انہوں نے لینے سے انکار کر دیا، ہمارا پختہ عزم ہے کہ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے ختم کریں گے، پی ٹی آئی قیادت نے خیبر پختونخوا پولیس کو دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ رکھا ہے۔ عطا اللہ تارڑ نے کہا کہ بلوچستان حکومت صوبے میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے موثر اقدامات کر رہی ہے، سرفراز بگٹی بہادر اور باصلاحیت وزیر اعلیٰ ہیں، پچھلے ایک سال میں نیشنل ایکشن پلان میں سہیل آفریدی اور سرفراز بگٹی کی میٹنگز کا موازنہ کیا جا سکتا ہے، سرفراز بگٹی کو سلام پیش کرنا چاہیے جو دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہے ہیں۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت فنڈز پولیس کی بجائے دھرنوں پر خرچ کر رہی ہے، خیبر پختونخوا حکومت پولیس کو پی ٹی آئی کا سیاسی ونگ بنانا چاہتی ہے، صوبائی پبلک سروس کمیشن کو ختم کر کے یہ تمام تقرریوں کا اختیار اپنے پاس رکھنا چاہتے ہیں، یہ حساب دیں کا [illegible] کی مد میں ملنے والا این ایف سی کا حصہ انہوں نے کہاں خرچ کیا۔ وزیر اطلاعات نے کہا کہ نیشنل ایکشن پلان پر بھرپور طریقے سے عمل درآمد ہو رہا ہے، پی ٹی آئی کو نہ نیشنل کا پتہ ہے، نہ ایکشن کا اور پلان سے بھی یہ لاعلم ہیں۔ اس موقع پر وزیر مملکت برائے اطلاعات ونشریات طلال چوہدری نے بتایا کہ ڈی آئی خان [illegible]

سلامتی کے فورم سے راہ فرار اختیار کرے گی اور دشمن کا نام لینے سے کترائے گی تو دہشت گردی کے خلاف جنگ کیسے جیتی جائے گی؟ صحافیوں کے سوالات کے جواب دیتے ہوئے طلال چوہدری نے واضح کیا کہ اسلام آباد کے 325 راستوں میں سے کوئی بند نہیں کیا گیا، شہریوں کے جان ومال کے تحفظ اور عدالتی احکامات کے تحت کنٹینرز سمیت احتیاطی انتظامات رکھے گئے ہیں جنہیں ضرورت پڑنے پر استعمال کیا جائیگا جبکہ سامان والے کنٹینرز روکنے کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی۔ ایک اور سوال پر انہوں نے کہا کہ فورنزک لیبز، سیف سٹیز اور جدید آلات کے بغیر امن قائم نہیں ہوسکتا، مگر کے پی کے آدھے سے زائد اضلاع میں آج بھی سی ٹی ڈی موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی سے شدید متاثرہ پشاور میں صرف 25 کیمرے تھے اور پہلا سیف سٹی پروجیکٹ اب مکمل ہونے کے قریب ہے۔ پنجاب نے سی ٹی ڈی اور سیف سٹیز بنا کر دہشت گردی کا خاتمہ کیا، کے پی حکومت نے 14 سال میں ادارے قائم نہیں کیے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جلد وفاقی وزیر اطلاعات کے ہمراہ نیشنل ایکشن پلان کے 14 نکات پر وفاق اور صوبوں کی کارکردگی پر تفصیلی بریفنگ دیں گے۔

بقیہ 4

گیا۔ ذرائع کے مطابق تحریک انصاف نے لانگ مارچ ملتوی یا موثر کرنے کی نئی حکمت عملی تشکیل دے دی ہے۔ پارٹی کے اندر چار اکتوبر کی تاریخ سے بھی اگلی تاریخ دینے کی تجویز زیرغور ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ چار اکتوبر کے بعد لانگ مارچ کی بجائے ہر صوبے اور ضلع میں احتجاج کی تجویز پیش کردی گئی ہے۔ اپنے اپنے علاقوں میں احتجاج کی یہ تجویز پنجاب کی لیڈرشپ کی جانب سے دی گئی تھی۔ پنجاب کی لیڈرشپ نے اپنی تجاویز سلمان اکرم راجہ کو بھجوادی ہیں۔ ذرائع کے مطابق سلمان اکرم راجہ آج لاہور میں آئندہ کے لائحہ عمل کے لیے اجلاس منعقد کریں گے۔ خیبر پختونخوا کی قیادت نے بھی احتجاج کے لیے گاڑیاں فراہم کرنے سے انکار کردیا ہے۔ قیادت کے علاوہ ٹرانسپورٹرز نے بھی اسلام آباد احتجاج کے لیے بکنگ سے انکار کر دیا تھا۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی قیادت اور ٹرانسپورٹرز کی جانب سے انکار کے بعد موٹر سائیکل مارچ کی تجویز بھی دی گئی ہے۔ قیادت کا کہنا ہے کہ موٹر سائیکلوں کو روکنا بھی مشکل ہوگا اور نقصان بھرنا بھی آسان ہو گا۔ ذرائع کے مطابق قیادت کی ایک تجویز یہ بھی ہے کہ اگر احتجاج کے بغیر ہی حکومت سب کچھ بند کر دیتی ہے تو پھر احتجاج کی ضرورت ہی نہیں رہتی۔

بقیہ 5

خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بلوچستان انٹرنیشنل تھنک ٹینک، فرینڈز آف یونیورس اور پاکستان مسلم لیگ (ن) (بلوچستان کے زیر اہتمام ایوارڈ کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ میاں محمد نواز شریف نے ملک کی سیاسی اور جمہوری تاریخ میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ان کے مطابق نواز شریف کی جمہوریت اور جمہوری اداروں کے استحکام کے لیے خدمات اور سیاسی جدوجہد قابل قدر ہیں۔ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ سیاسی و جمہوری رہنماؤں میں خان عبدالولی خان کے بعد میاں محمد نواز شریف بھی ملک کی سیاست میں ایک نمایاں حیثیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ خود اصولی سیاست پر یقین رکھتے ہوئے پشتون، بلوچ قوم پرست قائدین سمیت تمام سیاسی رہنماؤں کے ساتھ خوشگوار اور احترام پر مبنی تعلقات کے قائل رہے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان میں حکومت سازی کے وقت میاں محمد نواز شریف کی واضح ہدایت تھی کہ تمام سیاسی قوتوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھا جائے۔ ان کے مطابق سیاسی اختلافات کے باوجود باہمی احترام اور ہر سیاسی قوت کو عزت دینا جمہوری روایت کو مضبوط بناتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دی ریکل ڈیموکریٹ انٹرنیشنل سول ایوارڈ نہ صرف ایک سیاسی شخصیت کی خدمات کے اعتراف کا ذریعہ بن سکتا ہے بلکہ جمہوری جدوجہد، سیاسی برداشت اور عوامی خدمت کے اصولوں کو اجاگر کرنے میں بھی کردار ادا کر سکتا ہے۔ جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جمہوری معاشرے میں سیاسی رہنماؤں کی خدمات کا اعتراف نئی نسل کو سیاسی جدوجہد، جمہوری اقدار اور عوامی خدمت کی اہمیت سے آگاہ کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ ایسی مثبت سرگرمیوں کا سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا۔ تقریب میں رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ، اختر بی بی، صوبائی وزرا میر عاصم کرد گیلو اور راحیلہ حمید خان درانی، سینیٹر سعید الحسن مندوخیل، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان کے مشیر نسیم الرحمن ملاخیل، خلیل جارج، حاجی یونس بلوچ سمیت مسلم لیگ (ن) کے رہنماؤں، کارکنوں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ مقررین نے دی ریکل ڈیموکریٹ میاں محمد نواز شریف انٹرنیشنل سول ایوارڈ کو سیاسی وجمہوری خدمات کے اعتراف اور سیاسی جدوجہد کو خراج تحسین پیش کرنے کی ایک مثبت کاوش قرار دیا۔

بقیہ 6

کر تعز کے علاقے میں ہونے والے متعدد فضائی حملوں میں گروپ کے تقریباً 30 جنگجو اور 8 شہری ہلاک ہوئے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے [illegible]

بقیہ 7

[illegible]

اجلاس میں شرکت کے لیے پہنچے ہیں۔ اولان باتور ایئرپورٹ پہنچنے پر منگولیا کی وزارت معیشت کے سٹیٹ سیکرٹری تھو ایدیش نے وفاقی وزیر احسن اقبال کا پرتپاک خیر مقدم کیا۔ احسن اقبال نے کہا کہ سنٹرل ایشیا ریجنل اکنامک کوآپریشن اجلاس پاکستان کے لیے وسطی ایشیائی ممالک کے ساتھ معاشی اور تجارتی روابط مزید مضبوط بنانے کا اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان علاقائی رابطوں کے فروغ، جدید انفراسٹرکچر اور نئے تجارتی راستوں کے ذریعے خطے میں تجارت اور سرمایہ کاری کے امکانات کو وسعت دینا چاہتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی جغرافیائی اہمیت اسے وسطی ایشیا، چین اور عالمی منڈیوں کے درمیان ایک اہم رابطہ فراہم کرتی ہے، جس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لیے علاقائی تعاون اور مربوط ٹرانسپورٹ روابط کو مزید مضبوط بنانا ضروری ہے۔

بقیہ 8

چینل سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس دوران صوبے سے لانگ مارچ کی تیاریوں، جن میں ٹرانسپورٹ کی بکنگ، کھانے کے انتظامات اور دیگر ضروری اقدامات شامل ہیں، کے حوالے سے کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی جو عام طور پر مارچ کے لیے کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات سے کبھی انکار نہیں کیا تاہم پی ٹی آئی رہنماؤں نے بارہا مذاکرات سے گریز کیا اور حقائق چھپائے۔ اختیار ولی خان نے کہا کہ پی ٹی آئی نے مذاکرات کو اپنے جیل میں قید بانی تک رسائی سے مشروط کیا تھا اور مجوزہ لانگ مارچ ختم کرنے کے لیے اپنی شرائط میں بانی سے ملاقات کا مطالبہ بھی شامل کیا تھا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جب حکومت نے مذاکرات کا موقع فراہم کیا تو پی ٹی آئی قیادت نے اسے مسترد کر دیا۔ وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر نے پی ٹی آئی کے بانی کی صحت سے متعلق دعوؤں اور پروپیگنڈے پر بھی روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ دعوے صورتحال کو مزید کشیدہ کرنے اور عوامی ہمدردی حاصل کرنے کے لیے کیے گئے۔ اسلام آباد میں سیکیورٹی اقدامات سے متعلق سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ عوامی تحفظ کے مفاد میں پابندیاں اور دیگر احتیاطی اقدامات کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی دارالحکومت میں سفارتکار، غیر ملکی شہری اور بڑی تعداد میں مقامی افراد رہائش پذیر ہیں اس لیے سکیورٹی اور سرکاری وعوامی املاک کا تحفظ ترجیح ہے۔

بقیہ 9

یونٹ کا مجموعی نقصان 79.3 ارب روپے رہا۔ اس میں سے تقریباً 57.4 ارب روپے قرضوں پر سودی ادائیگی میں خرچ ہوئے۔ جبکہ مالی سال 2025-26 میں اکیلے 24 ارب روپے کا نقصان ریکارڈ کیا گیا۔ گزشتہ مالی سال میں سود کی ادائیگی 17.7 ارب روپے رہی، جس میں 11.8 ارب روپے حکومتی قرضوں اور 5.2 ارب روپے کمرشل بینکوں کے قرضوں پر ادا کیے گئے۔ سینٹرل مانیٹرنگ یونٹ (سی ایم یو) کے مطابق مالی سال 2024-25 تک مل پر 108 ارب روپے کا کیش ڈویلپمنٹ لون واجب الادا تھا، جس پر سالانہ تقریباً 11.5 ارب روپے سود عائد ہو رہا ہے۔ اس کے علاوہ 40 ارب روپے سے زائد بینک قرضے بھی ہیں۔ اسٹیل مل کی بندش کے باوجود ملازمین کی تنخواہوں پر گزشتہ تین سال میں 3.9 ارب روپے ادا کیے گئے، جبکہ ایندھن، بجلی، گیس اور پانی کے بلز پر 9.1 ارب روپے خرچ ہوئے۔ مالی سال 2025-26 میں تنخواہوں کے اخراجات گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 50 فیصد کم ہوئے، جبکہ یوٹیلیٹیز کے اخراجات میں بھی ایک تہائی کی کمی دیکھی گئی۔ سی ایم یو نے بارہا قرضوں کی تنظیم نو، ڈیٹ ٹو ایکویٹی سواپ اور واجبات کو الگ ہولڈنگ کمپنی میں منتقل کرنے کی سفارش کی تھی تاکہ اسٹریٹجک سرمایہ کاری کی راہ ہموار ہو، لیکن وزارت خزانہ نے ان تجاویز پر عمل نہیں کیا۔ رپورٹ کے مطابق مل ٹیکنالوجی کے اعتبار سے فرسودہ، غیر مسابقتی اور طویل عرصے سے غیر فعال ہے، جس کی وجہ سے مقامی مارکیٹ میں اس کا حصہ تقریباً ختم ہو چکا ہے۔

بقیہ 10

ہے فکری دہشت گردی کے سدباب کیلئے علماء، مشائخ، جامعات، مدارس، مذہبی قوتوں اور حکومتوں کو ہنگامی اقدامات کرنا ہوں گے۔ جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں منعقدہ عالمی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ فکری دہشت گردی کے سدباب کیلئے علماء، مشائخ، جامعات، مدارس، مذہبی قوتوں اور حکومتوں کو ہنگامی اقدامات کرنا ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین یا ارض حرمین کی سلامتی پر حملہ پوری امت مسلمہ کیلئے ناقابل قبول ہے، حرمین شریفین کے دفاع کے لیے سعودیہ کے ساتھ ہیں۔ طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ اسلام اور جہاد کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرنے والی قوتوں کا بلاخوف ومصلحت فکری مقابلہ کرنا ہوگا، مسلم نوجوانوں کو اسلام اور جہاد کے نام پر گمراہ کرنے والوں نے مسلم دنیا کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم 45 سال سے حالت جنگ میں ہیں اور آج تک ایک لاکھ پاکستانی دہشت گردی کا نشانہ بن چکے ہیں۔ ان تمام قوتوں کا راستہ روکنا ہوگا جو مذہب، اسلام اور جہاد کے نام پر نوجوانوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ چیئرمین پاکستان علماء کونسل نے کہا کہ اسلام امن، اعتدال، عدل اور انسانی حرمت کا دین ہے، دہشت گردی، انتہاپسندی اور بے گناہ انسانوں کے قتل کا اسلامی تعلیمات سے کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ فکری انحراف کا مقابلہ صرف سکیورٹی اقدامات سے نہیں بلکہ تعلیم، علم، مکالمے سے کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حوثی تنظیم یمن میں بے گناہ انسانوں کو قتل کرتی ہے۔ جس طرح فلسطینیوں کا قتل ناقابل قبول ہے، اسی طرح یمن میں بے گناہ انسانوں کا خون بہانا بھی قابل مذمت ہے۔ طاہر محمود اشرفی نے کہا کہ حوثی اسلام اور فلسطین کا نام لیتے ہیں لیکن اسرائیلی جہازوں کو راستہ اور سعودی جہازوں کو نشانہ بناتے ہیں۔ کانفرنس سے امام کعبہ، مختلف اسلامی ممالک کے علماء، مفتیان کرام اور ممتاز اسلامی شخصیات نے بھی خطاب کیا۔

بقیہ 11

مذاکرات ایف بی آر، اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اور فنانس ڈویژن سے ہوئے۔ ایف بی آر کی جانب سے کسٹم اور انکم ٹیکس کے حوالے سے مشن کو بریفنگ دی گئی۔ ایف بی آر کے کسٹم اور انکم ٹیکس کے پالیسی ونگز کی جانب سے بریفنگ دی گئی۔ ذرائع کے مطابق مشن کو سرکاری ملازمین کے اثاثے ظاہر کرنے کے معاملے پر بھی بریفنگ دی گئی۔ مذاکرات کے دوران سیکرٹری اسٹیبلشمنٹ ڈویژن اور سیکرٹری فنانس ڈویژن شریک ہوئے۔ مشن کو بتایا گیا کہ پاکستان سول سرونٹس کے اثاثوں سے متعلق قانون پاس کر چکا ہے، بریفنگ میں بتایا گیا کہ سول سرونٹس ایکٹ میں نئی دفعہ 15 اے کا اضافہ کیا گیا ہے، حکومت سرکاری ملازم کے مالی طرز عمل کو ریگولیٹ اور مانیٹر کر سکے گی، سرکاری افسران کے اثاثوں کی تفصیلات ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہوں گی، گریڈ 17 سے 22 تک کے سرکاری افسران اپنے اثاثے عام کرنے کے پابند ہوں گے۔

بقیہ 12

بارشوں کے باعث سیلاب اور لینڈ سلائیڈنگ کے نتیجے میں 21 افراد ہلاک اور 5 لاپتا ہوگئے۔ وزیر اعظم بالیندر شاہ نے بتایا کہ حادثات میں 5 افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں طبی امداد دی جا رہی ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن اینڈ مینجمنٹ اتھارٹی کے مطابق 747 خاندان متاثر ہوئے، 143 مکانات مکمل طور پر تباہ اور 51 کو جزوی نقصان پہنچا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ خراب موسم کے باعث ملک کے مختلف علاقوں میں آمد ورفت متاثر ہوئی اور سیلاب و لینڈ سلائیڈنگ کے باعث ایک درجن سے زائد سڑکیں متاثر ہوئی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سیلاب سے قومی ترسیلی نظام کے ذریعے ایک ہزار 13.2 میگاواٹ بجلی کی فراہمی بھی متاثر ہوئی جبکہ ٹرانسمیشن ٹاورز گرنے کے باعث مجموعی طور پر 318 میگاواٹ صلاحیت کے پن بجلی منصوبے بند کر دیے گئے ہیں۔ وزیر اعظم بالیندر شاہ نے خبردار کیا ہے کہ خطرہ ابھی ٹلا نہیں۔

بقیہ 13

کرنے کی سفارش کی ہے۔ کمیٹی نے حکومت کی جانب سے مشترکہ مفادات کونسل کا اجلاس جلد بلانے کی بھی سفارش کی ہے۔ سوموار کو سینیٹر ضمیر حسین گھمرو کی زیر صدارت فنکشنل کمیٹی برائے منتقلی اختیارات کی ذیلی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کنوینر کمیٹی نے کہا کہ 2011 میں کابینہ ڈویژن نے 17 وزارتیں ختم کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کیا۔ انہوں نے کہا کہ 1973 کے تحت سینیٹ اور مشترکہ مفادات کونسل کے ادارے قائم کیے گئے۔ اس وقت وفاقی کابینہ مشترکہ مفادات کونسل کی ذمہ داری بھی نبھا رہی ہے، مشترکہ مفادات کونسل وفاقی کابینہ کی طرح ہی اہمیت کی حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مشترکہ مفادات کونسل کو اہمیت نہیں دی جاتی تو یہ آئین کی خلاف ورزی ہے۔ فنکشنل کمیٹی کے اراکین نے مشترکہ مفادات کونسل کے اجلاس نہ ہونے پر تشویش کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سیکریٹری کابینہ ڈویژن کامران علی افضل نے کہا کہ کابینہ ڈویژن نے کمیٹی کی سفارشات وزیراعظم کو ارسال کر دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کو پولیس سے متعلق اختیارات صوبوں کو منتقل کرنے کی سفارش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داری سے ہمارا تعلق نہیں ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ پولیس صوبائی معاملہ ہے۔ اجلاس میں 2011 میں ختم کی جانے والی 17 وزارتوں پر 15 برس میں وفاقی حکومت کے اخراجات کے معاملے پر ذیلی کمیٹی نے آڈیٹر جنرل آف پاکستان سے سات روز میں تفصیلات طلب کر لیں۔ کنوینر کمیٹی نے کہا کہ صوبائی معاملات کو اپنے پاس رکھ کر وفاقی حکومت نے جو اخراجات کیے ان کی تفصیلات فراہم کریں۔ انہوں نے کہا کہ حکومتی اخراجات پاکستان کے عوام کے لئے پریشانی کا باعث ہیں۔ کمیٹی کو وفاقی وزیر اطلاعات عطاء تارڑ نے بتایا کہ فلم اور سینما کے شعبے صوبائی حکومتوں کو دے دیے گئے ہیں۔ اجلاس میں وفاقی وزیر اطلاعات نے فلموں کی سینسرشپ کی مخالفت کر دی۔ انہوں نے کہا کہ میں چاہتا ہوں ہمارے ہاں زیادہ سے زیادہ فلمیں بننی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری سینسرشپ کا معیار بھی تھوڑا لبرل ہونا چاہیے۔ انہوں نے سینسر بورڈ کے حوالے سے قومی سطح پر کوآرڈینیشن کونسل بنانے کی تجویز دے دی۔ اس موقع پر ذیلی کمیٹی نے مشترکہ مفادات کونسل کو سینسر بورڈ کی قومی کوآرڈینیشن کونسل کے قیام کے لئے خط لکھنے کا فیصلہ کیا۔ وفاقی وزیر اطلاعات نے کہا کہ ملک میں اخبار مر رہا ہے لیکن یہ آج بھی کام کر رہا ہے۔ کنوینر کمیٹی نے کہا کہ اٹھارویں ترمیم میں میڈیا کو بھی صوبوں کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ اس موقع پر وزیر اطلاعات و نشریات نے شعبوں کو صوبوں کی منتقلی کے لئے ایک ماہ کی مہلت مانگ لی۔ انہوں نے کہا کہ کئی اخبار ایسے ہیں جو دو کمروں میں چل رہے ہیں۔ اجلاس کے دوران ذیلی کمیٹی نے نجکاری کمیشن کو غیر قانونی قرار دے دیا۔ کمیٹی نے ڈسکوز کا انتظام صوبائی حکومتوں کو نہ دینے پر بھی برہمی کا اظہار کیا۔ کنوینر کمیٹی نے کہا کہ آرٹیکل 157 کے تحت بجلی کا انتظام صوبائی معاملہ ہے کیا صوبائی حکومت کسی ملک میں سفیر تعینات کر سکتی ہے۔ کمیٹی نے نجکاری ڈویژن کی جانب سے وزارت قانون وانصاف کو لکھے گئے خط پر بھی برہمی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بجلی کی ترسیل اور تقسیم صوبائی حکومت کا اختیار ہے۔ اس موقع پر ایڈیشنل سیکرٹری توانائی ڈویژن نے کہا کہ پاور ڈویژن نے صوبائی حکومتوں کو بارہا کہا کہ بجلی کا انتظام اپنے پاس لے لیں۔ کنوینر کمیٹی نے کہا کہ اگر نجکاری ڈویژن نے خط واپس نہ لیا تو صوبے کو ڈسکوز کا انتظامی کنٹرول لینے کا خط لکھ دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت آئی پی پیز کے مفادات کا تحفظ کر رہی ہے۔ آئی پی پیز کے مفادات کے تحفظ کے لئے ڈسکوز کو صوبوں کے حوالے نہیں کیا جا رہا ہے۔ ذیلی کمیٹی نے نجکاری کمیشن کو ڈسکوز کو صوبوں کے حوالے کرنے کا معاملہ مشترکہ مفادات کونسل کو بھیجنے کی ہدایت کردی۔

بقیہ 14

گلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے کہا ہے کہ وفاقی حکومت مذاکرات کے لیے تیار ہے تاہم عدالتوں سے سزا یافتہ شخص کی رہائی پر کوئی بات نہیں ہوگی، سہیل آفریدی کی حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، ان کی جماعت کو عوامی حمایت حاصل نہیں، سہیل آفریدی نے صوبے میں کرپشن کا بازار گرم کر رکھا ہے اور بہت جلد قانون کے شکنجے میں ہوں گے۔ پشاور پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے پی ٹی آئی اور وزیر اعلیٰ پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ سہیل آفریدی اور ان کی جماعت کو عوامی حمایت حاصل نہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا پر کرپشن اور عوام کو گمراہ کرنے کے الزامات لگاتے ہوئے کہا کہ سہیل آفریدی نے صوبے میں کرپشن کا بازار گرم کر رکھا ہے اور بہت جلد قانون کے شکنجے میں ہوں گے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ وہ مذاکرات کیلئے تیار ہیں تاہم دوٹوک الفاظ میں واضح کیا ہے کہ بانی پی ٹی آئی کی رہائی پر کوئی بات نہیں ہوگی، وہ سزا یافتہ ہیں، سزا عدالتوں سے ہوئی ہے اور رہائی ہمارے بس میں نہیں۔ انجینئر امیر مقام نے کہا کہ مذاکرات ہوں گے تاہم اس کا طریقہ کار ہے، یہ نہیں ہوتا کہ آپ کی سوئی صرف ایک قیدی پر اٹکی ہو، بانی پی ٹی آئی کو سزا عدالتوں نے دی ہے تو رہائی ہم کیسے دے سکتے ہیں، رہائی عدالتوں کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ امیر مقام نے کہا کہ تحریک انصاف سیاسی طور پر دہشتگردوں کی آبادکاری میں سہولت کار رہی ہے اور اب بھی ان کی واپسی اور آبادکاری کی خواہش مند ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی کی قیادت پورے ملک میں آزاد گھوم رہی ہے، سیاسی مہم چلا رہی ہے اور انہیں دہشتگردی اور دہشتگرد حملوں کا کوئی خوف نہیں، پی ٹی آئی کے علاوہ باقی تمام جماعتوں کے رہنماؤں پر حملے ہوئے اور ہو رہے ہیں لیکن حیران کن بات ہے کہ پی ٹی آئی کو ذرا بھی خوف نہیں۔ امیر مقام نے کہا کہ صوبے کو دہشتگردی کا سامنا ہے، عام لوگ اور قانون نافذ کرنے والے ادارے قربانیاں دے رہے ہیں، سہیل آفریدی کی حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے، عوامی فلاح و بہبود پر ان کی کوئی توجہ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتالوں سے لے کر سکولوں تک صورت حال انتہائی ابتر ہے، انہوں نے عوام پر زور دیا کہ اپنے حقوق کے لیے صوبائی حکومت سے سوال کریں۔ انہوں نے کہا کہ سہیل آفریدی صبح وشام سیاسی معمولات میں مصروف رہتے ہیں اور صوبے کو وقت نہیں دیتے، انہیں کرپشن کی وجہ سے قانون کا سامنا کرنا ہوگا۔ امیر مقام نے کہا کہ سہیل آفریدی کو عوامی حمایت حاصل نہیں، عوام نے انہیں مسترد کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی نے 40 لاکھ لوگ نکالنے کا دعویٰ کیا تھا لیکن عین وقت پر مارچ کو ہی موخر کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ 40 لاکھ تو بہت دور کی بات یہ ہزار لوگ بھی نہیں نکال سکتے اور فضول میں عام لوگوں کو تکلیف دے رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ 9 مئی اور 26 نومبر کو جو ہوا سب کے سامنے ہے اور اب بھی ایسا ہی منصوبہ ہے۔ گورنر راج کے سوال پر انہوں نے کہا کہ آئین اور قانون میں گنجائش موجود ہے اور تمام آئینی وقانونی تقاضے بھی پورے ہیں تاہم فی الحال اس پر بات نہیں ہوئی۔

بقیہ 15

صادق نے ٹانک میں ٹریفک پولیس کی گاڑی پر فائرنگ کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اس کے نتیجے میں تین ٹریفک پولیس اہلکاروں کے جانی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ پیر کو اپنے ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے شہید پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائیاں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قوم کے غیر متزلزل عزم کو کمزور نہیں کر سکتیں، پولیس اہلکاروں نے فرائض کی ادائیگی کے دوران اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہید پولیس اہلکاروں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، شہید پولیس اہلکاروں کی قربانیاں دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس فورس کے عزم کی عکاس ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لئے قانون نافذ کرنے والے ادارے اور قوم متحد ہے۔ سپیکر قومی اسمبلی نے شہید پولیس اہلکاروں کے اہلخانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا اور کہا کہ شہید پولیس اہلکاروں کے اہلخانہ کے غم اور دکھ میں برابر کا شریک ہوں۔ سپیکر قومی اسمبلی نے شہدا کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

بقیہ 16

دہشت گردی کا شکار رہا ہے۔ میر ظہور بلیدی نے اپنے ایکس (X) پیغام میں کہا کہ افغان حکام کو پاکستان کے خلاف الزامات عائد کرنے کے بجائے قابل اعتماد اور قابل تصدیق شواہد پیش کرنے چاہئیں اور افغان سرزمین سے سرگرم تمام دہشت گرد گروہوں کے خلاف قابل عمل اقدامات اٹھانے چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی سلامتی کے لیے حقائق، ذمہ داری اور باہمی تعاون ضروری ہیں، بے بنیاد الزامات نہیں۔ پاکستان کی مسلح افواج مسلسل دہشت گردی کے خلاف جنگ میں مصروف ہیں اور خطے میں امن وسلامتی کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ افغان وزارت دفاع نے دعویٰ کیا تھا کہ نورستان کے ضلع کامدیش میں 28 جنگجو ہلاک اور 32 زخمی ہوئے، جبکہ اس نے ان افراد کو پاکستان سے آنے والا قرار دیتے ہوئے پاکستانی حمایت کا الزام عائد کیا۔ تاہم پاکستان کی وزارت اطلاعات ونشریات نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے انہیں بے بنیاد قرار دیا ہے۔ میر ظہور بلیدی نے واضح کیا کہ خطے میں پائیدار امن کے لیے الزام تراشی کے بجائے قابل تصدیق شواہد، ذمہ دارانہ طرز عمل اور باہمی تعاون کو ترجیح دینا ہوگا۔

بقیہ 17

کے طالب علم سے بدفعلی کے ملزم زین علی کی ضمانت مسترد کر دی۔ جسٹس جمال مندوخیل کی سربراہی میں دو رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ وکیل ملزم نے دلائل دیے کہ مدعی کی جانب سے غلط مقدمہ بنایا گیا ہے، چھوٹا سے مدرسہ ہے جہاں ایسا عمل ممکن نہیں۔ جسٹس نعیم اختر افغان نے ریمارکس دیے کہ ایسا عمل مدرسہ میں کرنا تو زیادہ سنگین ہے۔ سرکاری وکیل نے دلائل دیے کہ ملزم پر فرد جرم عائد ہو چکی ہے۔ جسٹس جمال مندوخیل نے ریمارکس دیے کہ ملزم اگر بے قصور ہے تو ٹرائل میں ثابت کرے۔ ملزم زین علی کے خلاف تھانہ ٹیکسلا میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔

بقیہ 18

قافلے کو کوئٹہ سے نکلتے ہی سکیورٹی وجوہات کی بنا پر روک دیا گیا ہے، جبکہ پنجاب میں کسان اتحاد کے عہدیداران اور کارکنان کی گرفتاریوں اور گھروں پر چھاپوں کا سلسلہ جاری ہے، تاہم تمام رکاوٹوں کے باوجود بلوچستان اور سندھ کے کسانوں کے قافلے اسلام آباد پہنچیں گے اور اپنے مطالبات کے حصول تک جدوجہد جاری رکھیں گے۔ میاں عمیر نے آن لائن سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ سکیورٹی کے حوالے سے ضروری اقدامات مکمل ہونے کے بعد بلوچستان سے آنے والا قافلہ دوبارہ اسلام آباد کی جانب روانہ ہوگا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ پنجاب حکومت کی جانب سے پاکستان کسان اتحاد کے عہدیداران اور کارکنان کے خلاف جبر کا سلسلہ جاری ہے اور متعدد کارکنوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے، جن میں تنظیم کے جنرل سیکرٹری پنجاب ملک نیئن بھی شامل ہیں، جن کی ضمانت کے لیے قانونی کارروائی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعدد کارکنان اور عہدیداران کے گھروں پر چھاپے بھی مارے جا رہے ہیں، جس کی پاکستان کسان اتحاد بھرپور مذمت کرتا ہے۔ حکومتی رکاوٹوں اور دباؤ کے باوجود کسان اپنے حقوق کی جدوجہد سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔ میاں عمیر نے بتایا کہ بلوچستان اور سندھ سے آنے والے کسانوں کے قافلوں کے استقبال کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ کسانوں کے حقوق سلب کیے جا رہے ہیں، اس لیے پاکستان کسان اتحاد ہر صورت اسلام آباد پہنچے گا۔ مرکزی صدر نے کہا کہ گرفتاریوں، چھاپوں اور دیگر رکاوٹوں سے کسان اتحاد کی آواز کو دبایا نہیں جا سکتا۔ کسان اپنے مطالبات کے حصول تک جدوجہد جاری رکھیں گے اور کسی دباؤ کے سامنے نہیں جھکیں گے۔

بقیہ 19

کے برآمدی ہدف کے حصول پر سنجیدگی سے گامزن ہے، 24 کروڑ ملکی آبادی میں 68 فیصد نوجوان اور ورک فورس کا 50 فیصد خواتین ہیں جن کی بنیاد پر ملک کا ڈیجیٹل سروسز سیکٹر عالمی مارکیٹس میں مسابقت کر رہا ہے اور اب ملکی معیشت روایتی کارگو شپمنٹس کی بجائے جدید نالج بیسڈ سروسز پر منتقل ہو رہی ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کے روز اسلام آباد میں ہواوے گلوبل سروس سینٹر کے دورے کے موقع پر میڈیا اور تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ ان کا کہنا تھا کہ باصلاحیت آئی ٹی ٹیلنٹ دنیا کے کونے کونے میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ صرف وفاقی دارالحکومت میں بیٹھ کر ڈھائی ہزار نوجوان انجینئرز مشرق وسطیٰ، افریقا اور لاطینی امریکا سمیت دنیا کی 100 سے زائد بین الاقوامی مارکیٹس کے ٹیلی کام وآئی ٹی نیٹ ورکس چلا رہے ہیں جو دنیا میں پاکستان کا ایک مضبوط اور باوقار تشخص قائم کر رہے ہیں۔ شزہ فاطمہ خواجہ نے کہا کہ حکومت ملک کے اندر ڈیجیٹل انقلاب اور نوجوانوں کی جدید سکلز ٹریننگ پر خصوصی توجہ دے رہی ہے، اس سلسلے میں 3 لاکھ طلبہ کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے کے پروگرام کے تحت 200 سے زائد ملکی یونیورسٹیوں میں جدید آئی سی ٹی اکیڈمیاں قائم کی جا چکی ہیں جن سے تربیت پانے والے 400 سے زائد پاکستانی ماہرین بیرون ملک بین الاقوامی مارکیٹوں میں اہم خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان ڈیجیٹل کنیکٹیویٹی اور ٹیلی کام انفراسٹرکچر کے لحاظ سے نئے دور میں داخل ہو چکا ہے، ملک میں حال ہی میں 480 میگا ہرٹز کی تاریخی اور دنیا کی سب سے بڑی اسپیکٹرم نیلامی کامیابی سے منعقد کی گئی ہے جو 5G اور جدید ترین مستقبل کی ٹیکنالوجیز کی بنیاد فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بین الاقوامی ٹیک کمپنیوں کے ساتھ شراکت داری کو محض سروسز تک محدود نہیں رکھ رہی بلکہ ملک میں ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ (R&D) سینٹرز کے قیام کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ پاکستانی نوجوان عالمی سطح پر اختراعی منصوبوں کی قیادت کر سکیں۔

بقیہ 20

اور اقتصادی تحفظ ہے، جبکہ موجودہ علاقائی صورتحال میں کشیدگی کے خاتمے کے لیے مذاکرات، مفاہمت اور سفارتی رابطوں کو فروغ دینا ضروری ہے۔ جلیل عباس جیلانی ماضی میں پاکستان کے وزیر خارجہ اور سیکرٹری خارجہ کے فرائض انجام دے چکے ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جلیل عباس نے کہا پاکستان کے سعودی عرب اور ایران دونوں کے ساتھ اہم اور دیرینہ تعلقات ہیں اور اسلام آباد تمام فریقوں سے رابطے کے ذریعے علاقائی کشیدگی کم کرنے کی کوششیں جاری رکھے گا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب کے ساتھ پاکستان کے دفاعی تعلقات دیرینہ ہیں، جبکہ ایران پاکستان کی سعودی عرب کے ساتھ دوستی کی حقیقت کو سمجھتا ہے۔ پاکستان ایران کے ساتھ بھی باہمی اعتماد اور تعاون پر مبنی تعلقات کا خواہاں ہے۔ جلیل عباس نے کہا کہ پاکستان خطے میں مذاکرات اور مفاہمت کا حامی ہے اور اس کی سفارت کاری کا بنیادی مقصد علاقائی استحکام کو فروغ دینا ہے۔ ان کا کہنا تھا تمام متعلقہ فریقوں سے رابطہ اور سفارتی ذرائع کا استعمال کشیدگی میں کمی کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان امن، استحکام اور اقتصادی تحفظ کے لیے اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔ پاکستان اور ایران کے درمیان ماضی میں بھی اعلیٰ سطح پر کشیدگی کم کرنے اور باہمی اعتماد وتعاون کے فروغ پر زور دیا جاتا رہا ہے۔

بقیہ 21

ہائیکورٹ نے وفاقی پی ایس ڈی پی میں صوبائی اسمبلی کے منصوبے کی تفصیل طلب کرلی۔ چیف جسٹس محمد کامران ملاخیل اور جسٹس نجم الدین مینگل پر مشتمل بینچ نے کیس کی سماعت کی۔ سماعت کے دوران ایڈووکیٹ جنرل عبدالطیف کاکڑ کا کہنا تھا کہ یہ وفاقی فنڈڈ منصوبہ ہے، اس کے فنڈز منظور ہو چکے ہیں۔ چیف جسٹس بلوچستان نے ریمارکس دیے کہ بتایا جائے کہ یہ منصوبہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل ہے یا نہیں، میری اطلاعات کے مطابق وفاقی پی ایس ڈی پی میں 3، 4 منصوبے شامل ہیں۔ چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ اسمبلی والا منصوبہ ڈراپ ہو چکا ہے۔ درخواست گزار نے موقف اپنایا کہ اسمبلی عمارت تاریخی ورثہ ہے، اسے نہ گرایا جائے، اسے محفوظ کیا جائے۔ بلوچستان ہائیکورٹ نے ریمارکس دیے کہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان اسمبلی کے منصوبے کی تفصیل دی جائے۔ بلوچستان اسمبلی کی عمارت گرائے جانے کے خلاف درخواست کی سماعت 7 اکتوبر تک ملتوی کردی گئی۔

بقیہ 22

جاری خصوصی انسداد پولیو مہم کامیابی سے اختتام پذیر ہوگئی، جس کے دوران 2 کروڑ 82 لاکھ سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے۔ نیشنل ای او سی کے مطابق 21 سے 27 ستمبر تک جاری رہنے والی ذیلی قومی مہم میں 2 لاکھ 73 ہزار سے زائد مرد وخواتین پولیو ورکرز نے خدمات انجام دیں۔ نیشنل ای او سی کے مطابق ستمبر کی یہ ذیلی قومی انسداد پولیو مہم پاکستان اور افغانستان میں بیک وقت منعقد کی گئی، جبکہ پاکستان کے 112 منتخب اضلاع میں بچوں کو پولیو سے محفوظ رکھنے کے لیے خصوصی اقدامات کیے گئے۔ اعداد وشمار کے مطابق پنجاب کے 10 منتخب اضلاع میں 80 لاکھ 64 ہزار سے زائد بچوں، سندھ کے 30 منتخب اضلاع میں **ایک کروڑ ایک لاکھ سے زائد، خیبر پختونخوا کے 37 منتخب اضلاع میں 71** لاکھ 94 ہزار سے زائد اور بلوچستان کے 32 منتخب اضلاع میں 23 لاکھ 10 ہزار سے زائد بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے گئے۔ اسلام آباد میں 4 لاکھ 43 ہزار سے زائد جبکہ گلگت بلتستان کے دو منتخب اضلاع میں تقریباً ایک لاکھ 40 ہزار بچوں کو پولیو ویکسین کے قطرے پلائے گئے۔ نیشنل ای او سی کے مطابق پنجاب کے تین اضلاع مظفرگڑھ، ڈیرہ غازی خان اور راجن پور میں انسداد پولیو مہم موخر کر دی گئی۔ نیشنل ای او سی نے مہم کی کامیابی پر پولیو ورکرز، والدین اور کمیونٹی کے بھرپور تعاون کا شکریہ ادا کیا، جبکہ صوبائی وضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے کردار کو بھی سراہا۔ شراکت دار اداروں اور میڈیا کے مؤثر تعاون کو بھی خراج تحسین پیش کیا گیا۔ نیشنل ای او سی نے کہا کہ پولیو ایک لاعلاج مرض ہے تاہم ویکسین کے ذریعے اس سے بچاؤ ممکن ہے۔ والدین پر زور دیا گیا کہ پانچ سال تک کی عمر کے ہر بچے کو ہر انسداد پولیو مہم کے دوران پولیو سے بچاؤ کے قطرے لازمی پلائیں اور بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات کا مکمل کورس بھی بروقت مکمل کروائیں۔

بقیہ 23

ہے، کیونکہ چین کے تیانگونگ خلائی اسٹیشن پر جانے والے پہلے غیر ملکی خلاباز کے طور پر کسی ایک پاکستانی کے انتخاب کا وقت قریب آ گیا ہے۔ پاکستانی پائلٹس ذیشان علی اور خرم داد بیجنگ کے چائنا ایسٹروناٹ ریسرچ اینڈ ٹریننگ سینٹر میں کئی ماہ سے چینی زبان سیکھنے سمیت سخت اور جامع تربیت حاصل کر رہے ہیں۔ یہ خلائی مشن دونوں ممالک کے درمیان 2019 میں طے پانے والے تعاون کا حصہ ہے۔ پاکستان کے خلائی ادارے سپارکو میں انسان بردار خلائی تعاون کے سربراہ عامر گیلانی کے مطابق حتمی خلاباز کے نام کا فیصلہ اکتوبر کے وسط یا آخر تک متوقع ہے، پاکستان کے لیے یہ تاریخ میں پہلا موقع ہوگا کہ اس کا کوئی شہری خلا میں پرواز کرے گا۔ منتخب ہونے والا پائلٹ پاکستان واپس آئے بغیر براہ راست چین سے خلائی مشن پر روانہ ہوگا اور زمین پر واپسی کے بعد صحت یابی کے عمل سے گزر کر وطن لوٹے گا۔ سپارکو کے آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے ڈائریکٹر عزیر انصاری نے بتایا کہ ابتدائی طور پر پائلٹوں اور سائنس دانوں کے بڑے پول میں سے 42 فائنلسٹس منتخب کیے گئے، جن کا طبی معائنہ اور نفسیاتی ٹیسٹ لیا گیا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ سائنس دانوں میں تیز رفتار پرواز اور شدید جسمانی دباؤ برداشت کرنے کی صلاحیت کم ہوتی ہے، اسی لیے فائٹر پائلٹس کا انتخاب کیا گیا۔ خلا میں جانے والا پاکستانی خلاباز پے لوڈ اسپیشلسٹ کی ذمہ داریاں سنبھالے گا، جس کا بنیادی کام خلائی جہاز چلانے کے بجائے پاکستان کے سائنسی تجربات کو سرانجام دینا ہوگا۔ کراچی، لاہور اور اسلام آباد کی یونیورسٹیوں کی جانب سے بھیجی گئی 300 سے زائد تجاویز میں سے چینی اداروں نے چار بائیوٹیکنالوجی تجربات کا انتخاب کیا ہے، جو غذائی تحفظ اور موسمیاتی تبدیلی کے چیلنجز سے نمٹنے میں مدد دیں گے۔ عزیر انصاری نے کہا کہ یہ ہمارے سائنس دانوں کے لیے زندگی میں ایک بار ملنے والا انتہائی نایاب موقع ہے، جہاں پاکستانی ٹیکنالوجی کو عالمی پلیٹ فارم پر جانچا جا رہا ہے، اگرچہ پاکستان کا اپنا کوئی خلائی جہاز یا راکٹ نہیں ہے اور یہ مشن مکمل طور پر چینی ٹیکنالوجی، زبان اور رہنمائی پر منحصر ہے، تاہم یہ شراکت داری انتہائی وسیع ہے۔ چین اور پاکستان کا یہ تعاون خلائی اسٹیشن تک ہی محدود نہیں بلکہ 2028 کے قریب چین کے چانگ ای ایٹ قمری مشن پر ایک پاکستانی روبوٹک روور بھی چاند پر بھیجا جائے گا، چاند کی سطح پر بھیجا جانے والا یہ روور خودکار نظام اور آرٹیفیشل انٹیلی جنس کی مدد سے راستے کی رکاوٹیں تلاش کرے گا اور اپنے راستے کا تعاقب کرے گا۔

بقیہ 24

نے پیر کو لاہور میں پاکستان مسلم لیگ (ق) کے مرکزی صدر چوہدری شجاعت حسین سے ملاقات کی اور ان کی مزاج پرسی کی۔ ملاقات کے دوران وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے چوہدری شجاعت حسین کی خیریت دریافت کی اور ان کی صحت کے بارے میں آگاہی حاصل کی۔ وزیر اعلیٰ نے چوہدری شجاعت حسین کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے ان کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لیے دعا بھی کی۔

بقیہ 25

ایران کا تہران ہوائی اڈہ مکمل فعال ہے۔ اس حوالے سے ایرانی حکام کا کہنا تھا کہ تہران ایئرپورٹ سے 30 سے زائد بین الاقوامی پروازیں آپریٹ ہو رہی ہیں، امریکی پابندیوں کے نفاذ والے روز 23 ستمبر کو بھی 60 پروازیں چلائی گئیں۔ عرب میڈیا کے مطابق امریکا نے 8 ستمبر کو ایران کی فضائی صنعت سے متعلق پابندیاں عائد کی تھیں، امریکی پابندیوں کے بعد عمان اور یو اے ای نے ایرانی پروازیں معطل کر دی تھیں۔ عراق کے 4 ہوائی اڈوں نے بھی ایرانی پروازیں روک دیں، البتہ چین، روس سمیت دیگر ممالک کے لیے ایرانی پروازیں بدستور جاری ہیں۔ واضح رہے کہ امریکی محکمہ خزانہ نے 8 ستمبر کو ایران کی فضائی صنعت پر پابندیاں عائد کی تھی۔

بقیہ 26

غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران جنگ کے ساتھ ساتھ حقیقی سفارت کاری اور حالات میں مثبت پیش رفت کے لیے بھی تیار ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق امریکا اور ایران کے درمیان اس ہفتے بالواسطہ مذاکرات دوبارہ شروع ہونے کا امکان ہے، تاہم تنازع ختم کرنے کے طریقہ کار پر دونوں ممالک کے درمیان شدید اختلافات برقرار ہیں۔ عباس عراقچی نے امریکی ٹی وی چینل کے پروگرام میں شرکت کے بعد سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں کہا کہ صدر مسعود پزشکیان اور وہ نیویارک جنگ فروخت کرنے نہیں بلکہ امن قائم کرنے کے لیے آئے تھے۔ ایرانی وزیر خارجہ کا یہ بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے ایران کے جنگ بندی اور آبنائے ہرمز دوبارہ کھولنے سے متعلق تازہ سات روزہ روڈ میپ مسترد کیے جانے کے بعد سامنے آیا ہے۔ بعدازاں امریکی صدر نے امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوس سے گفتگو میں کہا کہ انہیں توقع ہے کہ ایران کے ساتھ اس ہفتے مزید مذاکرات ہوں گے۔ عباس عراقچی نے جمعرات کو کہا تھا کہ اگر امریکا ایران کی تجویز کردہ منصوبے سے اتفاق کرتا ہے تو آبنائے ہرمز کو سات روز کے اندر کھول دیا جائے گا۔

بقیہ 27

کے دعوے کو مسترد کر دیا۔ ایک موقع پر میڈیا سے گفتگو میں باقر قالیباف نے کہا کہ امریکا کا کہنا ہے کہ ایران کا آبنائے ہرمز پر کوئی کنٹرول نہیں، لیکن عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں پر جنگ سے پہلے کے مقابلے میں 50 ڈالرز اضافی پریمیئم عائد ہے۔ ایرانی اسپیکر نے کہا کہ یا تو تیل کی مارکیٹ احمق ہے جو اتنی زیادہ قیمت پر تیل خرید رہی ہے یا پھر امریکا کا بیانیہ گھڑنے والا نظام لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونک رہا ہے۔ باقر قالیباف نے طنزیہ انداز میں کہا کہ امریکا کی بات پر یقین کرنے والوں کے لیے آبنائے ہرمز میں مفت ڈالرز چھاپنے کی مشین لگی ہوئی ہے، جائیں اور لے لیں۔

بقیہ 28

میں کنٹرول سے متعلق مختلف دعوے کیے ہیں، جن کی مکمل آزادانہ تصدیق تاحال نہیں ہو سکی۔ افغانستان فریڈم فرنٹ کے مطابق نورستان اور کنڑ میں ہونے والی جھڑپوں کے دوران 5 طالبان جنگجو ہلاک اور 10 زخمی ہوئے۔ اے ایف ایف نے مزید دعویٰ کیا ہے کہ اس کے جنگجوؤں نے جوابی کارروائی کے دوران طالبان کی متعدد چوکیاں اپنے قبضے میں لے لیں اور نورستان کے ضلع کامدیش اور ملحقہ کنڑ کے ضلع ناری کے بعض علاقوں میں طالبان فورسز کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کیا۔ اے ایف ایف کا کہنا ہے کہ جھڑپوں کا آغاز طالبان فورسز کی جانب سے کامدیش میں اس کے ٹھکانوں پر زمینی دستوں اور ڈرونز کے ذریعے حملے سے ہوا، جس کے بعد مزاحمتی گروپ نے مختلف سمتوں سے جوابی کارروائی کی۔ دوسری جانب طالبان حکام نے لڑائی کے حوالے سے مختلف موقف اختیار کرتے ہوئے دعویٰ کیا ہے کہ کامدیش میں کارروائی کے دوران 28 مخالف جنگجو مارے گئے جبکہ 32 کو گرفتار کیا گیا۔ طالبان حکام نے اپنے نقصانات کی تفصیل جاری نہیں کی اور کہا ہے کہ کامدیش بدستور ان کے کنٹرول میں ہے۔ رپورٹس کے مطابق جھڑپوں کے باعث کامدیش میں بعض سڑکیں عارضی طور پر بند رہیں اور علاقے میں سکیورٹی صورتحال کشیدہ رہی۔ فریقین کی جانب سے علاقے پر کنٹرول اور جانی نقصان کے بارے میں متضاد دعوے سامنے آنے کے باعث ان تفصیلات کی آزادانہ تصدیق مشکل ہے۔ افغانستان میں طالبان مخالف مسلح گروپوں میں افغانستان فریڈم فرنٹ اور نیشنل ریزسٹنس فرنٹ نمایاں ہیں۔ یورپی یونین ایجنسی فار ایسائلم کے مطابق دونوں گروپ طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد سامنے آنے والی مسلح مزاحمتی قوتوں میں شامل ہیں۔

بقیہ 29

ادارے کی ایک سالہ صدارت کے دوران نیشنل کوآرڈینیٹرز کا پہلا اجلاس شروع ہوگیا جس میں آئندہ سال اگست میں اسلام آباد میں ہونے والے سربراہی اجلاس کی تیاری کا آغاز کیا جائے گا۔ تین روزہ اجلاس میں ایس سی او کے 10 رکن ممالک کے نیشنل کوآرڈینیٹرز شرکت کریں گے، جو تنظیم کے اندر رکن ممالک کے درمیان رابطہ کاری کے ذمہ دار ہیں۔ اس اجلاس کے سلسلہ میں 2 سال بعد کسی بھارتی وفد کی پاکستان آمد ہوئی، نیشنل کوآرڈینیٹر الوک اجتابھ دیمری بھارتی وفد کی قیادت کر رہے ہیں، اجلاس میں پاکستان کی 2026-27 کی صدارت کے پروگرام کو حتمی شکل دینے اور آئندہ اجلاسوں وتقریبات کی تیاریوں پر غور کیا جائے گا۔ پاکستان نے رواں ماہ ایس سی او کونسل آف ہیڈز آف سٹیٹ کی گردشی صدارت سنبھالی ہے، پاکستان اپنی صدارت کے دوران علاقائی رابطہ کاری، جدت، اقتصادی تعاون اور عوامی روابط کے فروغ پر توجہ مرکوز کی جائے گی۔ وزارت خارجہ کے مطابق پاکستان ان ترجیحات کو آگے بڑھانے اور ایس سی او کے اندر تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے لیے تمام رکن ممالک اور ایس سی او سیکرٹریٹ کے ساتھ قریبی تعاون کرے گا۔ وزارت کے مطابق پاکستان کا مقصد رکن ممالک کے مشترکہ وژن کو عملی اور باہمی مفید اقدامات میں تبدیل کرنا ہے۔ کونسل آف نیشنل کوآرڈینیٹرز کا اجلاس کا شیڈول 28 سے 30 ستمبر تک بتایا گیا، اجلاس کی صدارت پاکستان کے لیے ایس سی او کے نیشنل کوآرڈینیٹر کریں گے، جبکہ تنظیم کے سیکریٹریٹ کے نمائندے بھی شرکت کریں گے۔ ایس سی او یوریشین سیاسی، سکیورٹی اور اقتصادی تعاون کی تنظیم ہے، جو 2001 میں چین، روس، قازقستان، کرغزستان، تاجکستان اور ازبکستان نے قائم کی تھی، پاکستان اور بھارت 2017 میں مکمل رکن بنے، ایران نے 2023 میں شمولیت اختیار کی جبکہ بیلاروس 2024 میں تنظیم کا 10 واں رکن بن گیا۔

بقیہ 30

جماعت اسلامی پاکستان مضطرب عوام کے لیے بہترین چوائس بن کر سامنے آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف وطن واپسی پر وقت ضائع کیے بغیر امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمان سے مذاکرات کریں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت پیٹرول پر عائد لیوی ٹیکس فوری طور پر ختم کرے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔ لیاقت بلوچ نے خبردار کیا کہ حکومتی ٹال مٹول جاری رہی تو نہ صرف سپر لانگ مارچ ہوگا بلکہ حکومت کے خاتمے کے لیے ملک گیر تحریک بھی شروع ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت شدید بحران کا شکار ہے اور اس کی بنیادی وجہ نظام کی ناکامی ہے۔

بقیہ 31

امور پر بات چیت کی گئی۔ ذرائع کے مطابق پاکستانی حکام کی جانب سے ساورن ویلتھ فنڈ اور گردشی قرض میں کمی سے متعلق اقدامات پر آئی ایم ایف کو بریفنگ دی گئی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف کو چینی کے شعبے کو ڈی ریگولیٹ نہ کرنے کی وجوہات، کرنٹ اکاؤنٹ خسارے، پرائمری سرپلس، غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر اور شرح تبادلہ کی صورتحال سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔ وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف اور ایف بی آر کے درمیان مذاکرات میں ٹیکس نیٹ بڑھانے اور ٹیکس اصلاحات پر بات ہوگی۔ ذرائع کے مطابق نیب اور ایف آئی اے کی جانب سے اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشتگردوں کی مالی معاونت روکنے کے لیے کیے گئے اقدامات سے متعلق بھی بریفنگ دی جائے گی۔ وزارت توانائی کی جانب سے گردشی قرض اور توانائی کے شعبے میں اصلاحات پر بریفنگ دی جائے گی، جبکہ صوبوں سے ٹیکس اور نان ٹیکس ریونیو کی وصولی بہتر بنانے کے اقدامات پر بھی بات چیت ہوگی۔

بقیہ 32

صوبے کی ترقی، ثقافت اور خوبصورتی کا مثبت تاثر ملنا چاہیے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کی پیش رفت سے متعلق جائزہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت جاری منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ ان کے معیار کو بھی یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں میں غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں سڑکوں، گرین بیلٹس، پارکس، نکاسی آب اور دیگر بنیادی سہولیات کی بہتری پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ شہریوں کو بہتر ماحول اور سہولیات میسر آ سکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کوئٹہ صرف صوبائی دارالحکومت ہی نہیں بلکہ بلوچستان کی شناخت اور صوبے کا چہرہ ہے، اس لیے شہری ترقی، خوبصورتی اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کو ترجیحی بنیادوں پر آگے بڑھایا جائے۔

بقیہ 33

میں فرق کو سمجھنے کی ضرورت ہے بدقسمتی سے دور حاضر میں بلوچستان کی درست تاریخ بیان نہیں کی جاتی، پسماندگی پاکستان کے ہر صوبے میں موجود ہے، تاہم اس بنیاد پر کہیں بھی ریاست کے خلاف ہتھیار اٹھانے یا ریاست کو ختم کرنے کی بات نہیں کی جاتی۔ بلوچستان کو توڑنے کا خواب کبھی پورا نہیں ہوسکتا، آئین کا آرٹیکل 5 ریاست سے غیر مشروط وفاداری کا درس دیتا ہے، نوجوان نسل اور ریاست کے مابین خلیج کو کم کرنے کے لیے ہر سطح پر اپنے نوجوانوں کو سن رہے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو یہاں نیشنل اسکول آف پبلک پالیسی میں شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کو حقائق اور تاریخی تناظر میں سمجھنے کی ضرورت ہے، کیونکہ غلط بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے حالات کا درست تجزیہ ممکن نہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے حوالے سے بھی تاریخی حقائق کو درست تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ خان آف قلات نے اپنی کتاب میں خود لکھا ہے کہ بلوچستان کا الحاق ان کی رضامندی سے ہوا تھا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کو سمجھنے کے لیے تاریخی حقائق اور اصل ماخذ کا مطالعہ ضروری ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بیوروکریسی کی جانب سے صوبے میں خدمات انجام دینے کے حوالے سے بعض تحفظات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب سے بعض بیوروکریٹس بلوچستان آنا پسند نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک افسران گراؤنڈ پر آ کر حالات کا مشاہدہ نہیں کریں گے انہیں زمینی حقائق کا درست علم کیسے ہوگا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کے مسائل اور وہاں کے عوام کی ضروریات کو سمجھنے کے لیے زمینی حقائق سے آگاہی ضروری ہے پالیسی سازی اور انتظامی فیصلوں میں مقامی حالات، عوامی ضروریات اور حقیقی مسائل کو سامنے رکھنا ہوگا۔